57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 57 | Wednesday 08th October 2025 | ۸ اکتوبر ۲۰۲۵ بروز بدھوار بمطابق ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۴۷ | صفحات : 08 | No. 276 • Vol: 57 • R.N.I: 17647/69 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

سنیل گاوسکر کا سخت ردِ عمل

ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے حالیہ ٹیسٹ میچ میں بلے بازی سے گیندبازی تک انتہائی مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا، ٹیم انڈیا کے سابق عظیم کرکٹر سنیل گاوسکر نے ویسٹ انڈیز ٹیم کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اسپورٹس اسٹار سے گفتگو کرتے ہوئے گاوسکر نے کہا، "جیڈن سیلز کے علاوہ احمد آباد میں باقی دونوں گیند باز تو ایسے لگ رہے تھے جیسے نیٹ بولرز ہوں۔(تفصیلات اندر)

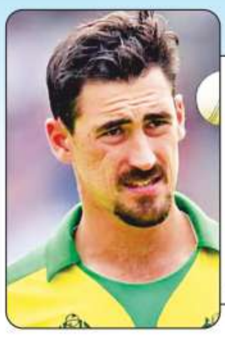

مچل اسٹارک کی واپسی

آسٹریلیا کے تیز گیند باز مچل اسٹارک کی ہندوستان کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم میں واپسی ہو رہی ہے۔ سیریز کا آغاز ۱۹ اکتوبر سے پرتھ میں ہوگا۔ اسٹارک کے ساتھ میتھیو شارٹ اور مچل اوون کو بھی انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد ۱۵ رکنی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ میتھیو رینشا کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔(تفصیلات اندر)

سیلاب زدہ کسانوں کیلئے پی ایم کسان سکیم کی 21ویں قسط جاری

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا وزیراعظم اور مرکزی وزیر زراعت کو شکریہ

8.55لاکھ اہل کسانوں کے بینک کھاتوں میں تقریباً 171 کروڑ روپے کی رقم براہِ راست منتقل کی جائے گی

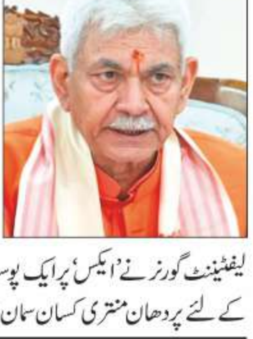

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر کے کسانوں کے لئے پردھان منتری کسان سمان ندھی (پی ایم۔ کسان) سکیم کی 21ویں قسط پیشگی جاری کرنے پر وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے زراعت و بہبودِ کساناں و دیہی ترقی شیو راج سنگھ چوہان کا شکریہ اُدا کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا، ''میں جموں وکشمیر یوٹی کے کسانوں کے لئے پردھان منتری کسان سمان ندھی (پی ایم۔ کسان) سکیم کی 21ویں قسط کی پیشگی جاری کرنے پر وزیر اعظم نریندر مودی جی اور وزیر برائے زراعت و بہبودِ کساناں شیوراج چوہان جی کا بے حد شکر گزار ہوں۔'' آج جموں وکشمیر کے 8.55 لاکھ اہل کسانوں کے بینک کھاتوں میں تقریباً 171 کروڑ روپے کی رقم براہِ راست منتقل کی جائے گی۔ یہ ضروری مالی امداد ہمارے کسانوں کو اَپنی روزی روٹی برقرار رکھنے، زرعی سرگرمیوں کو دوبارہ شروع کرنے کے لئے بحالی کو تیز کرنے میں مدد دے گی۔ ہمارے کسان معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور دوسرے شعبوں میں ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ مرکزی حکومت کئی دہائیوں کے بدترین سیلاب کے اثرات کو کم کرنے اور متاثرہ آبادی کی زِندگی میں استحکام کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔''

پرتاپ پارک میں پڑا ''بے ہوش'' انسان

ہسپتال میں مردہ قرار دیا گیا

سرینگر/ سی این آئی کے مطابق پرتاب پارک سرینگر میں سوموار کی دیر رات ایک شہری کو بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا جس کے بعد وہ اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ عین شاہدین کے مطابق محمد الطاف ڈیگو ولد عبدالعزیز ساکنہ ہمدانیہ کالونی، بمنہ سرینگر نامی شہری کو پرتاپ پارک کے قریب بے ہوش پایا گیا، جس کے بعد پولیس کی ایک پارٹی موقع پر پہنچی اور اسے اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

وزیراعلیٰ کا ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور

آمدنی میں اضافہ اور غیر ضروری اخراجات کو ختم کرنے کی ہدایت

CDF کے تحت جاری ترقیاتی پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ

سرینگر/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں رواں مالی برس 26-2025 کے لئے کیپکس بجٹ اور حلقہ بندی ترقیاتی فنڈ (سی ڈِی ایف) کے تحت مختلف شعبوں میں جاری ترقیاتی کاموں کی انجام دہی اور یونین ٹیریٹری کے سرمایہ اخراجات کے تحت محکموں کی طرف سے حاصل کی گئی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراٗ سکینہ اِیتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما کے علاوہ چیف سیکرٹری اَتل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکریٹریز برائے اعلیٰ تعلیم، جل شکتی، سیاحت، زرعی

پیداوار، وزیراعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، تمام اِنتظامی سیکرٹریوں، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈی جی ایکس پنڈیچر ڈویژن۔1، ڈی جی اکاؤنٹس اینڈ ٹریجریز، ڈی جی کوڈز، وسائل اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی جبکہ دیگر اضلاع کے افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ وزیراعلیٰ نے محکموں اور اَضلاع کے لحاظ سے کیپکس اور سی ڈِی ایف کے تحت جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور فنڈز کے مؤثر اِستعمال کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ تمام ترقیاتی کاموں کو بی اِی اے ایم ایس/1

ہندوارہ میں سکولوں کے نزدیک

تمباکو مصنوعات ضبط، دُکانیں سیل

سرینگر/ ٹی ای این/ پولیس نے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ ہندوارہ کے ساتھ مل کر منگل کو قصبے میں ایک خصوصی مہم چلائی، دو دکانوں کو سیل کیا اور بھاری مقدار میں تمباکو مصنوعات ضبط کیں۔ یہ آپریشن سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ 2003 کے نفاذ کے لیے جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر شروع کیا گیا تھا، جس کے تحت تعلیمی اداروں کے 100 میٹر کے اندر تمباکو کی مصنوعات کی فروخت پر سختی سے پابندی ہے۔ حکام نے بتایا کہ مشترکہ ٹیم نے قانون کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے اسکولوں اور کالجوں کے قریب واقع کئی دکانوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، دو دکانیں قانونی اصولوں کی خلاف ورزی کرتی ہوئی پائی گئیں اور انہیں فوری طور پر سیل کر دیا گیا۔ حکام نے احاطے سے تمباکو کی مصنوعات کا ایک بڑا ذخیرہ بھی ضبط کیا۔ یہ کارروائی شفافیت اور قانونی طریقہ کار کو برقرار رکھنے کے لیے ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں کی گئی۔

وکست بھارت بننے کے ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں

دفاعی صلاحیتوں میں اعلیٰ درجے کی خودانحصاری حاصل کرنی چاہیے/ راج ناتھ

سرینگر/ سی این آئی/ ہندوستان کو اہم دفاعی صلاحیتوں میں اعلیٰ درجے کی خودانحصاری حاصل کرنی چاہیے اور دفاعی شعبے میں ایک ممتاز عالمی برآمد کنندہ بنا چاہیے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آج کی جنگ مکمل طور پر ٹیکنالوجی پر مبنی ہو چکی ہے۔ سنگھ نے کہا کہ ہم نے آپریشن سندور میں اس کا ایک مظاہرہ دیکھا۔ ہم نے دیکھا کہ ڈرون مخالف جنگ اور فضائی دفاعی نظام جیسی نان کنٹیکٹ وارفیئر کی اہمیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ نئی دہلی میں 'رکشا نواچار سمواد' سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے ذکر کیا کہ ہندوستان جدید ٹیکنالوجی کی صنعتوں میں ایک رہنما ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اگر ہندوستان ان تینوں اہداف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے تو ہندوستان دفاعی اختراع کے میدان میں دنیا کا سرکردہ ملک بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا'' آج، جب ہم سال 2047 تک وکست بھارت بننے کے ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں، تو ہمیں تین اہم باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہیے: پہلی، ہمیں اہم دفاعی صلاحیتوں میں اعلیٰ درجے کی خودانحصاری حاصل کرنی چاہیے؛ دوسرا، ہمیں دفاعی شعبے میں ایک ممتاز عالمی برآمد کنندہ بنا چاہیے۔ تیسرا، ہندوستان کو جدید ترین ٹیکنالوجی میں آگے بڑھانے کے لیے، ہمیں کچھ نئی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانا چاہیے۔

اپنے والد کے بجائے ایک مرحوم شخص کا بیٹا جتلانے والا شخص

قانون کے شکنجے میں، دفعہ 420 اور دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج

سرینگر/ جے کے این ایس/ کرائم برانچ کشمیر (اقتصادی جرائم ونگ) نے ایک شخص کیخلاف مبینہ طور پر جعلی دستاویزات بنانے اور دوسرے شخص کے بھائی کی شناخت فرض کرنے کے الزام میں باقاعدہ مقدمہ درج کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں، کرائم برانچ کشمیر کے ایک ترجمان نے کہا کہ یہ مقدمہ اقتصادی جرائم ونگ کی طرف سے موصول ہونے والی تحریری شکایت کے بعد شروع کیا گیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ہمدانیہ کالونی بمنہ سری نگر کے رہائشی امیر احمد منشی، جو دراصل شوکت حسین بٹ کا بیٹا ہے،، نے جھوٹا دعویٰ کیا کہ وہ مرحوم غلام احمد منشی کا بیٹا ہے اور شکایت کنندہ کے بھائی کے طور پر نقل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے دھوکہ دینے کے ارادے سے سری نگر کی ایک مجاز عدالت کے سامنے میونسپل ڈیٹ آف برتھ سٹیفکیٹ، ڈومیسائل سٹیفکیٹ، اسکول ریکارڈ، ووٹر لسٹ میں اندراج، اور مستقل رہائشی سٹیفکیٹ (پی آر سی) سمیت جعلی دستاویزات تیار کر کے جمع کروائیں۔/2

سرینگر جموں ہائی وے، لیہہ سڑک اور مغل روڑ پر ٹریفک کا سلسلہ معطل

برف اور بارش کے بعد لینڈ سلائیڈنگ سے تینوں شاہراہیں مسدود

سرینگر/ حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے اونچے علاقوں میں بھاری بارش اور برف کے جمع ہونے کی وجہ سے کئی مٹی کے تودے گرنے کے بعد سری نگر جموں اور سری نگر لیہہ قومی شاہراہوں کیساتھ مغل روڈ اور سنتھن ٹاپ سڑک پر ٹریفک منگل کو معطل رہی۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ ٹریفک کے ایک اہلکار نے بتایا کہ 270 کلومیٹر مسافت والی جموں سری نگر قومی شاہراہ، منگل کی صبح ادھم پور اور بانہال کے درمیان متعدد مقامات پر مٹی کے تودے اور پتھر گرآنے کی وجہ سے گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ روڈ کلیئرنس ایجنسیوں کو جلد از جلد سڑک کو ٹریفک کے قابل بنانے کے لیے متحرک کر دیا گیا ہے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ وہ ٹریفک کو صاف کرنے کے لیے پرامید ہیں، جسے جموں کے نگروٹہ میں دیر سے دوپہر تک روک دیا گیا ہے۔ اگست، ستمبر میں ریکارڈ بارش کے بعد آرٹیریل روڈ کو بھاری نقصان پہنچنے کے بعد جاری مرمتی کام کے پیش نظر شاہراہ پر ٹریفک متبادل طور پر سرینگر اور جموں کے/3

کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے انتخابات کے نتائج

جاوید احمد ٹینگا کے پینل کے اُمیدواروں نے میدان مار لیا

سرینگر/ ٹی ای این/ ایک فیصلہ کن فتح میں جس نے کشمیر کی کاروباری برادری میں اپنے اثر ورسوخ کی تصدیق کی، جاوید احمد ٹینگا کے پینل (ہوپ 21) نے کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے انتخابات میں کلین سویپ کیا، اور ایگزیکٹو کمیٹی کی 21 میں سے 20 نشستیں حاصل کیں۔ سوموار کو ووٹنگ عمل شروع ہوا اس میں زبردست ٹرن آؤٹ دیکھنے میں آیا کیونکہ وادی کی اعلیٰ تجارتی تنظیم کے ارکان اپنی رائے دہی کے لیے قطار میں کھڑے تھے۔ شام کے بعد جب نتائج کا اعلان کیا گیا تو، ٹینگہ 464 ووٹ حاصل کر کے 30 حریفوں میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے کے طور پر ابھرے۔ ان کے بعد عاشق حسین شنگلو 457 ووٹوں کے ساتھ اور عمر نذیر تبت بقال نے 452 ووٹ حاصل کیے، دونوں ہی ہوپ 21 کیمپ سے تھے۔ ٹینگہ کی زیر قیادت پینل نے نتائج پر غلبہ حاصل کیا، اس کے کئی امیدوار سب سے زیادہ اسکور کرنے والوں میں شامل تھے۔ فیض احمد بخشی نے 445، فیاض احمد پنجابی 443، الطاف احمد ترمبو///4

حبہ کدل میں خوفناک آگ، 5 رہائشی مکان خاکستر

علاقہ گنجان ہونے کے باعث آگ بجھانے میں مشکلیں

سرینگر/ سی این آئی/ سرینگر کے گنپت یار حبہ کدل علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں پانچ رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے اور ان میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ آگ لگنے سے کئی کنبے بے گھر ہو گئے اور کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو گئے۔ سی این آئی کو سٹی رپورٹر نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ گنپت یار حبہ کدل علاقے میں منگل کی صبح اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی۔ عین شاہدین کے مطابق منگل کی صبح ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی اور اپنے آس پاس مکانوں کو بھی لپیٹ میں لیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے نزدیکی فائر اسٹیشن کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر مقامی لوگوں کے ساتھ آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی۔ عین شاہدین نے بتایا کہ چونکہ علاقہ کافی گنجان والی آبادی کا ہے اور اس دوران آگ بجھانے میں کافی وقت لگ گی اور/6

ہندوستان اپنی فوج کو جدید جنگی فورس میں تبدیل کرنے میں مصروف

آپریشن سندور کے دوران دفاعی حکمت عملی پر مبنی دوراندیشی کا مظاہرہ کیا/ صدر ہند

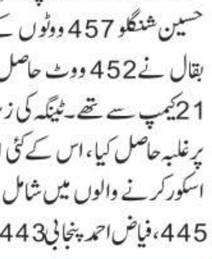

سرینگر/ جے کے این ایس/ صدر دروپدی مرمو نے منگل کو کہا کہ ملک کی مسلح افواج نے آپریشن سندور کے دوران مشترکہ طاقت اور دفاعی حکمت عملی پر مبنی دور اندیشی کا مظاہرہ کیا، جس کے نتیجے میں لائن آف کنٹرول کے پار دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو بھی ختم کیا گیا۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق 65ویں نیشنل ڈیفنس کالج کورس کے فیکلٹی اور کورس کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے، جنہوں نے یہاں راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ سے ملاقات کی تھی، صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی ماحول اور سیکورٹی کے تناظر میں متحرک ردعمل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان مسلح افواج کو تکنیکی طور پر جدید جنگی تیار فورس میں تبدیل کرنے میں مصروف ہے جو ملٹی ڈومین مربوط کارروائیوں کے قابل ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ہماری مسلح افواج نے آپریشن سندور کے دوران مشترکہ طاقت اور اسٹریٹجک دوراندیشی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ درست پیمائش اور سہ فریقی ردعمل کے نتیجے میں موثر ہم آہنگی پیدا ہوئی۔ مرمو نے مسلح افواج کی قیادت کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہم آہنگی لائن آف کنٹرول کے پار دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کی کامیاب مہم کے پیچھے تھی اور سرحد کے اس پار کے علاقوں کے اندر۔ صدر نے کہا کہ اشتراک عمل کو فروغ دینے کا عمل چیف آف ڈیفنس سٹاف/5

لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے

مہاریشی والمیکی جتینی کی مبارکباد

سرینگر/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مہا ریشی والمیکی جتینی کے موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے منگل کی صبح ''ایکس'' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا میں مہاریشی والمیکی جینتی کے موقع پر لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بتادیں کہ پراگت دیوس یا والمیکی جینتی ہندوستان کا ایک سالانہ تہوار ہے جو بالمیکی مذہبی گروہ کے ذریعہ خاص طور پر قدیم ہندوستانی شاعر اور فلسفی مہاریشی والمیکی کی پیدائش کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ مہاریشی والمیکی سنسکرت کی پہلی مہا کاوی نظم، 'رامائن' جو ہندو مذہب میں رام اور سیتا کی دیو مالائی کہانیوں پر مبنی ایک مقدس تصنیف ہے۔

برفباری سے فصلوں کو ہوئے نقصان کا تخمینہ لگانے کا کام جاری

کٹائی شروع کرنے سے پہلے کسان خشک موسم کا انتظار کریں/ محکمہ ہارٹی کلچر

سرینگر/ سی این آئی/ وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں بے موسمی برفباری کے باعث فصلوں کو ہوئے نقصان کا تخمینہ لگانے کا کام جاری ہے کی بات کرتے ہوئے محکمہ ہارٹی کلچر کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ فصل کی کٹائی کا کام دوبارہ شروع کرنے سے پہلے خشک موسم کا انتظار کریں تاکہ مزید نقصان سے بچا جاسکے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں بے وقت موسمی برفباری کے باعث فصلوں کو کافی نقصان ہو گیا ہے جس پر تبصرہ کرتے ہوئے محکمہ ہارٹی کلچر کشمیر کے ڈپٹی ڈائریکٹر جاوید احمد بٹ نے کہا کہ کشمیر کے مختلف حصوں میں حالیہ بے وقت برفباری کی وجہ سے فصلوں کے نقصانات کا تخمینہ لگانے کا کام فی الحال جاری ہے۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا ''ہم فی الحال وادی میں فصلوں پر حالیہ برف باری کے اثرات کا جائزہ لے رہے ہیں''۔ انہوں نے مزید کہا کہ، کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فصل کی کٹائی کا کام دوبارہ شروع کرنے سے پہلے خشک موسم کا انتظار کریں تاکہ مزید نقصان سے بچا جا سکے۔ خیال رہے کہ کوکرناگ کے لارنو اور ڈاکسم علاقوں میں تازہ/7

جموں کے ضلع راجوری کے بیران تھب علاقے میں

سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین گولیوں کا تبادلہ/ پولیس

جموں/ یواین آئی/ جموں وکشمیر کے راجوری ضلع میں منگل کی شام دہشت گردوں اور اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ جھڑپ پولیس اسٹیشن کانڈی کے تحت آنے والے بیران تھب علاقے میں اُس وقت شروع ہوئی جب ایس او جی کی ٹیم نے مشتبہ نقل وحرکت کی بنیاد پر علاقے میں تلاشی کارروائی شروع کی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی فائرنگ کے بعد فورسز کی اضافی کمک، جن میں فوج اور سی آر پی ایف کے جوان شامل ہیں، موقع پر پہنچ گئے اور پورے علاقے کو محاصرے میں لے کر ممکنہ فرار ہونے کے راستوں پر پہرے بٹھادئے ہیں۔ دریں اثنا جموں پولیس زون نے ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن کاندی کے دائرہ اختیار میں آنے والے بیران تھب علاقے میں دہشت گردوں اور ایس او جی (اسپیشل آپریشنز گروپ) کی ٹیم کے درمیان گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ سرچ آپریشن جاری ہے۔

اسے نہ زہر دیا گیا نہ زدوکوب کیا گیا، معاملہ ہارٹ اٹیک کا

شوپیان میں خاتون کی ہلاکت کے سلسلے میں پولیس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ

سرینگر/ اے پی آئی/ جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع زینہ پورہ شوپیان میں 27 سالہ خاتون کی پُر اسرار موت کے سلسلے میں پولیس نے پوسٹ مارٹم رپورٹ کو سامنے لاتے ہوئے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ افواؤں پر توجہ نہ دیں اور کسی بھی افواہ کے بارے میں تحقیق کرنے کے بعد ہی اپنی رائے کا اظہار کرے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق 21 اگست کو زینہ پورہ شوپیان میں 27 سالہ عرفی جان نامی خاتون کو اپنے گھر میں پُر اسرار طور پر مردہ پایا گیا اور مذکورہ خاتون کی ہلاکت پر لوگوں نے شکوک وشبہات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسے قتل کیا گیا ہے۔ پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لیکر اُس کا پوسٹ مارٹم کرایا۔ پوسٹ مارٹم رپوٹ ملنے کے بعد پولیس نے مذکورہ خاتون کی ہلاکت کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ بتادی۔ پولیس کے مطابق مذکورہ خاتون کو نہ تو زہر دیا گیا اور نہ ہی اُسے زدوکوب کیا گیا تھا۔ پولیس نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواؤں پر کسی بھی صورت میں دھیان نہ دیں بلکہ تحقیق کریں اور پھر اپنی رائے کا اظہار کریں۔

حکومت کی توجہ ہر جی ایم سی کام کو مؤثر طریقے سے کرنے، مریضوں اور طلبأ کو جدید سہولیات فراہم کرنے پر مرکوز/ سکینہ ایتو

سری نگر، اننت ناگ، بارہمولہ ہندواڑہ اور اس سے وابستہ ہسپتالوں کے جی ایم سی کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا

اَدویات کی معیاد ختم ہونے کی جانچ کیلئے طبی سہولیات میں معمول کے معائینے کیلئے کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت

سری نگر/ وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالجز (جی ایم سی) سری نگر، اننت ناگ، بارہمولہ اور ہندواڑہ کی مجموعی کارکردگی، کام کاج اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا جائزہ لینے کے لئے ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، ایم ڈی جے کے ایم ایس سی ایل، تمام جی ایم سی کے پرنسپلوں اور میڈیکل سپر انٹنڈنٹوں، ڈائریکٹر فائنانس وپلاننگ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، چیف انجینئر آر اینڈ بی (جنوبی، وسطی اور شمالی کشمیر)، چیف انجینئر میکینکل اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے تعلیمی کارکردگی، مریضوں کی نگہداشت کی خدمات، افرادی قوت کی پوزیشن، اور جاری تعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے جی ایم سی کے جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ یہ ادارے خطے کے ٹریشری ہیلتھ کیئر کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور ان کا مقصد اعلیٰ معیاری کی تعلیم اور مریضوں کو معیاری خدمات فراہم کرنا ہے اور اس کے علاوہ شفافیت اور جوابدہی کو بھی یقینی بنانا ہے۔ وزیر صحت نے کہا،"یہ میڈیکل کالج نہ صرف علمی اعتبار سے اعلیٰ ادارے ہیں بلکہ لوگوں کو آسان اور سستی طبی سہولیات فراہم کرنے کے اہم مراکز بھی ہیں۔ ہماری توجہ اس بات پر ہے کہ ہر جی ایم سی مؤثر طریقے سے کام کرے اور مریضوں وطالب علموں کو جدید سہولیات فراہم کرے۔" اُنہوں نے زیر تعمیر منصوبوں پر کام تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے متعلقہ ایجنسیوں سے کہا کہ تمام باقی کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں تا کہ ہسپتالوں کی تمام خدمات مکمل طور پر فعال ہو سکیں۔ اُنہوں نے کالج انتظامیہ اور تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے مابین بہتر رابطے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹیں دور کی جا سکیں۔ سکینہ ایتو نے سختی سے ہدایت دی کہ تمام ترقیاتی منصوبے معیار، حفاظت اور مقررہ وقت کے مطابق مکمل کیے جائیں اور محکمہ باقاعدگی سے منصوبوں کی نگرانی کرے اور پیش رفت کی رپورٹ پیش کرے۔ اُنہوں نے ان اداروں میں ہیومن ریسورسز کی ترقی، طبی وپیرامیڈیکل سٹاف کی مہارت کو اپ گریڈ/101

جاوید ڈار نے پی ایم کسان سمان ندھی کی 21ویں قسط کی پیشگی جاری کرنے سے متعلق ایک ورچیول میٹنگ میں شرکت کی

سرینگر/ وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقیاتی وپنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے وزیر اعظم کسان سمان ندھی (پی ایم۔ کسان) کی 21ویں قسط کی پیشگی جاری کرنے سے متعلق ایک ورچول میٹنگ میں شرکت کی۔ یہ میٹنگ مرکزی وزیر برائے زراعت و بہبود کسانان شیو راج سنگھ چوہان اور مرکزی وزیر مملکت برائے پرسنل، عوامی شکایات و پنشنز ڈاکٹر جیتندر سنگھ کی زیر

صدارت منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر مرکزی وزیر نے پی ایم کسان سمان ندھی کی 21ویں قسط تمام اہل کسانوں بشمول جموں وکشمیر کسانوں کے لئے جاری کی۔ جموں وکشمیر کے تقریباً 8.55 لاکھ مستفیدین اس اقدام سے مستفید ہوں گے۔ مرکزی وزیر نے سیلاب سے تباہ شدہ مکانات کے لئے 1.40 لاکھ روپے کی امداد کا بھی اعلان کیا اور ہر گھر کے لئے 30,000 روپے کے علاوہ یہ کل 1.70 لاکھ روپے بنتے ہیں۔ وزیر برائے زراعت/102

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی جانب سے 90 دِن کی ثالثی مہم اختتام پذیر

مہم کے دوران مجموعی طور پر 960 مقدمات ثالثی کیلئے لئے گئے

سرینگر/ جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے تنازعات کے متبادل حل کو فروغ دینے اور زیر التوا قانونی چارہ جوئی کے بوجھ کو کم کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم اُٹھاتے ہوئے چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی کی قیادت میں یکم جولائی 2025ء سے 6 اکتوبر 2025ء تک کامیابی کے ساتھ ثالثی مہم چلائی۔ یہ مہم پورے ہندوستان میں چیف جسٹس آف انڈیا اور جسٹس سوریہ کانت، جج سپریم کورٹ آف انڈیا، ایگزیکٹو چیئرمین این اے ایل ایس اے اور چیئرمین ایم سی پی سی کی رہنمائی میں شروع کی گئی تھی جنہوں نے "قوم کے لئے ثالثی کی خصوصی مہم" کا تصور پیش کیا تھا۔ یہ 90 دن کی ثالثی مہم ہندوستان کی تمام تحصیل عدالتوں، ضلعی عدالتوں اور ہائی کورٹس میں زیر التوا مقدمات کے تصفیے/103

چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے محکمہ کان کنی کے کام کاج کا جائزہ لیا

غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں پر روک لگائے جانے کی سخت ہدایات

سری نگر/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر میں محکمہ کان کنی کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں انٹگریٹیڈ مائننگ سرویلنس سسٹم (آئی ایم ایس ایس) کی عمل آوری اور کارکردگی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ یہ ٹیکنالوجی پرمبنی پلیٹ فارم ہے جو جموں وکشمیر میں کان کنی کے کاموں کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری کان کنی، چیئرپرسن پولیوشن کنٹرول کمیٹی، ڈائریکٹر جیالوجی و مائننگ اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے میٹنگ میں آئی ایم ایس ایس کے مؤثر استعمال پر زور دیا تا کہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے اور غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں پر روک لگائی جا سکے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ آئی ایم ایس ایس سے جو بھی الرٹ یا اشارہ موصول ہو، اس پر فوری اور ٹھوس کارروائی کی جائے۔ انہوں نے ہر معاملے میں جوابدہی طے کرنے اور مجرم افسران یا خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے پر زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے مزید ہدایت دی کہ ضلع ترقیاتی کمشنروں کو آئی ایم ایس ایس پلیٹ فارم تک رسائی دی جائے تا کہ وہ اپنے علاقوں میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کر سکیں۔ انہوں نے محکمہ کان کنی پر بھی زور دیا کہ محکمہ کان کنی فیلڈ سطح پر کی گئی کارروائیوں کی باقاعدہ نگرانی کرے اور چیف سیکرٹری کے دفتر کو وقتاً فوقتاً کارکردگی کی رپورٹ فراہم کرے۔ اُنہوں نے بی آئی ایس اے جی۔ این ٹیم کو آئی ایم ایس ایس تیار کرنے پر سراہا اور دوران میٹنگ پیش کی گئی لائیو ڈیمونسٹریشن کی سراہنا کی جس میں غیر قانونی کان کنی کی نشاندہی، مقام/107

اونتی پورہ ٹاؤن کیلئے ماسٹر پلان کی تیاری

ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں میٹنگ

پلوامہ/ ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج یہاں انتظامی کمپلیکس پلوامہ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں اونتی پورہ ٹاؤن کے لیے جی آئی ایس پرمبنی ماسٹر پلان کی تشکیل کا جائزہ لیا گیا اور اس پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کا مقصد جدید اور جدید ٹولز اور ٹیکنالوجی اور مربوط بین ڈپارٹمنٹل آدانوں کے ذریعے شہر میں منصوبہ بند اور پائیدار شہری ترقی کے وژن کو آگے بڑھانا تھا۔ میٹنگ کے دوران، مجوزہ دیہاتوں کو ماسٹر پلان میں شامل کرنے، اونتی پورہ کی میونسپل حدود، اور تحصیل اونتی پورہ سے منسلک ریونیو گاؤں پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ڈی سی نے تمام محکموں کو ہدایت کی کہ وہ اپ ڈیٹ شدہ ریکارڈ، نقشے اور ڈیٹا سیٹ فراہم کریں تا کہ ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن اور SPA ماہرین کے ساتھ مل کر ایک جامع GIS پرمبنی پلان کی تیاری میں آسانی ہو۔ انہوں نے زور دیا کہ ماسٹر پلان میں ماحولیاتی پائیداری کو برقرار رکھتے ہوئے مقامی ضروریات، قدرتی خصوصیات اور ورثے کے پہلوؤں کو/109

ڈی سی رامبن نے ناشری میں NH44 پر بحالی کے کام کا معائنہ کیا

NHAI کو روڈ کلیئرنس میں تیزی لانے کی خصوصی ہدایت

رام بن/ ڈپٹی کمشنر رامبن محمد الیاس خان نے ایس ایس پی ٹریفک این ایچ ڈبلیو راجہ عادل حامد اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ورونجیت سنگھ چرک کے ساتھ آج ناشری کے قریب نیشنل ہائی وے NH44 پر جاری بحالی کے کاموں کا معائنہ اور نگرانی کی، جہاں رات بھر مٹی کے تودے گرنے سے سری نگر کی طرف آمدورفت متاثر ہوئی تھی۔ ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کا جائزہ لیا اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) کے انجینئروں کو کلیئرنس کے کاموں میں تیزی لانے اور گاڑیوں کی نقل وحرکت کی جلد بحالی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کم سے کم وقت میں متاثرہ علاقے سے جمع ملبہ اور کیچڑ کو صاف کرنے کے لیے مناسب افراد اور مشینری کی تعیناتی پر زور دیا تا کہ مسافروں کو ہونے والی تکلیف کو کم سے کم کیا جا سکے۔ ایس ایس پی ٹریفک NHW نے ڈپٹی کمشنر کو دونوں طرف سے گاڑیوں کی آسانی سے نقل وحرکت کو یقینی بنانے اور بھیڑ کو روکنے کے لیے نافذ کیے گئے ٹریفک ریگولیشن کے اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی۔ اے ڈی سی رامبن نے مقامی انتظامیہ، پولیس اور این ایچ اے آئی کے اہلکاروں کے ساتھ تال میل/104

ڈی سی بانڈی پورہ نے محکمہ تعلیم کے کام کاج کا جائزہ لیا

معیاری تعلیم، کاموں کی بروقت تکمیل پر زور، میٹنگ میں پریزنٹیشن پیش

بانڈی پورہ/ ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے منگل کو منی سیکرٹریٹ، بانڈی پورہ میں تعلیم کے شعبے کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران، چیف پلاننگ آفیسر کی طرف سے تعلیمی سیکٹر کی مجموعی صورتحال پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی گئی، جس میں ضلعی پروفائل، اسکولوں کے اندراج، بنیادی ڈھانچے کی حیثیت، ڈی بی ٹی کی تقسیم، سیکھنے کے نتائج، اور سماگرا شکشا، ڈسٹرکٹ کیپکس، SHRIPM، CapexUT، اور KGBVs سمیت مختلف اسکیموں کے تحت ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالی گئی۔ ڈی سی نے محکمہ تعلیم کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا اور مختلف سکیموں کے تحت ہونے والے کاموں کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو جاری منصوبوں میں تیزی لانے اور نچلی سطح پر بہتر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔/110

ڈرگ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ نے بانہال میں میڈیکل شاپس کا معائنہ کیا

ٹیم جانچ کے لیے کھانسی کے شربت کے نمونے اٹھا رہی ہے

رامبن/ ڈرگس کنٹرول ڈپارٹمنٹ رامبن نے کل بانہال شہر میں میڈیکل شاپس کا معائنہ کیا تا کہ سکریٹری، ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، جموں وکشمیر اور کمشنر، فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن، جموں وکشمیر کی ہدایات کی تعمیل کی تصدیق کی جا سکے۔ ان معائنہ کا مقصد کیمسٹوں میں 2-5 سال کی عمر کے بچوں کو پیڈیاٹرک کھانسی کے شربت اور کولڈ سیرپ دینے پر پابندی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ معائنے کے دوران کھانسی کے شربت کے نمونے بھی ٹیسٹ کے لیے اٹھا لیے گئے تا کہ بچوں کو ممکنہ شربت کے زہریلے پن سے محفوظ رکھا جا سکے۔ نظر ثانی شدہ جی ایس ٹی سلیبس کو لاگو کرنے کے لیے یہ معائنہ بھی کیا گیا اور کیمسٹوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ صارفین کو فائدہ پہنچائے۔ معائنہ کے دوران بانہال قصبہ میں مختلف طبی اداروں کی مکمل چیکنگ کی گئی۔ کھانسی کے شربت کے نمونے جانچ کے لیے اٹھا لیے گئے تھے اور کیمسٹوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ کھانسی یا سردی کا شربت 2 سے 5 سال کی عمر کے بچوں کے لیے نہ دیں۔ ڈرگس کنٹرول ڈپارٹمنٹ نے عوام کو محفوظ اور معیاری ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے اور صحت عامہ کے تحفظ کے لیے سخت چوکسی برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے منشیات کے خطرے سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور دیا

سرینگر/ سول سوسائٹی فورم کشمیر کے ایک وفد نے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری سے سول سیکرٹریٹ میں ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں جموں و کشمیر میں منشیات کی لت کے خطرے کو روکنے کیلئے ٹھوس کوششوں کی درخواست کی گئی۔ وفد نے نائب وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ منشیات کی لت تعلیمی اداروں بشمول اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور کوچنگ مراکز میں خطرناک حد تک پھیل رہی ہے اور اس مسئلے کو منظم، مربوط اور شواہد پر مبنی طریقے سے حل کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ وفد نے تعلیمی اداروں میں منشیات کی لت پر قابو پانے اور کنٹرول کرنے کیلئے مختلف تجاویز پیش کیں جن میں ادارہ جاتی نگرانی/105

ڈی سی کپواڑہ نے ایکس گریشیا ریلیف کیسوں پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے ڈی ایل ایس سی میٹنگ کی صدارت کی

کپواڑہ/ ضلع سطح کی اسکریننگ کم کوآرڈینیشن کمیٹی (DLSCC) نے آج یہاں ڈپٹی کمشنر (DC)، کپوارہ، شری کانت سوسے کی صدارت میں میٹنگ کی جس میں موت، چوٹ، املاک کو نقصان، SRO-43، اور پولیس اہلکاروں سے متعلق واقعات سے متعلق ایکس گریشیا ریلیف کیسوں پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے دوران 9 کیس ز کا جامع جائزہ لیا گیا، جس میں پولیس، آرمی، سی آر پی ایف اور فیلڈ اہلکاروں سے معلومات حاصل کی گئیں۔ مکمل غور وخوض کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ متوازن نقطہ نظر کو یقینی بناتے ہوئے تمام دستیاب رپورٹس کو مدنظر رکھے۔ اس دوران زیر بحث مقدمات کی منظوری کے لیے مختلف ایجنسیوں سے وضاحت طلب کی گئی۔ مکمل غور وخوض کے بعد کمیٹی کی جانب سے 2 کیسز کو جی اے ڈی کو پیش کرنے کے لیے کلیئر کر دیا گیا اور باقی کیسز متعلقہ اداروں کی جانب سے وضاحت نہ ہونے کی وجہ سے مؤخر کر دیے گئے۔ ایس ایس پی کپواڑہ، غلام جیلانی؛ اے ڈی سی کپواڑہ گلزار احمد۔ میٹنگ میں اے سی آر ڈی آئی او کے علاوہ آرمی، سی آئی ڈی اور سی آر پی ایف کے افسران نے شرکت کی۔

ڈائریکٹر پنچایتی راج نے PGs کی پیشرفت کا جائزہ لیا

جموں/ ڈائریکٹر پنچایتی راج شام لال نے آج تمام اسسٹنٹ کمشنر پنچایت (ACPs) اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز (BDOs) کے ساتھ ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی جس میں پنچایت گھر (PGs) کی جاری تعمیرات اور ضلع بھر میں پنچایت ایڈوانسمنٹ انڈیکس (IPA) کے نفاذ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈائریکٹر نے پچھلے اور موجودہ مالیاتی سالوں کے لیے پنچایت گھر کی تعمیر کی حالت کا جائزہ لیا۔ سال 2023-24 کے لیے 502 PGs کے ہدف کے مقابلے میں، 477 کے لیے انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ جب کہ 448 پر کام شروع ہو چکا ہے، جن میں سے 385 چھت کی سطح پر پہنچ چکے ہیں اور حوالے کرنے کے آخری مراحل میں ہیں۔ ڈائریکٹر نے افسران سے کہا کہ وہ 385 پروجیکٹوں پر توجہ مرکوز کریں تا کہ ان کی فوری تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ شروع کیے گئے کام اور جن پراجیکٹس کو حتمی شکل دی گئی ہے، کو بلا تاخیر ختم کیا جانا چاہیے۔ 2024-25 کے تحت منصوبوں کی پیشرفت کو ایک اہم تشویش کے طور پر نوٹ کیا گیا۔ 500 کے ہدف کے مقابلے میں 407 کے لیے اراضی کی نشاندہی کی گئی ہے اور 17 اب تک مکمل ہو چکی ہیں۔ شام لال نے افسران کو زیر التواء کاموں کو تیز کرنے کی ہدایت دی، خاص طور پر زمین کی شناخت کے مسائل کو حل کرنے اور بقیہ پراجیکٹس کے لیے ٹینڈر اور الاٹمنٹ کے عمل کو تیز کرنا۔ انہوں نے اس/108

چیف سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ سیکٹر کی فاسٹ ٹریکنگ ماڈرنائزیشن

آئی ڈی ٹی آر اوران لینڈ واٹرویز پروجیکٹس کی بروقت تکمیل کیلئے ہدایت

سرینگر/ چیف سکریٹری، اٹل ڈلو نے آج ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کی ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تا کہ جموں وکشمیر میں اس کے مجموعی کام کاج، جدید کاری کے اقدامات اور اقدامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے سکریٹری اوتی لواسانے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران چیف سکریٹری نے بنیادی ڈھانچے کے کلیدی پروجیکٹوں کی جلد تکمیل اور آپریشنلائزیشن پر زور دیا جن میں انسٹی ٹیوٹ آف ڈرائیور ٹریننگ اینڈ ریسرچ (آئی ڈی ٹی آر) جموں اور انسپکشن اینڈ سرٹیفکیشن سینٹر (آئی سی سی) سامبا شامل ہیں اور انہیں مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ٹرانسپورٹ خدمات کو جدید بنانے کے لیے اہم قرار دیا۔ انہوں نے تمام عمل درآمد کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ وہ مشن موڈ پر عملدرآمد اور منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنائیں تا کہ عوامی خدمات کی فراہمی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ روڈ سیفٹی کو محکمہ کی اولین ترجیحات میں سے ایک کے طور پر بتاتے ہوئے، چیف سکریٹری نے ٹریفک کی خلاف ورزیوں کو روکنے اور سڑک حادثات کو کم کرنے کے لیے ایک جامع ایکشن پلان پر زور دیا۔ انہوں نے نفاذ کے اقدامات کا جائزہ لیا جیسے ڈرائیونگ لائسنس اور رجسٹریشن سرٹیفکیٹس (RCs) کی منسوخی اور/106

ناصر اسلم وانی کی ممبئی میں فلم اور تفریحی صنعت کے ممتاز رہنماؤں کے ساتھ ملاقات

کشمیر کی بھرپور سنیما وراثت کو زندہ کرنا اور دنیا بھر کے فلم سازوں کیلئے ایک ترجیحی منزل کے طور پر جگہ دینے کی کوششیں

ممبئی/ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے ممبئی میں FICCI فریمز کے سائیڈ لائنز پر فلم اور تفریحی صنعت کے ممتاز رہنماؤں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملاقاتوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ بات چیت کا مرکز جموں وکشمیر کو فلم کی شوٹنگ کے لیے ایک اولین منزل کے طور پر فروغ دینے اور جموں و کشمیر میں ایک متحرک فلمی ماحولیاتی نظام کی ترقی کے ارد گرد مرکوز تھا۔ مشیر نے جموں وکشمیر میں فلم کی تیاری میں سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا اور فلم سازوں اور صنعت کے نمائندوں کو خطے میں اپنے پروجیکٹس کی شوٹنگ کے لیے تمام ضروری تعاون اور مدد کا یقین دلایا۔ انہوں نے انہیں اپنے آنے والے منصوبوں کے لیے جموں وکشمیر کے قدرتی اور متنوع مقامات کو تلاش کرنے کی بھی دعوت دی۔ مشیر سے ملاقات کرنے والوں میں پروڈیوسر گلڈ آف انڈیا، نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی)، موشن پکچر ایسوسی ایشن (امریکہ)، پرسار بھارتی، انڈین موشن پکچر پروڈیوسرز ایسوسی ایشن (آئی ایم پی پی اے) اور کئی دیگر سرکردہ فلمی اداروں اور پروڈکشن ہاؤسز کے سربراہان اور سینئر نمائندے شامل تھے۔ میٹنگوں نے جموں و کشمیر حکومت اور قومی فلمی برادری کے درمیان تعاون کو مضبوط کرنے کا موقع فراہم کیا، جس کا مقصد جموں وکشمیر کی بھرپور سنیما وراثت کو زندہ کرنا اور اسے دنیا بھر کے فلم سازوں کے لیے ایک ترجیحی منزل کے طور پر جگہ دینا ہے۔

سرینگر ٹائمز

8 اکتوبر 2025، بروز بدھوار

بڈگام اور نگروٹہ کے ضمنی انتخابات
انتخابی پارٹیوں کے زور کے امتحانات

کافی عرصہ تک انتظار کرنے کے بعد جموں وکشمیر کی مین سٹریم پارٹیوں میں اس وقت خوشی کی لہر دوڑ گئی کہ جب نئی دہلی میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جموں وکشمیر اسمبلی میں دو خالی سیٹوں بڈگام اور نگروٹہ کے ضمنی انتخابات عمل میں لانے کا نہ صرف اعلان کیا گیا بلکہ ووٹنگ اور نتائج کی تاریخوں کو بھی مقرر کیا گیا۔ اگلے ماہ کے آخر تک ان نشستوں پر انتخابی عمل بھی ختم ہو چکا ہوگا۔ یاد رہے بڈگام کی نشست اس وقت خالی ہو گئی تھی کہ جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس حلقہ سے کامیاب ہونے کے باوجود گاندربل حلقہ کو برقرار رکھا تھا۔ عمر عبداللہ نے بیک وقت دونوں جگہوں سے کاغذات نامزدگی بھرے تھے اور دونوں مقامات پر کامیابی حاصل کی تھی۔ نگروٹہ سیٹ پر بی جے پی کے دیوندر رانا کامیاب ہو گئے تھے مگر ان کی وفات پانے کے بعد یہ نشست بھی خالی ہو گئی تھی۔ جموں وکشمیر اسمبلی میں نیشنل کانفرنس کے ممبران کی اکثریت ہے۔ بی جے پی کو اپوزیشن کی بڑی پارٹی ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ کانگریس کے پاس چھ سیٹیں ہیں۔

ان دو حلقوں کے نتائج سے موجودہ حکمران جماعت پر کوئی اثر نہیں پڑ سکتا ہے۔ نیشنل کانفرنس جیت جائے یا ہار جائے، حکومت کی باگ ڈور اسی کے ہاتھ میں رہے گی۔ کانگریس اور بی جے پی جیت جائیں تو حکومت کیلئے خطرے کا باعث نہیں بن سکتی ہیں۔ البتہ اپنے کھاتہ میں صرف ایک ممبر کا اضافہ کریں گی۔ لیکن یہ دونوں نشستیں نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کیلئے خصوصی اعداد وشمار سے زیادہ عزت وآبرو کا موجب بن گئی ہیں۔ ان سیٹوں کے نتائج سے ظاہر ہوگا کہ کونسی پارٹی کتنے پانی میں ہے۔ کس کی اہمیت بڑھ گئی ہے یا گھٹ گئی ہے۔ مقابلہ سخت ہوگا اور ووٹروں کے موڈ پر سب کچھ انحصار ہے۔ بڈگام نیشنل کانفرنس کیلئے ایک نازک مقام بن گیا ہے کیونکہ اس حلقہ سے دستبردار ہونے کے بعد یہ دیکھنا دلچسپی اور سپنس سے کم نہیں ہوگا کہ اب کی بار بڈگام عمر عبداللہ کے تئیں کیا رویہ اختیار کرتا ہے اُن کی طرف سے نامزد اُمیدوار کو سر پر بٹھاتے ہیں یا ذہن سے ہی اُتارتے ہیں۔ بڈگام کے ووٹر آج اس بات پر ضرور غور وفکر کر رہے ہوں گے کہ عمر عبداللہ نے ان سے ووٹ مانگ کر کامیابی کے بعد گاندربل سے اسمبلی میں جانا کیوں پسند کیا۔ دوسری اہم بات جو نیشنل کانفرنس کیلئے فکر انگیز ہے وہ یہ کہ یہاں سے آغا روح اللہ نیشنل کانفرنس کی ٹکٹ پر پارلیمنٹ کا ممبر بننے کے باوجود نیشنل کانفرنس کی کچھ پالیسیوں اور کارکردگیوں سے نالاں اور ناراض ہیں۔ اس سلسلہ میں جب تک دونوں کے درمیان صلح صفائی نہ ہونے پائے تب تک نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار کیلئے انتخابی میدان خارزار سے کچھ کم نہ ہوگا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آغا روح اللہ اور عمر عبداللہ اس نازک موڑ پر ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں یا ہاتھ کھینچتے ہیں۔ شاید اسی تذبذب کے درمیان یہ خبریں گشت کر رہی ہیں کہ بڈگام میں اُسی اُمیدوار کو میدان میں اُتارا جائے گا جو آغا روح اللہ کی پسند ہو۔

اُدھر نگروٹہ سیٹ بی جے پی کیلئے اہم قرار دی جا سکتی ہے۔ اس کیلئے اگرچہ اسی حلقہ کے ممبر اسمبلی مرحوم دیوندر سنگھ رانا کی صاحبزادی کو ٹکٹ دینے کی افواہیں گرم ہیں مگر پارٹی میں کچھ اور اُمیدوار اپنے آپ کو مضبوط قرار دے کر پارٹی کو کامیابی دلانے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ بی جے پی کو اپنے اُمیدوار کے انتخاب کیلئے زبردست احتیاط اور سوجھ بوجھ سے کام لینا ہوگا۔

بھاجپا اور نیشنل کانفرنس کے سوا بھی اور بھی اُمیدواروں کے میدان میں اُترنے سے الیکشن واقعی زبردست کشمکش کا باعث بن سکتا ہے۔ پی ڈی پی اور کانگریس کیلئے یہ انتخابات اپنی ساکھ کو بچانے کا بہترین موقع ہے۔ اگر بڈگام سے پی ڈی پی اپنے اُمیدوار کی کامیابی کیلئے ساری قوت کا استعمال کرے گی تو معاملہ تکونی ہو سکتا ہے۔ یہی حال نگروٹہ میں کانگریس نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے اُمیدواروں کے درمیان مقابلہ آرائی سے دیکھا جا سکتا ہے۔ انتخابات میں اپنی پارٹی، پیپلز کانفرنس اور غلام نبی آزاد کی تنظیم کے حصہ لینے سے زور آزمائی دلچسپ بن سکتی ہے۔

کیا وزیر اعلیٰ راجیہ سبھا کیلئے چناو لڑیں گے؟

سرینگر میں بڈگام اور جموں میں نگروٹہ کے حلقے زبردست اہمیت کے حامل

راجیہ سبھا کی چار سیٹوں اور اسمبلی کے دو ضمنی الیکشن کا بگل بجنے کے ساتھ ہی جموں وکشمیر سے لیکر نئی دہلی تک سیاسی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ نیشنل کانفرنس بی جے پی کانگریس راجیہ سبھا کی نشستوں کے لئے اپنے اپنے امیدوار نامزد کرنے حکمت عملی اپنانے آزاد اور دیگر سیاسی پارٹیوں کی ممبران کی حمایت حاصل کرنے کے لئے حکمت عملی میں لگی ہوئی ہیں، جبکہ ضمنی الیکشن کے سلسلے میں بھی امیدواروں کا انتخاب اور عوام کی حمایت حاصل کرنے کے بارے میں اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں تبادلہ خیال ہونا شروع ہوا ہے، تاہم اس سیاسی اُچھل کود میں کئی ایسے امیدواروں کے بھی میدان میں آنے کے امکانات بتائے جاتے ہیں جن کے بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا۔ راجیہ سبھا کی چار اور اسمبلی کے دو حلقوں کے ضمنی الیکشن کے سلسلے میں نوٹفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی سیاسی پارٹیوں میں صلاح مشورہ امیدواروں کے انتخاب اپنائی جانے والی حکمت عملی رائے دہندگان او رممبران اسمبلی کی حمایت حاصل کرنے کے ضمن میں سرینگر سے لیکر دہلی تک سیاسی سرگرمیاں اپنے انتہا پر ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ ست شرما جموں وکشمیر لداخ معاملات کے انچارج کے ساتھ میٹنگ کے لئے جنرل سیکریٹری کے ہمراہ نئی دہلی پہنچ گئے ہیں۔ جہاں وہ ترن چگ کے کے ساتھ پہلی میٹنگ انجام دینگے اور اس کے بعد 9-8 اکتوبر کو وزیر داخلہ امیت شاہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی جنرل سیکریٹری اور دیگر ہائی کمانڈ کے لیڈران کے ساتھ ملاقی ہونگے۔ ادھر این سی اور کانگریس کے مابین بھی راجیہ سبھا کی چار نشستوں کے لئے امیدوار نامزد کرنے کے معاملے پر تبادلہ خیال ہوا۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان تنویر صادق نے اس بات کی تصدیق کی کہ کانگریس کے سینئر لیڈر نیشنل کانفرنس کے ساتھ رابطے میں ہیں اور راجیہ سبھا کے الیکشن اور امیدواروں کے معاملے پر تبادلہ خیال ہو رہا ہے۔ عام افواہ تھی کہ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ راجیہ سبھا سیٹ کے لئے ایک امیدوار کی حیثیت سے سامنے آئیں گے تاہم طبیعت بگڑنے کے بعد انہیں جہاں ڈاکٹروں نے آرام کا مشورہ دیا ہے وہیں اپنے چند ساتھیوں نے بھی انہیں اس بات سے آگاہ کیا کہ وہ صرف این سی کی دیکھ ریکھ کریں، راجیہ سبھا میں جانے کی انہیں ضرورت نہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ گھٹن محسوس کر رہے ہیں وہ جو کچھ کہتے ہیں دائرے میں رہ کر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں تاہم راجیہ سبھا میں جا کر وہ اپنے خیالات کا کھل کر اظہار کر سکتے ہیں اور ملکی سطح پر ان کے خیالات کو سننے اور دیکھنے کا موقع ملے گا۔ اس لئے عمر عبداللہ راجیہ سبھا جانے کی تیاری کر رہے ہیں تاہم ابھی تک پارٹی کی جانب سے اس بارے میں بھی کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا کہ ان کی جگہ بحیثیت وزیر اعلیٰ کون رہے گا۔ آنے والے 24 گھنٹوں کے دوران این سی اپنے امیدواروں کو نامزد کریگی۔ کیا کانگریس کے لئے ایک سیٹ این سی چھوڑ دیگی جسکا امکان ہے اس کا بھی انتظار رہے گا۔ بی جے پی چاروں راجیہ سبھا کی نشستوں پر امیدوار کھڑا کرنا چاہتی ہے۔ اگرچہ ایک سیٹ پر بی جے پی کو کامیابی ضرور ملے گی تاہم کراس ووٹنگ کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ہاوس ٹریڈنگ کے معاملے کو بھی امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کم سے کم دو نشستوں پر جیت حاصل کرنا چاہتی ہے۔ نگروٹہ حلقے سے دوندر سنگھ رانا کی بیٹی کو بی جے پی اپنا امیدوار نامزد کرنا چاہتی ہے۔ اس اسمبلی حلقے میں نیشنل کانفرنس کانگریس مشترکہ طور پر اپنا امیدوار کھڑا کریں گی۔ 2024 کے الیکشن میں کانگریس کو یہ سیٹ دے دی گئی تھی اب کی بار دیکھنا ہے کہ کانگریس این سی کی حمایت کریگی یا اپنا امیدوار نامزد کر کے نیشنل کانفرنس کو حمایت دینے کی کوشش کریگی۔ اصل لڑائی بڈگام حلقے میں ہوگی جہاں تکونی مقابلہ ہوگا۔ آغا روح اللہ کے امیدوار کو میدان میں اتار کر خلیج کو پاٹنے کی کوشش کریگی یا پھر وزیر اعلیٰ کے ایڈوائزر ناصر اسلم وانی کو منڈیٹ دیگی۔ اس بارے میں این سی مسلسل انتشار اور تذبذب کا شکار ہے۔ پی ڈی پی اپنے پرانے امیدوار کو ہی میدان میں اتارے گی، جب کہ اب کی بار اپنی پارٹی، پیپلز کانفرنس کی جانب سے بھی امیدواروں کو میدان میں اتارا جائیگا، تاہم اصل مقابلہ این سی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے درمیان ہوگا، کون بازی مارے گا اسکا بھی انتظار رہے گا۔ (اے پی آئی)

> اصل لڑائی بڈگام حلقے میں ہوگی جہاں تکونی مقابلہ ہوگا۔ این سی کی ممبران پارلیمنٹ آغا روح اللہ کے امیدوار کو میدان میں اتار کر خلیج کو پاٹنے کی کوشش کریگی یا پھر وزیر اعلیٰ کے ایڈوائزر ناصر اسلم وانی کو منڈیٹ دیگی۔ اس بارے میں این سی مسلسل انتشار اور تذبذب کا شکار ہے۔ پی ڈی پی اپنے پرانے امیدوار کو ہی میدان میں اتارے گی، جب کہ اب کی بار اپنی پارٹی، پیپلز کانفرنس کی جانب سے بھی امیدواروں کو میدان میں اتارا جائیگا، تاہم اصل مقابلہ این سی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے درمیان ہوگا، کون بازی مارے گا اسکا بھی انتظار رہے گا۔

وادی میں پیپر ماشی کا فن

زندہ رہنے اور زوال آنے کی کشمکش میں

وادی کشمیر کی صدیوں پر محیط پیپر ماشی کی صنعت شدید چیلنجوں سے دوچار ہونے کے باوصف نہ صرف اپنا وجود قائم رکھے ہوئے ہے بلکہ سینکڑوں لوگوں کی روزی روٹی کا ایک پر وقار وسیلہ بھی ہے۔ حالیہ برسوں میں اس قدیم فن کو ایک نئی زندگی اس وقت ملی ہے جب شادی بیاہ کی تقریبات میں پیپر ماشی سے بنے خوبصورت ڈبوں، مومنٹو اور تزئینی اشیاء کا استعمال رواج پا گیا ہے۔ شہر خاص کے زڈی بل علاقے سے تعلق رکھنے والے ماہر کاریگر حاجی محمد اختر میر نے یو این آئی سے بات چیت کے دوران کہا کہ اب کشمیر میں شادیوں کا موسم جوبن پر ہے، اور لوگ دولہے اور باراتیوں کو تحفے کے طور پر پیپر ماشی کے خصوصی ڈبے دینے لگے ہیں۔ میر صاحب کا کہنا ہے کہ اگرچہ اس فن کو نئی جہت مل رہی ہے، مگر موجودہ حالات کاریگروں کے لیے بے حد مشکل بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد وادی کے ہینڈی کرافٹ سیکٹر سے جڑے ہزاروں لوگوں کی روزی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ملکی اور غیر ملکی سیاح ہی پیپر ماشی کی اشیاء کے اصل خریدار ہیں۔ جب سیاح آنا بند ہو گئے تو ہمارا کام بھی ٹھپ پڑ گیا۔ ان کا کہنا ہے: 'سری نگر شہر میں تقریباً دس ہزار افراد براہ راست پیپر ماشی کے پیشے سے وابستہ ہیں، مگر بدقسمتی سے آج ان میں سے بیشتر گھر بیٹھنے پر مجبور ہیں'۔

سرکاری مدد کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر محمد اختر میر نے مایوس لہجے میں کہا، 'حکومت صرف نمائشوں اور میلوں میں انہی کو بلاتی ہے جن کا سیاسی یا مالی اثر ورسوخ ہو۔ ہم جیسے غریب کاریگر جنہوں نے عمر بھر یہ فن سیکھا اور سنوارا، انہیں کبھی کوئی نہیں پوچھتا'۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکار کے مختلف میلوں اور پروگراموں میں پیپر ماشی کی اشیاء ⃞ کو ضرور نمائش کے لیے رکھا جاتا ہے، 'مگر ان کے پیچھے جو پسینہ اور محنت ہوتی ہے، اس کی کوئی قدر نہیں کی جاتی'۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ وادی میں اس وقت شادی بیاہ کے موسم میں پیپر ماشی کی اشیاء ایک نئی روایت بن چکی ہیں۔ کاریگر بتاتے ہیں کہ دولہے کے تحفوں کے لیے تیار کیے جانے والے پیپر ماشی کے ڈبوں، گلدانوں، ٹرے اور مومنٹو کی مانگ بڑھ گئی ہے۔ میر کے مطابق، 'لوگ چاہتے ہیں کہ شادی میں کچھ کشمیری ثقافت جھلکے۔ اب بہت سے گھرانے پیپر ماشی کی اشیاء کو بطور تحفہ دیتے ہیں یا سجاوٹ کے لیے استعمال کرتے ہیں'۔ اس پیشے میں نئی روح اس وقت پیدا ہوئی جب محکمہ ہینڈی کرافٹ میں تعینات کچھ نوجوان افسران نے اپنے ماتحت عملے کو تلقین کی کہ وہ سرکاری تقریبات میں پیپر ماشی سے بنی اشیاء کو ترجیح دیں۔ اختر میر کا کہنا ہے: 'ہم دیکھ رہے ہیں کہ نئی نسل کے سرکاری افسر اس فن کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وہ کوشش کر رہے ہیں کہ سرکاری پروگراموں میں پیپر ماشی کے مومنٹو یا تحائف دیے جائیں۔ اس سے ہمیں حوصلہ ملتا ہے اور روزگار کا بھی کچھ ذریعہ بنتا ہے'۔ پچھلے کچھ مہینوں میں وادی میں سیاحتی سرگرمیاں کم ضرور ہوئیں، مگر کاریگروں کو امید ہے کہ آنے والے مہینوں میں حالات بہتر ہوں گے۔ حاجی اختر میر کا کہنا ہے، 'اب کچھ سیاح وادی میں آنے لگے ہیں، اگر امن قائم رہا تو ہمیں امید ہے کہ نومبر اور دسمبر میں اچھی خاصی تعداد میں سیاح آئیں گے، جس سے ہمارا کام بھی پھر سے چلے گا'۔ پیپر ماشی کی تاریخ کشمیر میں 14 ویں صدی سے جڑی ہوئی ہے، جب میر سید علی ہمدانی (رح) اپنے ساتھیوں کے ساتھ وادی میں تشریف لائے۔ اُن کے ساتھ آنے والے ہنرمندوں نے پیپر ماشی کا فن یہاں متعارف کرایا۔ رفتہ رفتہ یہ آرٹ کشمیری ثقافت کا حصہ بن گیا اور دنیا بھر میں مشہور ہوا۔ پیپر ماشی کا مطلب ہے 'کاغذ سے بنا ہوا'۔ اس فن میں استعمال ہونے والا خام مال عام طور پر بیکار کاغذ ہوتا ہے، جسے پانی میں بھگو کر ونڈ، چاول کے آٹے یا مٹی کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔

اس کے بعد مختلف سانچوں میں ڈھال کر خشک کیا جاتا ہے، پھر اس پر ہاتھ سے رنگ وروغن اور نقش ونگار بنائے جاتے ہیں۔ ہر چیز کو باریکی سے ہاتھ سے پالش کیا جاتا ہے، اور پھر اس پر وارنش کی تہہ چڑھائی جاتی ہے تاکہ وہ چمکدار اور پائیدار ہو جائے۔ یہ فن نہ صرف جمالیاتی قدر رکھتا ہے بلکہ ماحولیاتی لحاظ سے بھی مفید ہے، کیونکہ اس میں ری سائیکل شدہ مواد استعمال ہوتا ہے۔ انیسویں صدی میں جب یورپی سیاح کشمیر پہنچے تو وہ پیپر ماشی کی اشیاء ⃞ سے بے حد متاثر ہوئے۔ یہی وہ دور تھا جب یہ فن بین الاقوامی سطح پر مشہور ہوا۔ آج بھی لندن، پیرس، ٹوکیو اور نیویارک کے بازاروں میں کشمیری پیپر ماشی کی اشیاء ⃞ اپنی منفرد شناخت رکھتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق، 'پیپر ماشی صرف ایک دستکاری نہیں بلکہ کشمیر کی تہذیب و تاریخ کا جزو لازم ہے۔ اگر حکومت اس فن کو باقاعدہ صنعتی سطح پر فروغ دے تو یہ ہزاروں خاندانوں کے لیے روزگار کا مضبوط ذریعہ بن سکتا ہے'۔ انہوں نے تجویز دی کہ حکومت کو چاہیے کہ اسکول اور کالج سطح پر پیپر ماشی کی تربیت کو فروغ دے، تاکہ نئی نسل اس فن کو سیکھ کر جدید تقاضوں کے مطابق ڈھال سکے۔ حاجی اختر جیسے درجنوں کاریگر آج بھی امید لگائے بیٹھے ہیں کہ حکومت اُن کے فن کو زندہ رکھنے کے لیے کوئی مستقل پالیسی اختیار کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ ہنر اپنے بزرگوں سے سیکھا ہے۔ اگر حالات ایسے ہی رہے تو شاید اگلی نسل اس پیشے کو چھوڑ دے۔ مگر ہمیں یقین ہے کہ اگر حکومت مدد کرے، اور سیاح واپس آئیں، تو پیپر ماشی پھر سے اپنی پرانی شان حاصل کرے گا۔ (یو این آئی)

خبرونظر

آن لائن مالی فراڈ کا پردہ فاش

جے کے این ایس /// منظم سائبر جرائم کے خلاف ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے، سائبر پولیس اسٹیشن جموں نے 4.44 کروڑ روپے کے ایک اعلیٰ مالیت کے آن لائن فراڈ کا پردہ فاش کیا ہے اور سورت گجرات سے 3 ملزمان کو گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس، جموں، جوگندر سنگھ کی مجموعی نگرانی میں اور سپرانٹنڈنٹ آف پولیس (انچارج سائبر پولیس اسٹیشن جموں) کامیشور پوری کی رہنمائی میں تفتیشی افسر، ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ آف پولیس سائبر جموں روہت جڈگل کے ساتھ کی گئی۔

ایس ایس پی جموں جوگندر سنگھ نے بتایا کہ یہ معاملہ 2 ستمبر 2025 کو اس وقت سامنے آیا جب ایک متاثرہ شخص کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی جس میں سائبر مجرموں نے قانون نافذ کرنے والے افسران کے طور پر 4.44 کروڑ روپے کی خورد برد کی تھی۔ دھوکہ بازوں نے مبینہ طور پر شکایت کنندہ پر اپنے آدھار اور سم کی اسناد کا استعمال کرتے ہوئے منی لانڈرنگ میں ملوث ہونے کا الزام لگایا اور اسے 'ڈیجیٹل گرفتاری' کی آڑ میں کئی بینک کھاتوں میں رقم منتقل کرنے پر مجبور کیا۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 کی دفعہ 66D کے تحت ایف آئی آر نمبر 28/2025 درج کی، اور تفصیلی تفتیش شروع کی۔ سائبر ٹیموں نے احتیاط سے منی ٹریل کا سراغ لگایا، لین دین کی چھان بین کی، اور ڈیجیٹل شواہد کی جانچ کی، جس کی وجہ سے وہ گجرات سے کام کرنے والے ملزم نیٹ ورک تک پہنچ گئے۔

معتبر انٹیلی جنس پر عمل کرتے ہوئے، انسپکٹر گلدیپ سنگھ او انسپکٹر راجیت سنگھ کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم کو سورت میں تعینات کیا گیا، جہاں 3 ملزمان بشمول چوہان منیش ارون بھائی، انش وٹھانی ولد رمیش بھائی وٹھانی اور کشور بھائی کرمشی بھائی دیوریا ولد کرماسی بھائی دیوریا کو گرفتار کیا گیا۔ ملزمان کو بعد میں مسلسل پوچھ تاچھ کیلئے جموں لایا گیا تاکہ دوسرے ساتھی سازش کاروں کی شناخت کی جا سکے اور اضافی شواہد برآمد یا حاصل کیے جا سکیں۔ بیان کے مطابق اب تک سائبر پولیس جموں نے دھوکہ دہی سے جڑے متعدد بینک کھاتوں میں 55.88 لاکھ روپے کامیابی کے ساتھ منجمد کر دیے ہیں۔ کل دھوکہ دہی کی رقم میں سے 6 لاکھ پہلے ہی شکایت کنندہ کو واپس کر دیے گئے ہیں، جبکہ باقی رقم کی وصولی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

بھارت کا پاکستان پر دھوکہ دہی اور دنیا کو گمراہ کرنے کا الزام

سی این آئی // کشمیری خواتین سے متعلق اقوام متحدہ اجلاس میں بیان پر پاکستان کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے بھارت نے کہا کہ خواتین، امن اور سلامتی کے ایجنڈے پر ہندوستان کا ریکارڈ بے عیب ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بدقسمتی سے ہر سال ہمیں اپنے ملک کے خلاف پاکستان کے گمراہ کن بیانات سننے پڑتے ہیں، خاص طور پر جموں وکشمیر پر یہ پڑوسی ملک دنیا کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) میں ''کشمیری خواتین'' کا مسئلہ اٹھانے کے بعد پاکستان کو ہندوستان کی جانب سے سخت ردعمل کا سامنا کرنا پڑا۔

بھارت نے پاکستان پر دھوکہ دہی اور دنیا کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا۔ سال 1971 کے آپریشن سرچ لائٹ کو یاد کرتے ہوئے بھارت نے کہا کہ پاکستانی فوج نے لاکھوں خواتین کے خلاف اجتماعی عصمت دری اور نسل کشی کی ہے۔ یو این ایس سی میں خواتین، امن اور سلامتی پر کھلی بحث کے دوران ہندوستان کا بیان دیتے ہوئے، اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے سفیر پی ہریش نے کہا ''بدقسمتی سے ہر سال ہمیں اپنے ملک کے خلاف پاکستان کے گمراہ کن بیانات سننے پڑتے ہیں، خاص طور پر جموں وکشمیر پر یہ پڑوسی ملک دنیا کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے''۔ انہوں نے کہا کہ سال 1971، جہاں اس کی فوج نے 40 ہزار سے زیادہ خواتین کی اجتماعی عصمت دری اور نسل کشی کی مہم کی منظوری دی، دنیا پاکستان کے پروپیگنڈے کو پوری طرح سمجھتی ہے۔

سفیر ہریش کے سخت تبصرے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مشن کی رکن صائمہ سلیم کے تبصرے کے جواب میں سامنے آئے ہیں، جنہوں نے الزام لگایا تھا کہ کشمیری خواتین کئی دہائیوں سے مصائب کا شکار ہیں، انہیں جنگ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے اور برسوں سے جنسی تشدد برداشت کیا گیا ہے۔ پاکستان کی منافقت کو بے نقاب کرنے کے ساتھ ساتھ، سفیر ہریش نے خواتین کو بااختیار بنانے اور اقوام متحدہ میں ہندوستانی خواتین کی شراکت پر ہندوستان کے ریکارڈ کو بھی اجاگر کیا۔

چیف جسٹس پر جوتا پھینکنے کی کوشش ''وکست بھارت'' کی جھلک / محبوبہ مفتی

یو این آئی / پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس بی آر گوائی پر عدالت میں جوتا پھینکنے کی کوشش نے 'بی جے پی کے وکست بھارت' کی ایک خوفناک تصویر پیش کی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حملہ آور کو بخوبی یقین تھا کہ اسے اپنے اس ناقابلِ قبول فعل پر کسی حقیقی قانونی انجام کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ محبوبہ مفتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا: 'چیف جسٹس بی آر گوائی پر پھینکا گیا جوتا دراصل اُس بھارت کی جھلک ہے جس کا خواب بی جے پی 2047 تک دیکھ رہی ہے۔

محبوبہ مفتی نے اس واقعے کو ملک کے عدالتی نظام کے لیے ایک وجودی سوال قرار دیتے ہوئے کہا: 'اب عدالت کے سامنے سوال صرف قانونی نہیں بلکہ وجودی ہے۔ کیا عدلیہ آئین کے دفاع کے لیے کھڑی ہوگی یا خاموش رہے گی، جب کہ آئین کو لفظی طور پر جوتے تلے روندا جا رہا ہے؟' یاد رہے کہ یہ واقعہ پیر کے روز اس وقت پیش آیا جب سپریم کورٹ میں ایک 71 سالہ وکیل راکش کشور نے دوران کارروائی چیف جسٹس بی آر گوائی کے قریب پہنچ کر اچانک اپنا جوتا اتارا اور مبینہ طور پر اسے اُن کی جانب پھینکنے کی کوشش کی۔ تاہم عدالت میں موجود سیکیورٹی اہلکاروں نے بروقت مداخلت کرتے ہوئے اس شخص کو روکا اور اسے فوراً باہر لے گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق، جیسے ہی اسے عدالت سے باہر نکالا گیا، وہ بلند آواز میں نعرے لگا رہا تھا: ''سناتن کا اپمان نہیں سہیں گے''۔

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER REW DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS e- NIT No. 96/2025-26 Dated 06-10-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Of Union Territory Of JandK, e-tenders (in Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with UT of JandK Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: - Call 2nd (01-64) call 1st (65-100)

S. No.	Name of the Work	Block	Estimated/ Adv.Cost (In lacs)	Cost of tender docum ents (In Rupees)	EMD (in %)	Class of Contractor	Time of completion	Major head
1.	FINDC2526111686 Construction of Drain from L/O Shabir Ah Wagay to L/O Javid Ah Malik at Hassanwani	Newa	1.00	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
2.	Construction of Borewell near the house of Mohd. Sadiq Wagay and Ors at Kumar Mohalla Arihal-B	Litter	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
3.	Construction of Borewell near the house of Mohd. Iqbal Raina and Ors at Raina Mohalla Arihal-A	Litter	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
4.	Construction of Borewell near the house of Mohd. Abdullah Wagay and Ors at Dangerpora Gorchak Arihal-A.	Litter	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
5.	Construction of Borewell near the house of Farooq Ahmad Sheikh S/o Mohd. Ramzan Sheikh and Ors near Girls Middle School and Ors at Arihal-A	Litter	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
6.	Construction of P-Road from Shameema W/o Ab Rashid Naikoo and Mohd Sideeq Baigh at Dandi Baighpora	Awantipora	0.891	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
7.	C/o R-Wall near the land of Syed Badruddin at Panzgam Astanpora	Awantipora	1.485	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
8.	Construction of Drain near Masjid Shareef Zaripora at Hari-I	Awantipora	1.485	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
9.	Construction of Drain from house of Mohd shafi Ganai to Watal Ara at Hari-I	Awantipora	0.991	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
10.	Construction of drain from the house of Mohd Ashraf Ganai to onwards at Hamza Colony at Hari-I	Awantipora	1.472	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
11.	Construction of drain near the house of Gh Ahmad Sheikh and others at Sheikh Mohalla Hari-II	Awantipora	0.742	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
12.	Development of Public Park near Sheikh Mohalla Jamia Masjid at Hari-II	Awantipora	0.99	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
13.	Construction of drain from Lohot Kol via house of Sikandar Ahmad Bhat to onwards at Hari-II	Awantipora	1.472	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
14.	Construction of drain from the land of Ab gani Bhat and Bashir Ahmad Bhat to Land of Hilal Ahmad Rather and Hapat dankard Dadoo Hari Parigam-II	Awantipora	1.485	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
15.	FINDC2526111758 Construction of drain near masjid shareef including development of spring at Gudpora	Aripal	1.99	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
16.	PLNDC2526100074-(CONSTRUCTION OF BOREWELL NEAR UMER COLONY AT DRABGAM (SHADIM))	Shadimarg	1.493	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	APDP
17.	PLNDC2526100075-(CONSTRUCTION OF BOREWELL NEAR HOUSE OF AB KHALIQ LONE AT DRABGAM (SHADIM))	Shadimarg	1.493	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	APDP
18.	PLNDC2526100002-(CONST OF 03 NO LANES 1 FROM HOUSE OF NISAR AHMAD SHAH TO ONWARDS VIA REAL EDUCATION SCHOOL 2 MAIN ROAD DADSARA TO HOUSE OF MANZOOR AHMAD 3 HOUSE OF MUSHTAQ AHMAD TO HOUSE OF SAIDA BANO AT NOWDAL)	Dadsara	1.99	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	APDP
19.	PLNDC2526100010-(CO CULVERT NEAR MASJID HAMZA ZAMINDAR MOHALLA WANPORA TN PORA)	Newa	3.979	200/=	2%	DEE	30 Days	APDP
20.	PLNDC2526100077- C/O P bund on Nalla Wakras near H/O Farooq Ahmad Mir, Manzoor Ahmad Mir and others at Nowogari	Pulwama	1.394	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	APDP
21.	PLNDC2526100181- construction of Protection Bund around PRIMARY SCHOOL TENGMARG DRUCKLARN	Achgoza	7.98	200/=	2%	DEE/CEE	30 Days	ABDP
22.	RDDDC2526101012-(CONSTRUCTION OF 03 NO LANES FROM MAIN ROAD TO SAJAD AHMAD LONE TO MOHD SULTAN AND FROM MOHD ALTAF DAR JAVAID AHMAD AND FROM MOHD ASHRAF TO MOHD SHAFI DAR AT LONEPORA TUJEN (SHADIM))	Shadimarg	2.138	200/=	2%	DEE/Other/Adj	30 Days	PRI
23.	RDDDC2526101013-(CONSTRUCTION OF LANE FROM HOUSE OF BASHIR AHMAD SHEIKH TO GH MOHD DAR AND OTHERS AT BONAPORA TUJEN (SHADIM))	Shadimarg	0.97	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
24.	RDDDC2526101011-(CONSTRUCTION OF LANE FROM HO MOHD YOUSUF DAR TO BASHIR AHMAD DAR AT NEW COLONY TUJJEN (SHADIM))	Shadimarg	1.952	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
25.	RDDDC2526100960-(CONSTRUCTION OF PATH WITH TILES AT GOVT MIDDLE SCHOOL THOKERPORA (WHOLE GROUND) (SHADIM))	Shadimarg	1.483	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
26.	RDDDC2526101014-(CONSTRUCTION OF APPROACH ROAD FROM TRANSFORMER TO CULVERT WITH FILLING AT HERPORA TUJGN (SHADIM))	Shadimarg	1.165	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
27.	RDDDC2526100928-(RENOVATION OF PANCHAYAT GHAR AT DRABGAM B (SHADIM))	Shadimarg	1.561	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
28.	RDDDC2526100616-(IMP OF LANE FROM BY WAY OF TILING FROM HOUSE OF JASWANT SINGH ONWARDS AT DUTT MOHALLA DIVER TRAL)	Tral	2.5	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
29.	RDDDC2526100618-(IMPROVEMENT OF LANE BWO TILES FROM HOUSE OF ABDUL RASHID BHAT ONWARDS AT KOBBLI MOHALLA PH I AT DIVER TRAL)	Tral	2.4	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
30.	RDDDC2526100242-(CONST OF PROTECTION BUND FROM MAIN ROAD TO ONWARDS VIA HOUSE OF AB MAJEED SHEIKH AT BUNPORA HARDUMIR)	Dadsara	0.883	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
31.	RDDDC2526100273-(CONST OF LANE DRAIN FROM KHURSHID AHMAD LONE TO MOHD SUBHAN GANIE AT KHANKAH)	Dadsara	1.18	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
32.	RDDDC2526100275-(CONST OF LANE FROM HOUSE OF MOHD KHALIL GANIE TO NABIR AHMAD KHAN AT KHANKAH)	Dadsara	0.984	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
33.	RDDDC2526100283-(CONST OF PBUND ON NALLAH NEAR HOUSE OF MUKHTAR AHMAD KUMAR AT SHAHABAD)	Dadsara	0.991	200/=	2%	DEE/Other/Adj	30 Days	PRI
34.	RDDDC2526100204-(CONST OF LANE FROM HOUSE OF MOHD SHAFI MIR TO ONWARDS AT NEW COLONY NOWDAL ROAD AT DADSARA A)	Dadsara	1.089	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
35.	RDDDC2526100272-(WALLING AROUND PANCHAYAT GHAR SHAHABAD)	Dadsara	1.492	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
36.	RDDDC2526100277-(DEVELOPMENT OF IRRIGATION ROAD FROM MAIN ROAD TO HOUSE OF NISAR AHMAD KHAN AT GORIKADAL)	Dadsara	1.189	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
37.	RDDDC2526100278-(FENCING AROUND GOVT PRIMARY SCHOOL SHAHABAD PAYEEN)	Dadsara	0.991	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
38.	RDDDC2526100185-(CONST OF LANE FROM HOUSE OF FEROZ AHMAD SHAH TO FAROOQ AHMAD BHAT AT NOWDAL AND LANE FROM HOUSE OF AB GANI BHAT TO HOUSE OF AB RASHID LONE AT NOWDAL)	Dadsara	0.976	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
39.	RDDDC2526100208-(DEVELOPMENT OF LINK ROAD FROM HOUSE OF RIYAZ AHMAD BHAT TO HOUSE OF TARIQ AHMAD PEER AT NEW COLONY DADSARA B)	Dadsara	0.989	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
40.	RDDDC2526100274-(CONST OF REMAINING PARTS OF LANES FROM HOUSE OF JALAL UDIN TO BASHIR AHMAD GANIE AND BASHIR AHMAD KHAN AT KHANKAH)	Dadsara	0.96	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
41.	RDDDC2526100279-(CONST OF LANE WITH TILES FROM SHOP OF GH RASOOL MAGRAY TO HOUSE OF LATEEF MAGRAY AT SHAHABAD PAYEEN)	Dadsara	0.98	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
42.	RDDDC2526100280-(CONST OF LANE FROM HOUSE OF MUSHTAQ AHMAD RATHER ZARINAG SPRING AT SHAHABAD PAYEEN)	Dadsara	0.98	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
43.	RDDDC2526100282-(CONST OF LANE WITH TILES FROM HOUSE OF GH NABI BHAT TO AB SALAAM DAR AT SHAHABAD BALA)	Dadsara	0.975	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
44.	RDDDC2526101373-(TWO NUMBERS OF BOREWELLS NEAR HO GHULAM MOHI UD DIN GANAIE AND KHURSHID AHMAD DAR AT ARIHAL A)	Litter	3.4	200/=	2%	DEE	30 Days	PRI
45.	RDDDC2526101380-(THREE NUMBERS OF BOREWELLS FOR WARD NUMBER 4 5 6 NEAR BUS ADDA HO SHOWKAT HUSSAIN AND MEHRAJ DIN RAINA)	Litter	5.1	200/=	2%	DEE/CEE	30 Days	PRI
46.	RDDDC2526100647-(IMPROVEMENT OF GRAVEYARD NEAR AHLIHADEES MASJID NARBAL)	Newa	0.996	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
47.	RDDDC2526100656-(CONSTT OF R WALL FROM LO GH MOHI U DIN MIR TO LO AB KHALIQ MIR AND OTHERS AT BEIGH MOHALLA)	Newa	1.496	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
48.	RDDDC2526100660-(IMP OF R WALL WITH GRILL WORK AT MASJID SHARIEF HUNIPORA)	Newa	2.159	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
49.	RDDDC2526100665-(CONSTRUCTION OF FLESH POINT LATTRAIN AT PRIMARY SCHOOL BANGUND)	Newa	1.5	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
50.	RDDDC2526100674-(IMP OF LANE FROM HO ASSADULLAH MALIK TO ONWARDS AT URBAGH)	Newa	1.491	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
51.	RDDDC2526100678-(CO WADOO KHANA AND DEV OF NAG NEAR MASJID SHARIEF AT GORI MOHALLA INDER)	Newa	1.495	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
52.	RDDDC2526100680-(CO BOREWELL NEAR HO KHURSHID AHMAD GAZI AT INDER)	Newa	0.997	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
53.	RDDDC2526100168-(CO DRAIN FROM HO MOHD ASHRAF BHAT TO IRRIGATION CANNAL AT NEHAMA)	Kakapora	1.195	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
54.	RDDDC2526100323-(CO PROTECTION BUND FROM MANDIR LANE TO HO MOTI LAL PANDIT AT PATGAM LAJOORA)	Kakapora	0.999	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
55.	RDDDC2526100326-(CO DRAIN NEAR MASJID SHRIEF HAJAM MOHALLA LAJOORA)	Kakapora	0.4	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
56.	RDDDC2526100330-(CONSTT OF KHAR NALLAH FROM LO AB REHMAN KUMAR TO LO GULZAR AH DAR AND FROM HO HAJIRA BEGUM TO LO MUSHTAQ AH BHAT AT KHANCHIPORA LAJOORA)	Kakapora	0.911	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
57.	RDDDC2526100332-(CO L WALL AT BUDEN DANDI AND RAISING OF EXISTING LWALL.)	Kakapora	2	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	PRI
58.	FINDC2526101020-(CONSTT OF BUND FROM MASJID SHAREEF KUMAR MOHALLA TO GRAVEYARD AT KAREWA LAJOORA)	Kakapora	2.000	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	DDC
59.	FINDC2526101037-(C O LANE NEAR SHOP OF MIR MEDICATE AT INDER BLOCK NEWA)	Newa	0.880	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	DDC
60.	FINDC2526101159-(C O P BUND ON GRATE KUL NEAR L O FAYAZ AHMAD SHAH S O M MAQBOOL SHAH AND OTHERS AT LOSWANI BLOCK NEWA)	Newa	0.696	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	DDC
61.	FINDC2526101160-(C O DRAIN FROM THE L O SONA ULLAH TELI TO ONWARDS LUBAD PATH AND OTHERS AT LOSIWANI WAHIBUGH BLOCK NEWA)	Newa	0.693	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	DDC
62.	FINDC2526101165-(C O BAHWOTH DANDI AT WAHIBUGH BLOCK NEWA)	Newa	0.500	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	DDC
63.	FINDC2526103135-(CONSTRUCTION OF CRATE BUND NEAR THE LAND OF MUKHTAR AHMAD WANI AND BASHIR AHMAD MIR ON BAJI KHULL NEAR KHAND KHUNAN TO ONWARDS AT DADSARA B PHASE IST)	Dadsara	2.475	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	DDC
64.	FINDC2526103151-(CONSTRUCTION OF DRAIN AT AADBAL FROM FARM OF AB AHAD RATHER TO MOHD SULTAN BHAT AT DADSARA A)	Dadsara	0.99	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 Days	DDC
65.	RDDDC2526101239-(CO P BUND WITH FENCING OF MALPORA GRAVEYARD AGLAR B (BLOCK ACHGOZA))	Achgoza	1.859	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	PRI
66.	RDDDC2526101244-(CO LANE FROM LINK ROAD TO HO GH MOHD GANAIE AND OTHERS AT BUNCHEK CB NATH AGLAR B(BLOCK ACHGOZA))	Achgoza	1.297	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	PRI
67.	RDDDC2526101338-(CO CSC FLESH POINT AT MASJID SHARIF KANDIPATHRI INDERWALI (BLOCK ACHGOZA))	Achgoza	2.9	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	PRI
68.	RDDDC2526101450-(CO 2 NUMBER OF FLUSH POINT OR BATHROOMS AT SANGERWANI (VIZ FOR AYUSH BHARAT AND OTHER FOR PS PEER MOHALLA) ALONG WITH TILE PATHS SANGERWANI A (BLOCK ACHGOZA))	Achgoza	2.906	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	PRI
69.	RDDDC2526101453-(UPGRADATION OF PANCHAYAT GHAR BAGH SANGARWANI AND CO BATHROOM AND TILING OF SCHOOL GROUND FOR PS NICHANDAJAN SANGERWANI B (BLOCK ACHGOZA))	Achgoza	2.972	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	PRI
70.	RDDDC2526101027- Imp. Of 4 No. of lanes (Wazmohala, M/R to Eidgah , M/R to Gh. Qadir Bhat, M/R to Ayoub Dar) with tiles at Monghama	Pulwama	1.584	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	PRI
71.	RDDDC2526101325- Constt. Of 03 No. of drains 1) Near L/O Mushtaq Ahmad Dar at Satwat 2) From L/O Ali Mohd Wani to Masood Ahmad Bhat 3) From L/O Mohd. Shafi Bhat to L/O Ayaz Ahmad Wani	Pulwama	2.367	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	PRI
72.	FINDC2526112494 Construction of Road from Main road to the House of Dawood Ah Sheikh at Utheora	Kakapora	1.938	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
73.	FINDC2526112477 Installation of borewell near theH/O Bashir Ahmad Bhat S/o: Gh Mohd Bhat and others at Pethgam Pinglena	Kakapora	0.900	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
74.	FINDC2526112478 Installation of borewell near the house of Gh Rasool Ganai S/o: Mohd Ramzan Ganai Opposite JandK Bank Pinglena Pulwama	Kakapora	0.900	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
75.	FINDC2526112479 Installation of borewell near the house of Mohd Altaf Mir S/o: Ab Rehman Mir and others at Manduna road Bangam Pinglena Pulwama	Kakapora	0.900	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
76.	FINDC2526112480 Installation of borewell near the land of Mohd Abdullah Bhat S/o: Gh Mohi ud din Bhat and others Pethgam Pinglena Pulwama	Kakapora	0.900	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
77.	FINDC2526112481 Installation of Tubewell at the land of Ab Rahim Najar S/L Gh Ahmad Najar at Bangam Pinglena	Kakapora	0.250	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
78.	FINDC2526112482 Installation of Tubewell at the house of Gh Mohi ud din Bhat S/o: Mohd Abdullah Bhat near Masjid Aisha at Pethgam Pinglena	Kakapora	0.250	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
79.	FINDC2526112483 Installation of Tubewell at the land of Mohd Abdullah Sheikh at Pandit Colony near Paramount School at Pinglena Pulwama	Kakapora	0.250	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
80.	FINDC2526112484 Installation of borewell for Jamia Masjid Shareef at Pethgam Pinglena	Kakapora	0.899	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
81.	FINDC2526112485 Installation of Tubewell at the land of Mohd Maqbool Malik S/o: Ab Rehman Malik at Pethgam Pinglena	Kakapora	0.250	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
82.	FINDC2526112486 Earth filling of Eidgah near Al-noor School at Mandana	Kakapora	0.840	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
83.	FINDC2526112487 Earth filling to road from kachi drogar to Baji Khor (Gund zabar)	Kakapora	2.000	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
84.	FINDC2526112488 Construction of Bund Dubji Kul from the Land of Gh Nabi Dar to Mushtaq Ahmad Dar at Rakh Lajoora	Kakapora	1.996	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
85.	FINDC2526112489 Raising of Band near the House of Ab Gani Lone S/L Ab Khaliq Dar at Rakh e Lajoora	Kakapora	0.498	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
86.	FINDC2526112490 Installation of borewell at Namad khah Near the land of Mohd Ismail Sheikh, Gh. Mohd Ganie and others at bangam lajoora.	Kakapora	1.500	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
87.	FINDC2526112491 Construction of R- wall near the land of Umer Jan Manda On Kangwani Nala at lajoora.	Kakapora	1.000	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
88.	FINDC2526112492 Development of lane / Road from culvert near Govt Girls Middle School to House of Gh Hassan Hurrah at lajoora.	Kakapora	0.500	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
89.	FINDC2526113348 Construction of Drain from Karewa Lajoora to Qasimabad Pachal	Kakapora	3.000	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
90.	FINDC2526113347 Development of 05 No of drains at Various locations in Talangam	Kakapora	3.956	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
91.	FINDC2526102164-(CONSTRUCTION OF LANE WITH TILES FROM HOUSE OF KHURSHEED AHMAD SHEIKH TO GUL KAK AT SHEIKH MOHALLA SAIMOOH PAYEEN)	Dadsara	2	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	DDC
92.	FINDC2526100971-(CO R WALL NEAR STREAM OF DRAKLARAN ABHAMA FROM MR OF LO AB RASHID WAGAY AB HAMID WAGAY AND OTHERS AT ABHAMA B)	Achgoza	1.99	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	DDC
93.	FINDC2526101122- Constt. Of Bore Well near Gousia Masjid Sharief at Benpora Kangan	Pulwama	1.188	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	DDC
94.	FINDC2526101145- Constt. Of 1 No. of P.bund near the HO Mohd. Yaqoob Ganaie SO Ab. Gani Ganaie and others at Dadoora and const of irrigation channel/drain on bagh ladi near HO mohd Rajab bhat so lt mohd ramzan bhat and others at dadoora	Pulwama	0.99	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	DDC
95.	FINDC2526100865-(CONSTRUCTION OF BORE WELL AT LAMHOMA KAREWA PANZGAM NEAR THE LO AB AHAD DAR AND OTHERS INCLUDING SOLAR SYSTEM PANZGAM AWANTIPORA)	Awantipora	1.199	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	DDC
96.	FINDC2526103702- Installation of Submersible Motor 1.5 HP near the Bond Masjid and H/O Gh. Mohidin S/O Ab. Gaffar at Benderpora.	Pulwama	0.467	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	DDC
97.	FINDC2526104593- Construction of Tubewell near H/O Nasir Ahmad Yatoo at Nowngri.	Pulwama	0.563	200/=	2%	DEE/Other	30 Days	DDC
98.	C/o 01 No community soakage pit at GMS Chandrigam	Dadsara	0.805	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM II
99.	C/o 01 No community soakage pit at GMS Lalgam	Dadsara	0.805	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM II
100.	C/o 01 No community soakage pit at Panchayat Ghar Chandrigam	Dadsara	0.805	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM II

Position of A/A: - Accorded Position of T/S: - Accorded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

1.	Date of Issue of Tender Notice	06-10-2025
2.	Online Bid submission Start Date	06-10-2025 from 06:55 PM
3.	Online Bid Submission End Date	16-10-2025 upto 06:55 PM
4.	Date and time of opening of Online Bids	17-10-2025 at 09:00 AM or any convenient day in the office of the Executive Engineer REW Pulwama
5.	Note: - Fee Receipt and EMD shall be deposited after the financial bids opened. Incase The original Tender Document Fee Receipt and EMD is not Deposited within 5 days after the Financial Bids Opened for all responsive bidders Who have participated online, the Department shall take action as per Rules.	

Special Condition 01:

Only the eligible contractors of respective Panchayat Halqa shall take part in the tendering process for works under District Capex with Advertised Cost 3.0 Lacs or below for District Capex works only. Bidders must upload any document viz residential certificate/ Adhar Card/ Ration Card/Electricity Bill showing panchayat name, as residence proof that he/she is residing the respective Panchayat Halqa (Applicable for DEE Class contractors in call Ist only).

SC02: - Contractors Strictly not eligible

The Bidders who had participated in 2023-24/2024-25 and has not completed the works within stipulated time frame/who had left the work midway/ who had not started/taken up the works are strictly not eligible. Any such participation may lead to cancellation of their bid and No claim shall be entertained in this regard.

Conditions for Bidders:

Every Participating supplier/contractor to mandatorily disclose the Bank Account No. which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No Payment shall be released by Govt. Deptt./Agency to any other Bank Account except the one linked with GST Registered number of the Successful bidder. As per Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated 08/07/2025 issued by Govt. of JandK Finance Department Civil Secretariat Jammu/Srinagar.

1. As per Government Order No. 238-F of 2021 Dated 07-09-2021, in case of inadequate response to a tender, participation from adjoining Panchayats will be permitted (i.e in 2nd call of tendering preceding condition will be applied).
2. Contractors who failed to execute the allotted work/works during the previous financial year (2024-25) are not eligible for-tendering for the current financial year (2025-26).
3. Any Bidder who will go down more than 10% of Advertised Cost shall upload the Additional Security online in shape of CDR/FDR during tendering process as per Unbalance Bid Table mentioned in NIT at S. No 09 (Non uploading of Additional Security will let to the rejection of the tender).
4. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer REW Division Pulwama (Tender receiving authority).
5. In Addition to Earnest Money Deposit (Bid Security), the 1st lowest Bidder has to produce an amount equal to 5% of allotted cost as Performance Security in the shape of CDR/FDR within 05 days before fixation of contract. The EMD (Bid Security/Earnest money) of 2% of advertised cost of successful bidder shall be released after receipt of 5% Performance Security, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.
6. The 1st lowest responsive (Successful) shall submit all the hard copies of uploaded documents within 05 Days before fixation of Contract. Failure to produce the documents shall render the L1 as non-responsive and he shall be debarred to participate in any tendering process up to 12 months after forfeiting the CDR and case for debarring of the Contractor is forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.
7. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR of the unsuccessful Bidder shall be released after opening the Tender on production of Treasury Challan.
8. The Tender Opening Authority reserves the right to accept or reject any or all tenders or any part of any tender without assigning reason thereof.
9. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of technical bids
10. Unbalanced Bid: The bidders have to produce additional security in shape of CDR/FDR of recognize scheduled/commercial Bank, pledged to Executive Engineer REW Division Pulwama. The CDR/FDR shall be valid for maximum six months or more after the last date of receipt to bids along with the bid document as per following break up:

Additional Security online in shape of CDR/FDR

(As Finance Department Circular No. FD-Code/441/2024-02-158 Dated 08-08-2025)

S. No.	Percentage of Unbalanced Bid viz: Advertised cost on account flow rates	Additional Security Advertised value of work as percentage of Advertised cost
1	Up to and including 10% below	Nil
2	Greater than 10% up to 20% below	1%
3	Greater than 20% up to 30% below	3%
4	Greater than 30% up to 40% below	5%
5	Greater than 40% up to 50% below	7%

11. The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is 0.5% or more.
12. Instruction to bidders regarding e-tendering process.

Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from" Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.

To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000.Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.

The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.

Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the bid. Besides, original / photo copies of documents related to the bid be submitted physically/ by registered post/through courier before the date specified in Para-1.

Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents in soft copies with the technical bid and no documents in terms of Hard Copies shall been trained.

Note: -Scan all the documents on 100 dot with black and white option.

13. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
14. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ down loaded should be used for filling the item rate inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
15. Price escalation and Taxes: -The unit rates and prices shall be quoted by the bidder entirely in Indian Rupees and the rates quoted shall be deemed to include prices collation and all taxes up to completion of the work, unless otherwise specified. Deduction on account to taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
16. Bidders are advised to use "My Documents" are aim their use Ron REW e-Tendering portal to store such documents are required.
17. In case of CRF and any other specified project. The relevant guidelines / standard bidding document shall be followed.

> Instructions to Bidder (ITB) (All the below mentioned Documents are mandatory to be Uploaded at the time of bid submission.

S.M	Particulars	Pre-Qualification Criteria	Scanned copies of supporting documents Required to be uploaded
1	Tender Fee	The Date of cost of tender document Fee must be between the date of start of bid and Bid Submission End date.	Treasury Challan debatable to MH- 0515-Executive Engineer REW Pulwama indicating the e-NIT Reference and name of work
2	Earnest Money Deposit	CDR/FDR @ 2% Pledged in favor of Executive Engineer REW Pulwama for the amount as mentioned against the works in NIT. EMD must be between the date of start of bid and Bid Submission End date.	CDR/FDR for the amount as mentioned against the works in NIT (Note: - It is Mandatory to indicate the e-NIT No. and S No. of work on CDR/FDR)
3	Permanent Account No.	PAN Number	PAN Card
4	Goods and Services Tax	Bidder firm should be registered with GST authorities and should have filed GST return. GSTR- 3B/R1 latest is to be uploaded and if the bidder has not opted for QRMP scheme under GST, then GSTR-3B latest.	o Latest clearance certificate FORM GST-3B/R1 o If bidder has changed frequency of filling return, he must upload any certificate for proof.
5	Registration of Contractor	Contractor should be registered with CPWD, MES, Railways, BRO, PWD and any other of JandK UT/other State Govts.	o Valid Registration Card duly renewed for the Current Year
6	Bid Security as per Annexure A	The Bidder must upload his/her phone number and valid email Address.	The Bidder must have easy access to his/her contact information.
7	Account Details as per Annexure B	Account No. linked to GSTIN	As per Govt. Order No. (Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated 08/07/2025)

_> The bidder at his own responsibility and risk should visit and examine the site of work and its surroundings before submission of bid. Bidders should read BOQ carefully before submitting the bids; no claim should be entertained after submission of the bid.

>, All documents relating to the bid shall be in the English Language.

18. The Departmental material shall be supplied to the contractor: Iron of sorts at Stock rate. (In case of non-availability of stocks in divisional stores the contract or may purchase the required material of quality and specifications prescribed, to be certified by Engineer in charge after getting non availability certificate from Executive Engineer and shall not been titled for any type of excessive rates on this account)
19. a) If the bidder does not quote rate for any item of the rate list/quantity schedule, cost of such item/items shall be deemed to be part of the overall/total contract value No rate shall be allowed for such item/items in the allotment of contract.

b) The bidder shall quote the rates in a balanced way and in case the contractor quotes? imbalanced rates with wrong intention, the same shall not be not considered for allotment and only balanced/ reasonable/ negotiated rates shall be accepted and considered for allotment, failing which such tenders shall be rejected or the work shall be put to fresh tenders without any further correspondence.

20. General Conditions of Contract: -

The date of start of the work shall be reckoned within one week from the date of issuance of LOI/Contract allotment as the case may be. The contractor shall ensure execution of an agreement with the Department within 15 days from the date of issue of LOI/Allotment.

No child labour shall be engaged. The employment of child labour is strictly prohibited in any construction work sand contractor shall be abiding by the relevant laws.

Penalty for delay in completion: -In case of delay in completion of work beyond stipulated period of completion, penalty up to maximum of 10% of the contract shall be imposed. Besides CDR shall be forfeited of such defaulter vide Order No 284- DRDK/PandS of 2023 Dated 22/05/2023.

Advance Payments: -No mobilization advance/equipment advance shall be paid unless otherwise specified in the SBD.

Secured Advance: -No secured advance is admissible unless otherwise specified.

Retention Money: -10% shall be deducted from each running bill of the successful contractor which shall be released after virtual completion of work in all respects.

Schedule of Payment: -The payment schedule shall be fixed after award of contract in favor of successful bidder, on the basis of availability of funds and value of work executed, shall be determined by the Engineer.

Amendment of bidding document: - Before the deadline for submission of bids the employer may modify the bidding documents by issuing Addenda.

> Restoration of work: -On completion of contract the contractor shall be responsible to remove all un-used/un-serviceable material properly at his own cost.

> Traffic regulations: -The contractor is bound to adhere to traffic regulations as is applicable from time to time and ensure arrangements of smooth regulation of traffic during execution of work.

> Defect Liability period: - The DLP shall be calculated from date of certified completion of work and period shall be 01 Year.

> Safety: -The contractor shall be responsible for safety of all activities at site of work.

> The contractor is bound to provide insurance cover to the labours engaged by him on the works.

> Discoveries: -Anything of historical or other interest or of significant value unexpectedly discovered on the site shall be the property of the Govt.

> Tests: -The contractor shall be solely responsible for carrying out the mandatory tests required for the quality control at his own cost.

> Termination: -The employer may terminate the contract if the contractor causes fundamental breach of the contract.

20. Fundamental breach of contract will include: -

> Continuous stoppage of Work for a period of 30 days without authorization of Engineer in charge.

Contractor is declared bankrupt.?

> Any evidence of involvement of contractor in corrupt practices.

> Contractor delays the completion of work beyond stipulated time of completion.

> Pursuant to the process of termination of defaulted contract, the employer reserves the right to invite fresh tender for the balance work at the risk and cost of defaulting contractor.

> If in case contractor failed to start/complete the work, within the stipulated time period, his CDR/Earnest Money shall before for feted besides termination of the contract. Besides, defaulting contractor shall be debarred from taking up works in REW Department at least for one year.

21. Major Labour Laws applicable to establishment engaged in building and other construction Work: -

o Workmen compensation act 1923.
o Payment of Gratuity Act 1972.
o Employees P.F. and Miscellaneous Provision Act 1952.
o Maternity Benefits Act 1951.
o Contract Labour (Regulation and Abolition) Act 1970.
o Minimum Wages Act 1948.
o Payment of Wages Act 1936.
o Equal remuneration Act 1979.
o Payment of bonus Act 1965.
o Industrial disputes Act 1947.
o Industrial employment standing orders Act 1946.
o Trade Union Act 1926.
o Child Labour (Prohibition and Regulation) Act 1986.
o Inter State Migrant workmen's (Regulation of employmentand Conditions of service) Act 1979.
o The building and other construction workers (Regulation of employment and Condition of service) Act 1996 and
o The Census Act of 1996.
o Factories Act 1948.
o Compliance with Labour Regulation Laws of JandK State

22. Specification/Quality Control: -All items of works shall conform to specific actions as per IRC/MORTH/NBO/CPWD/SSR/Any other prescribed specifications.
23. Insurance: -Insurance cover to Labour/Machinery/Work/Plant material/Equipment by the contractor shall be mandatory.
24. Laws Governing the Contract: -The contract shall be governed by Laws of the land.
25. Court's Jurisdiction: - In-case of any disputes/differences between contractor and Department the jurisdiction shall be JandK State.
26. The tender/bid is liable to rejection if it does not fulfill the requirements as laid down in NIT.
27. All other terms conditions are as per PWD Form 25(Double agreement Form).

DIPK-6878/25
Dated: 07/10/2025

Sd/- Executive Engineer
REW Division Pulwama

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER LAKE DIVISION NO. 2ND,MISKEEN BAGH KHANYAR SRINAGAR,

J&K CONSERVATION AND MANAGEMENT AUTHORITY SRINAGAR

departmental website: www.jklcma.gov.in

Gist of Fresh NIT No. LD-II/05of 2025-26 (e)

For and behalf of the Lt. Governor of the Jammu and Kashmir U/T, e-tenders/bids are invited from interested experienced and resourceful persons/parties for followingoutsourcing as per below mentioned term and conditions: -

S. No	Name of work	Period of outsou -rcing	Minimum reserve bid amount	Earnest Money (Rs).	Tender Fee
1.	Outsourcing of Dockyard Park Opposite Mechanical Division of J andK LCMA on NFR Nishat for restaurant purpose.	Three years from the date of issuance of allotment	Rs.11.00 Lacs and Income Tax as applicable and Insurance charges	Rs. 22,000.00	Rs. 1000.00

Online Bidding schedule: -

01.	Date of publication of tender notice.	27.09.2025:10.00 AM
02.	Start date of down loading of bid documents.	29.09.2025 : 10.00 AM
03.	Bid submission start date	29.09.2025:11.00 AM
04.	Bid submission end date	20.10.2025 : 04.00: P.M
05.	Date and time of opening of bids on line.	21.10.2025 :02.00 PM
06.	Tender inviting authority.	Executive Engineer Lake Div.2nd J&K LCMA Miskeen Bagh Khanyar Srinagar. Tender fee must be deposited from the date of bid submission date to bid submission end date.
07.	Tender Receiving/ Opening Authority.	--do--
08.	Earnest Money pledged to:-	--do--
09.	Tender fee to be deposited in Bank A/C No. mentioned below.	--do--

Site Introduction:-

The park is beautifully landscaped located opposite the Dal Lake. It provides the breadth taking Lake view on front side and Zaberwan hills at the backside. The park is a perfect place to relax, refresh and reconnect with the nature.The park consists of 3 kiosks that can be set up to host restaurant, café or other refreshment counters making it a delightful stop for food and nature lovers. The park can also be developed into children's play zone by installing swings and rides. Also the Nishat parking is within the close vicinity of the Dockyard park.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inas per the above bidding schedule.
2. The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website www.jktenders.gov.inas per the above bidding schedule.
3. The complete bidding process will be on line.

Executive Engineer,
Lake Division 2nd

DIPK-NB-2116/25
Dated: 07/10/2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITAL DIVISION ANANTNAG

------E mail Id xenmhd-ang@jk.gov.in--------

GIST of short term e-NIT No MHDA/TS/44 of 2025-26 DATED: 06-10-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT short term e-tenders are invited on item rate basis from Mechanical contractors / Firms / Authorized Dealers for the below mentioned items:

S. No.	Name of the Work	Estimated Cost (In Rs)	Cost of Tender Doc. (In Rs)	EMD in Rs	Time of completion (Days)
1	2	3	4	5	6
1	Supply of Lubricants (Grease) for Departmental Snow Clearance Machinery of Mechanical and Hospital Division Anantnag for year 2025-26.	69000.00	200.00	1400.00	15

" Position of Administrative Approval: Accorded vide No. M&HED/K/Acctt/35 of 2025-26 dated 08-05-2025 by Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Directorate Kashmir.

" Position of Technical Sanction: Accorded vide no MHED/K/TS/91 Dated;21-08-2025 followed by corrigendum issued under no. MHED/K/TS-475/374-75 Dated; 03-10-2025.

" Position of Funds: Available

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in 06-10-2025 (16:00Hrs)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 06-10-2025 (17:00Hrs) to 16-10-2025 (14:00Hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on 17-10-2025 (14:00Hrs) in Office of the Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Department Kashmir, Srinagar.

Sd/- Executive Engineer
Mechanical and Hospital Division
Anantnag

DIPK-6907/25
Dated: 07/10/2025

پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت 10907 کروڑ کے قرض منظور

نئی دہلی، 7 اکتوبر (یو این آئی) سرکاری بینکوں (پی ایس بی) نے پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا (پی ایم ایس جی ایم بی وائی) کے تحت گزشتہ سال ستمبر تک 10907 کروڑ روپے کے 5.79 لاکھ سے زیادہ قرض کی درخواستیں منظوری کی ہیں۔ پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا (پی ایم ایس جی ایم بی وائی) نے صاف اور سستی شمسی توانائی کے ساتھ گھروں کو بااختیار بنانے میں اہم سنگ میل حاصل کیے ہیں۔ جس سے مستفدین کو چھت پر شمسی توانائی کے پلانٹ کی تنصیب کے لیے دستیاب مالی امداد میں اضافہ ہوا ہے۔ پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا (پی ایم ایس جی ایم بی وائی) کے نفاذ کو قرضوں کی تقسیم کے عمل کو ہموار کرنے، کم شرح سود پر بغیر ضمانت کے قرضے فراہم کرنے اور پبلک سیکٹر کے بینکوں کے ذریعے مالی اعانت کو آسان بنا کر فعال طور پر تعاون کیا جا رہا ہے۔ قرض کی تقسیم کا عمل جن سمرتھ پورٹل کے ذریعے مکمل کیا جاتا ہے، جو پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے قومی پورٹل (pmsuryaghar.gov.in) کے ساتھ مربوط ہے۔ یہ ہموار ڈیجیٹل ایپلی کیشن کے عمل کو یقینی بناتا ہے، صارف کا بہتر تجربہ اور مستفدین کے لیے ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو یقینی بناتا ہے۔ اس اختراعی قرضہ اسکیم کے کلیدی فوائد میں بغیر کسی ضمانت کے مسابقتی شرح سود پر 2 لاکھ تک کے قرضے، بجلی کی لاگت کی بچت کے مطابق طویل ادائیگی کی مدت، 6 ماہ کی مہلت، درخواست دہندہ کی طرف سے ایک چھوٹا مارجن شراکت اور خود اعلان پر مبنی ڈیجیٹل منظوری کا عمل شامل ہیں۔ پبلک سیکٹر کے بینکوں کی فعال شرکت کے ساتھ قرض دینے کے عمل کو آسان بنانے اور اسکیم کی رسائی کو بڑھانے کے لیے کئی اصلاحات کی گئی ہیں۔

صارف کے تاثرات کی بنیاد پر قرض کی اسکیم میں نمایاں بہتری لائی گئی ہے، جس میں اہلیت کے دائرہ کار کو بڑھانے کے لیے شریک درخواست دہندگان کو شامل کرنا، صلاحیت پر مبنی حدود کو ہٹانا اور دستاویزات کی ضروریات کو آسان بنانا شامل ہیں۔ مالیاتی خدمات کا محکمہ، نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کے ساتھ مل کر اسکیم کے تحت قرضوں کی پیشرفت کا فعال طور پر جائزہ لیتا ہے اور ریاستی سطح کے بینکروں کی کمیٹیوں اور لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر کے ساتھ تعاون کے ذریعے اس کے نفاذ کو مضبوط بناتا ہے تاکہ اسے اپنانے، رسائی کو بہتر بنانے اور اسکیم کی رسائی کو وسعت دی جا سکے۔

حکومت نے 18 اضلاع میں چار ملٹی ٹریک ریل پروجیکٹوں کو دی منظوری

نئی دہلی، 7 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، گجرات اور چھتیس گڑھ کے 18 اضلاع کا احاطہ کرنے والے چار ملٹی ٹریک ریلوے پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان پروجیکٹوں کی تعمیر سے ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 894 کلومیٹر کا اضافہ ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے آج ریلوے کی وزارت کے 4 پروجیکٹوں کو منظوری دے دی ہے، جن کی کل لاگت 3.75 کروڑ روپے ہے۔ 63424 کروڑ (تقریباً) ان منصوبوں میں وردھا-بھوساول-تیسری اور چوتھی لائن-314 کلومیٹر (مہاراشٹر)، گوندیا-ڈونگر گڑھ-چوتھی لائن-84 کلومیٹر (مہاراشٹر اور چھتیس گڑھ)، وڈودرا-رتلام-تیسری اور چوتھی لائن-259 کلومیٹر (گجرات اور مدھیہ پردیش)، اٹارسی-بھوپال-بینا چوتھی لائن-237 کلومیٹر۔ (مدھیہ پردیش) شامل ہیں۔ مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، گجرات اور چھتیس گڑھ ریاستوں کے 18 اضلاع کا احاطہ کرنے والے چار پروجیکٹ ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 894 کلومیٹر کا اضافہ کریں گے۔ منظور شدہ ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ تقریباً 84.85 لاکھ کی آبادی والے 3633 گاؤں اور دو امنگوں والے اضلاع (ودیشا اور راج نندگاؤں) کے درمیان رابطے میں اضافہ کرے گا۔ لائن کی بڑھتی ہوئی صلاحیت نقل و حرکت میں نمایاں اضافہ کرے گی، جس کے نتیجے میں ہندوستانی ریلوے کے لیے آپریشنل کارکردگی اور خدمات کی معتبریت میں بہتری آئے گی۔ یہ ملٹی ٹریکنگ تجاویز کارروائیوں کو ہموار کرنے اور بھیڑ کو کم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ پروجیکٹ وزیر اعظم نریندر مودی جی کے نئے ہندوستان کے وژن کے مطابق ہیں جو علاقے میں جامع ترقی کے ذریعے خطے کے لوگوں کو "آتم نربھر" بنائے گا جس سے ان کے روزگار/خود روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔ ان پروجیکٹوں کی منصوبہ بندی پی ایم-گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان پر کی گئی ہے جس میں مربوط منصوبہ بندی اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے ذریعے ملٹی ماڈل کنیکٹیوٹی اور لاجسٹک کارکردگی کو بڑھانے پر توجہ دی گئی ہے۔ یہ پروجیکٹ لوگوں، اشیا اور خدمات کی نقل و حرکت کے لیے ہموار رابطہ فراہم کریں گے۔ پروجیکٹ سیکشن سانچی، ست پورہ ٹائیگر ریزرو، بھیم بیٹکا کی راک شیلٹر، ہزارہ فالس، نویگاؤں نیشنل پارک وغیرہ جیسے نمایاں مقامات کے لیے ریل رابطہ بھی فراہم کرتا ہے۔ ملک بھر سے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ یہ کوئلہ، کنٹینر، سیمنٹ، فلائی ایش، اناج، اسٹیل وغیرہ جیسی اشیاء کی نقل و حمل کے لیے ایک ضروری راستہ ہے۔

ایل اینڈ ٹی فنانس نے اے آئی اسٹارٹ اپس کے لیے مقابلہ شروع کیا

ممبئی، 7 اکتوبر (یو این آئی) غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی ایل اینڈ ٹی فائنانس لمیٹڈ (ایل ٹی ایف) نے "ریز 25 سے پہلے اے آئی اسٹارٹ اپس کے لیے "پچ پوائنٹ" کے نام سے ایک مقابلہ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ریز 25 ملک کا سب سے بڑا اے آئی تھیم والا ایونٹ ہے۔ پچ پوائنٹ کے دو فاتحین کو 25-25 لاکھ روپے کے انعامات کی رقم دی جائے گی۔ اس کے علاوہ انہیں ایل اینڈ ٹی انوویشن فنڈ سے ایکویٹی فنڈنگ ملنے کے بھی امکانات ہوں گے۔ ایل ٹی ایف کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر سدیپتا رائے نے کہا کہ یہ مقابلہ ایسے اسٹارٹ اپس کی شناخت، رہنمائی اور سرمایہ کاری کی جانب ایک اہم قدم ہے جس میں تباہ کن تبدیلی لانے کی صلاحیت موجود ہے۔ یہ اختراع کو فروغ دینے اور اے آئی کے استعمال کو بڑھانے کے لیے کمپنی کے عزم کو نمایاں کرتا ہے۔ شرکاء کو ایل اینڈ ٹی گروپ کی کمپنیوں سے متعلقہ عنوانات کا انتخاب کرنا ہوگا۔ ان میں سائبر سیکیورٹی اور فراڈ کی روک تھام، دیہی اور زرعی فن ٹیک، جنرل اے آئی کا استعمال، مالیاتی حل، اے آئی پر مبنی کریڈٹ اسکورنگ اور رسک اسیسمنٹ، اور بہت کچھ شامل ہے۔ اسٹارٹ اپ مقابلے کے لیے 20 اکتوبر تک درخواست دے سکتے ہیں۔ فائنلسٹ کا اعلان کیم نومبر کو کیا جائے گا، فائنل 7 نومبر کو ممبئی کے جیو ورلڈ کنونشن سینٹر میں ہوگا۔

ED نے PMLA کیس میں IDBI بینک کو 1.34 کروڑ کی واپسی کی

نئی دہلی، 7 اکتوبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے دہلی ریجنل آفس نے کمل کالرا کے معاملے میں حقدار دعویدار، آئی ڈی بی آئی بینک کو مجرمانہ رقم کے 1.34 کروڑ روپے واپس کر دیئے ہیں۔ ای ڈی نے بینک آف بڑودہ کی طرف سے دائر کی گئی فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) کی بنیاد پر منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت تحقیقات کا آغاز کیا۔ ایف آئی آر تعزیرات ہند اور بدعنوانی کی روک تھام کے قانون کے تحت مختلف فرموں اور کمپنیوں کے 59 کرنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کے ساتھ ساتھ نامعلوم بینک حکام کے خلاف درج کی گئی تھی۔ ای ڈی کی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ہانگ کانگ (ایس اے آر، چین) اور دبئی میں مقیم کئی کمپنیوں کو کافی رقم بھیجی گئی تھی۔ یہ لین دین پیشگی درآمدی ادائیگیوں اور سافٹ ویئر کی درآمدات کے لیے ترسیلات زر کی آڑ میں ہوا، آپریٹرز اور تاجروں کی ملی بھگت سے کیے گئے۔ اس کیس میں کوئی درآمد نہیں ہوئی اور ملزمان نے بینک میں جعلی دستاویزات جمع کرائیں۔ تحقیقات کے دوران، ای ڈی نے سات اٹیچمنٹ آرڈر جاری کیے، مختلف ملزمین کی 69 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی۔

دوسری سہ ماہی میں جیگوار لینڈ روور کی تھوک فروخت میں 24 فیصد کی کمی

نئی دہلی، 7 اکتوبر (یو این آئی) ٹاٹا موٹرز کی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی، جیگوار لینڈ روور (جے ایل آر) کی تھوک فروخت مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں 24.2 فیصد گھٹ کر 66165 یونٹس رہ گئی۔ ٹاٹا موٹرز نے منگل کو کہا کہ تھوک فروخت میں کمی کی بنیادی وجہ ستمبر میں سائبر اٹیک کے سبب کچھ دنوں کے لئے پروڈکشن بند ہونا، منصوبے کے مطابق پروڈکشن بند ہونا اور امریکہ میں درآمدی محصولات میں اضافہ رہا ہے۔

IUST میں ہیلتھ سائنسز کے نئے طلبہ کیلئے تعارفی پروگرام کا انعقاد

پروگرام میں یونیورسٹی کے تعلیمی نظام ضوابط اور سہولیات سے طلبہ کو روشناس کرایا گیا

اونتی پورہ، 6 اکتوبر: پریس نوٹ: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (IUST) نے اسکول آف ہیلتھ سائنسز کے تحت اپنی وونرسنگ کالجوں اور سینئر فارووکیشنل اسٹڈیز میں داخل ہونے والے نئے طلبہ کے لیے ایک تعارفی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام ڈین اکیڈمک افیئرز کی نگرانی میں اور ڈین آف اسٹوڈنٹس کے دفتر کی جانب سے منعقد کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ کو یونیورسٹی کے تعلیمی ڈھانچے، پالیسیوں اور معاون نظام سے متعارف کرانا تھا۔ اس موقع پر پروفیسر اے ایچ مون (ڈین اکیڈمک افیئرز)، ڈاکٹر میر ہاشم رسول (ڈین آف اسٹوڈنٹس/اسنیئر پروکٹر)، نرسنگ کالجوں کے پرنسپل اور امتحانات، اکیڈمک و آئی ٹی ڈائریکٹریٹ کے عہدیداران نے طلبہ سے بات چیت کی۔ مقررین نے طلبہ کو تعلیمی نظام، ضابطہ اخلاق، امتحانات اور یونیورسٹی کی فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا۔ ڈین حضرات نے تعلیمی دیانت داری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ IUST ایک جامع اور طلبہ مرکوز تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ پروگرام کے اختتام پر ایک انٹرایکٹو سیشن منعقد ہوا، جس میں طلبہ نے یونیورسٹی حکام سے سوالات پوچھے اور کیمپس زندگی و سہولیات کے حوالے سے تفصیلات حاصل کیں۔

اسٹاک مارکیٹس میں لگاتار چوتھے روز اضافہ، اہم انڈیکس دو ہفتے کی بلند ترین سطح پر

ممبئی، 7 اکتوبر (یو این آئی) گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں منگل کو مسلسل چوتھے دن اضافہ ہوا، اہم انڈیکس دو ہفتے کی بلند ترین سطح پر بند ہوئے۔ 30 حصص والا بی ایس ای سینسیکس 136.63 پوائنٹس (0.17 فیصد) بڑھ کر 81,926.75 پر بند ہوا۔ ایک موقع پر اس میں 500 سے زیادہ پوائنٹس کا اضافہ ہوا تھا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 50 انڈیکس بھی 30.65 پوائنٹس یا 0.12 فیصد بڑھ کر 25,108.30 تک پہنچ گیا۔ یہ 23 ستمبر کے بعد ان کی بلند ترین سطح ہے۔ ریئل اسٹیٹ، آئل اینڈ گیس، فارماسیوٹیکل، آٹو، فنانس، ہیلتھ کیئر، اور کنزیومر ڈیوریبل سیکٹرز کے انڈیکس بڑھے۔ بینکنگ، ایف ایم سی جی، میٹلز اور آئی ٹی کے شعبوں میں فروخت زیادہ رہی۔ سینسیکس کی 30 کمپنیوں میں سے 14 کے حصص سبز رنگ میں بند ہوئے، جبکہ باقی 16 سرخ رنگ میں بند ہوئے۔

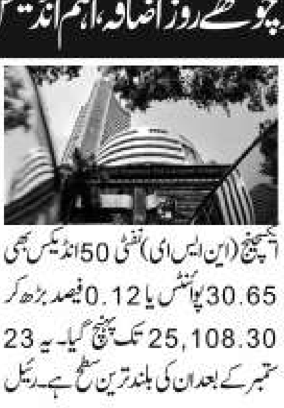

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

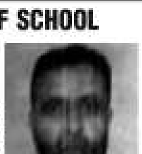

I have passed/appeared in Secondary School Examination (Class 10th) under Roll NO.: 803207 Session November-December Year 1992 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the concerned school against my Name/Parentage as Showkath Ahmad S/o Abdul Ahad Sheikh instead of Showkat Ahmad Sheikh S/o Abdul Ahad Sheikh Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. if any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Showkat Ahmad Sheikh S/o Abdul Ahad Sheikh Mother's Name: Saleema Bano D.O.B: 01.03.1977 R/o Sheikh Mohalla Lar Ganderbal Contact: 9858985425

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

It is hereby notified for the information of the general public that the following applicant and his family members, resident Qazibagh of Tehsil Budgam, District Budgam, have applied for issuance of OBC J&K certificate in terms of Government of Jammu and Kashmir rules.

Whereas, Shri Mozim Shabir Gojri, Azmat Shabir Gojri & Basit Shabir Gojri S/o Shabir Ahmad Gojri R/o Qazibagh Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of OBC J&K certificate. Any persson having objection(s) with regard to the issuance of the said RBA certificate may submit the same in writing to the office of the undersigned within 07(seven) days from the date of publication of this notice. After expiry of the stipulated time, no objection shall be entertained and the certificate will be issued in due course. Details of Applicant and Family Members:

S. No	Name of Family Member	Relationship with Applicant	Occupation	Annual Income
01	Shabir Ah Gojri	Father	Labourer	120000
02	Rubeena Akhter	Mother	Housewife	xxx
03	Mozim Shabir Gojri	Applicant	Student	xxx
04	Azmat Shabir Gojri	Applicant	Student	xxx
05	Basit Shabir Gojri	Applicant	Student	xxx

Naib Tehsildar, Budgam

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040004678 was on the name of Ab. Rehman Ahangar S/o Gh. Qadir Ahangar R/o Khonmoh Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Arif Ahanger S/o Gh Mohd U Din Ahanger R/o Khonmoh Lasjan Srinagar

PUBLIC NOTICE

In my school records my Father's name and Mother's name has been wrongly mentioned as Mohammad Ashraf Wani and Ryhana Ashraf instead of Mohd Ashraf Wani and Rehana respectively. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Chief Education Officer, Karan Nagar Srinagar of Dr. A.G.M.'S City School Nowgam Bypass Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Iqra Ashraf D/o Mohd Ashraf Wani

PUBLIC NOTICE

In my Service Book my credentials has been wrongly mentioned as Gh Hussain Parray S/o Mohd Ramzan Parray R/o Odina Sumbal Baindpora instead of Gh Hussain Paray S/o Mohd Ramzan Paray R/o Odina Sumbal Baindpora. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Gh Hussain Paray S/o Mohd Ramzan Paray R/o Odina Sumbal Baindpora.

PUBLIC NOTICE

I, Kaiser Iqbal Khan, S/o Ghulam Hyder Khan, R/o New Colony, Batamaloo, Srinagar, holder of Driving License No. JK01 2004 0042440, have changed my name from Kaisar Iqbal Khan (old name) to Kaiser Iqbal Khan (new name) and I wish to make such changes in my DL records as well. I also intend to correct my D.O.B from 08.05.1968 to 08.05.1958 (correct dob) in my DL records. If anyone has any objection he/she may approach RTO, Kashmir within 7 days, after which no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I, Nazima Nazir D/o Nazir Ah Dagloo residing at [Safa Kadal Haftyarbal[wish to inform the general public and concerned authorities that my name has been recorded incorrectly as [Nazima Nazir Dugloo[in the records of [Jammu and Kashmir bank branch zaldagar]. I am now in the process of updating/correcting my name in the bank passbook as per my Aadhaar card, where my name is correctly mentioned as [Nazima Nazir]. I declare that [Nazima Nazir Dugloo] and [Nazima Nazir] refer to one and the same person myself. Any person or authority having any objection to this update may contact me or the concerned bank within 7 (seven)days from the date of publication of this notice. After this period, no objections will be entertained.

Name :Nazima Nazir
Contact Number: 9419375310

ARMY GOODWILL PUBLIC SCHOOL PAHALGAM

Fully Residential School Affiliated to CBSE, New Delhi up to Sr. Secondary Level Affiliation No 780021)

PO- BATAKOTE (VIA SEER), TEHSIL-PAHALGAM, DISTT- ANANTNAG, J&K 192129

OUR MISSION IS TO DEVELOP THROUGH QUALITY EDUCATION

ACADEMIC SESSION 2026-27

ADMISSIONS OPEN FOR DAY BOARDERS (BOYS AND GIRLS) AND RESIDENTIAL (BOYS ONLY) FOR CLASSES VI – IX AND XI (PHYSICALLY CHALLENGED CAN ALSO APPLY)

SALIENT FEATURES:-

- Focus on holistic growth and empowerment.
- Well-equipped, secure and comfortable residential facilities.
- Planned and structured schedule for academics, sports, co-scholastic and leisure time activities.
- Highly qualified and trained faculty.
- State of the art infrastructure.
- Scenic and peaceful surroundings conducive for unhindered education.

ADMISSION PROCEDURE

- Admission will be done through Common Entrance Test (CET) at following centres:-

- AGPS, Pahalgam
- AGS, Aishmuqam
- AGS, Khanabal
- AGS, Anantnag (Highground)
- APS, Srinagar
- AGS,Wayne (Kupwara)
- AGS, Rajouri
- AGS, Boniyar (Baramulla)
- Distt Police Line-Doda
- APS, Udhampur
- AGS, Kargil (Leh)
- AGS, URI
- AGS, Hajan
- AGS, Wuzur
- AGS, Margund
- AGS, Bandipora
- AGS, Ahagom
- AGS, Budkot
- AGS, Sopore
- HRDC, HQ 3 Inf Div Leh Ladakh

- Registration cum Entrance Exam form can be downloaded from AGPS website www.pahalgam.armygoodwillschool.in or can be collected from respective examination centres from 08 Oct 25 to 05 Nov 25.
- Registration cum Entrance Exam forms can be submitted before 10:00 a.m. on 05 Nov 25 at respective exam centres.
- Date of Common Entrance Test: 09 Nov 25 (Sunday).
- Common Entrance Test timings: (10 AM – 1 PM).
- Date & Location of Interview: 25 to 28 Nov 25 at AGPS, Pahalgam.
- Date of Declaration of Result: 22 Nov 25 (Result will be available on AGPS website and respective exam centres).
- Completion of Admission Formalities: 29 Nov – 04 Dec 25.
- Annual Fee structure:

Class	VI-VIII	IX-XII	Remarks
Day Boarder	49,723/-	55,622/-	Fees including One time Charges & Annual Charges (incl Tuition Fees).
Boarder	1,14,770/-	1,20,669/-	Fees including One time Charges, Annual Charges (incl Tuition Fees) and Hostel Charges.

CONTACT DETAILS FOR ENQUIRIES

Website:- www. pahalgam.armygoodwillschool.in
Email Id: agps_pahalgam@yahoo.com
School Office : 7006116126
Officer in Charge, AGPS: 9015790411
AAG (HQ 1 Sect RR): 7727011340
Vice Principal: 9149794271

StateAdvt

ممبئی بین الاقوامی کروز ٹرمینل بھارت کی ”نیلی معیشت“ اور کروز سیاحت کی لنگر گاہ

نئی دہلی 7/اکتوبر (ایم این این)
بھارت ممبئی میں ایک بین الاقوامی کروز ٹرمینل قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، جو نہ صرف کروز سیاحت کو فروغ دے گا بلکہ بھارت کی نیلی معیشت یعنی سمندر سے وابستہ معاشی سرگرمیوں کو بھی طاقتور بنیاد فراہم کرے گا۔ممبئی کروز ٹرمینل کا قیام بھارت کو بین الاقوامی کروز انڈسٹری کا کھلا حصہ بنانے کا عزم ہے، تاکہ سیاح جو سمندر کے راستے بھارت آئیں وہ براہِ راست ممبئی تک پہنچ سکیں۔یہ منصوبہ بھارت کی نیلی معیشت کے تحت سمندری منصوبوں، بندرگاہوں، سمندری رسد و نقل اور سیاحتی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کے نقطہ نظر کا حصہ ہے۔ کروز ٹرمینل کے قیام سے نہ صرف بین الاقوامی سیاحت میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی معیشت، روزگار کی پیدائش، ہوٹل اور تفریحی شعبے کو بھی فروغ ملے گا۔اس اقدام کا مقصد بھارت کو خطے کی کروز سیاحت کا مرکز بنانا ہے، خاص طور پر بحیرہ عرب اور جنوبی ایشیا کی سمندری رابطہ کے تناظر میں۔

بھارتی فوج نے بھوٹان میں سیلاب متاثرین کی فوری امداد کی ترتیب دی

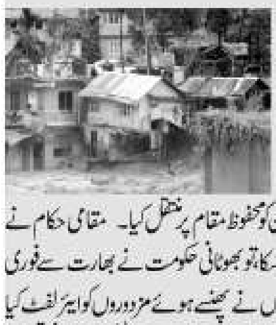

نئی دہلی 7/اکتوبر (ایم این این)
بھوٹان کے آموچو ندی کے کنارے اچانک آنے والی سیلابی صورتحال میں کئی خاندان اور مزدور عارضی رہائش گاہوں میں پھنس گئے۔ خراب موسم اور دشوار حالات کے باوجود، بھارت کی فوج نے فوری ردِعمل کے تحت دو ہیلی کاپٹر روانہ کیے اور متاثرین کو محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ مقامی حکام نے بتایا کہ جب ڈروک ایئر کا طیارہ پارو سے اڑان نہ بھر سکا تو بھوٹانی حکومت نے بھارت سے فوری مدد طلب کی۔ بھارت نے دو ہیلی کاپٹر روانہ کیے جنہوں نے پھنسے ہوئے مزدوروں کو ایئر لفٹ کیا اور انہیں طبی امداد فراہم کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تین افراد کو سی ایس ٹی گراؤنڈ پر منتقل کیا گیا، اور دو افراد جن کی گمشدگی کی اطلاع دی گئی تھی، وہ بعد میں زندہ حالت میں ملے۔ بھوٹان کی حکومت نے بھارت کی فوج کی فوری اور موثر کارروائی پر گہری تشکر کا اظہار کیا، نیز ڈروک ایئر اور بھوٹان فوج کو بھی ان کی شجاعانہ خدمات پر خراجِ تحسین پیش کیا۔ یہ اقدام بھارت اور بھوٹان کے مابین دوستانہ تعلقات اور مشترکہ اعتماد کا ایک روشن اظہار ہے۔

از نیابت بمہامہ
باجلاس عبدالمجید ڈار صاحب نائب تحصیلدار بمہامہ
مضمون۔ درخواست از جانب رئیس احمد ڈار ولد مرحوم غلام محمد ڈار ساکنہ بمہامہ تحصیل بڈگام
بمراد اجرائی لیگل ہیر (Legal Heir) سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ دفتر ھذا میں پیش کی ہے جو کہ زیر کاروائی ہے جس کی نسبت پٹواری حلقہ کے رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق سائلہ کا والد غلام محمد ڈار ولد عبدالاحد ڈار مورخہ 28-08-2025 کو فوت ہو چکا ہے سائلہ نے فوٹوسٹیٹ کاپی ساتھ رکھی ہے متوفی کا کنبہ کی تفصیل بذیل درج ہے۔

نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ	کیفیت
1 حلیمہ اختر	زوجہ	50	گھریلو کام	بیوہ
2 ارشد ڈار	پسر	35	تجارت	شادی شدہ
3 رئیس احمد ڈار	پسر	31	تجارت	غیر شادی شدہ
4 شازیہ اختر	دختر	34	زیر تعلیم	غیر شادی شدہ

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے اس بارے میں اشتہار ہذا ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ نائب تحصیلدار بمہامہ

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
(بیمز) پورٹل پر صد فیصد اَپ لوڈ کیا جائے، انتظامی منظوریوں اور ٹینڈرنگ کے عمل کو بالخصوص صوبہ کشمیر میں محدود کام کرنے کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے تیز کیا جائے۔ اُنہوں نے محکمہ خزانہ سے کہا کہ وہ ہر حلقے کے لئے بجٹ میں شامل کئے گئے کاموں کی تفصیل تیار کرے جنہیں ممبران اسمبلی نے ترجیح دی ہے اور اَضلاع کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر سی ڈی ایف کے کام بی ای اے ایم ایس پر اَپ لوڈ کریں، انتظامی منظوری دیں اور جلد از جلد ان پر عمل درآمد شروع کریں۔ عمر عبداللہ نے سی ڈی ایف کے کاموں کو تیز کرنے اور زمینی ترقیاتی نتائج کو یقینی بنانے کے لئے ممبران اسمبلی کے ساتھ قریبی تال میل پر زور دیا۔ اُنہوں نے ریونیو کی وصولی کو بڑھانے اور قابل گریز اخراجات کو کم کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے کہا،”جہاں بھی ممکن ہو ہمیں اپنی آمدنی میں اضافہ کرنا ہوگا اور غیر ضروری اخراجات کو ختم کرنا ہوگا لیکن اس کے ساتھ ساتھ جو رقم مختص کی گئی ہے اسے مختلف سکیموں میں مؤثر طریقے سے خرچ کرنا ہوگا۔“ اُنہوں نے متعلقہ وزراء کو ہدایت دی کہ وہ اپنے محکموں میں ہر دو ہفتے بعد اخراجات اور فنڈز کے اِستعمال کا جائزہ لیں۔ اس سے قبل پرنسپل سیکرٹری خزانہ سنتوش ڈی ویدیا نے ایک تفصیلی پرزنٹیشن دی جس میں 7 / اکتوبر 2025ء تک جموں وکشمیر کی مالی اور ترقیاتی صورتحال، یوٹی اور ضلع کیپکس بجٹ کے تحت اخراجات کی پیش رفت، سیکٹورل ایلوکیشنز، ریونیو کی پیش رفت کے تحت جاری اخراجات کی پیش رفت، مرکزی معاونت والی سکیموں (سی ایس ایس) اور سرمایہ کاری کے لئے خصوصی اِمداد (ایس اے ایس سی آئی) پروگرام کے تحت جاری اصلاحاتی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ ایس اے ایس سی آئی سکیم کے تحت دسمبر 2025ء اور مارچ 2026ء تک مطلوبہ اخراجات مکمل کئے جائیں تاکہ سکیم کے فوائد ضائع نہ ہوں۔ اُنہوں نے وزراء سے کہا کہ وہ ہر دو ہفتے بعد ایس اے ایس سی آئی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیں۔ میٹنگ میں ضلع وار پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور یہ پایا گیا کہ اَضلاع کو زمینی کاموں کی جلد از جلد تکمیل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ رواں مالی برس کے دوران سڑکوں کی میکڈیمائزیشن اور بلیک ٹاپنگ مکمل کی جائے تاکہ زمین پر ترقی کا نمایاں اثر نظر آئے۔ اُنہوں نے محکموں پر زور دیا کہ انجینئرنگ محکموں میں خالی اسامیوں کو فوری طور پر پُر کیا جائے تاکہ ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد متاثر نہ ہو۔ اُنہوں نے اصلاحات کو حتمی شکل دینے کی ضرورت پر زور دیا جن میں کان کنی کی رائلٹی کا ازسر نو تعین، پرانی گاڑیوں کے لئے سکریپنگ سہولیت کا قیام، روڈ سیفٹی کے لئے الیکٹرانک انفورسمنٹ ڈیوائسز کو فعال کرنا، اراضی ریکارڈ کی جدید کاری و ڈیجیٹائزیشن، زراعت سے منسلک اصلاحات جیسے کہ کسان رجسٹری کو اراضی ریکارڈ سے جوڑنا اور ڈیجیٹل فصل سروے، شہری اراضی اصلاحات اور مالیاتی اصلاحات شامل ہیں تاکہ جموں وکشمیر حکومت مرکز سے ان اصلاحاتی سنگ میلوں کو حاصل کرنے کے لئے فنڈز حاصل کرسکے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ سنگل نوڈل اکاؤنٹس (ایس این اے) میں موجود فنڈز کو مقررہ وقت سے پہلے خرچ کیا جائے کیوں کہ محکمے اَب ایس این اے۔سپرش مالیاتی انتظامی نظام میں منتقل ہو رہے ہیں۔ اُنہوں نے ترقیاتی کاموں کی مؤثر نگرانی، شفافیت اور بین المحکماتی تعاون پر زور دیا تاکہ ترقیاتی کاموں کو زمینی سطح پر واضح بہتری میں تبدیل کیا جاسکے۔

بقیہ نمبر 2
انہوں نے مزید کہا کہ نتائج کی بنیاد پر، ملزم کی کارروائیاں پہلی نظر میں تعزیرات ہند کی دفعہ 420 (دھوکہ دہی) 468 (دھوکہ دہی کے مقصد سے جعل سازی) اور 471 (جعلی دستاویز کو حقیقی کے طور پر استعمال کرنا) کے تحت قابل سزا جرم بنتی ہیں۔ترجمان نے مزید کہا کہ اس کے مطابق، پولیس اسٹیشن اقتصادی جرائم ونگ، کرائم برانچ کشمیر میں ایک باضابطہ ایف آئی آر درج کی گئی ہے، اور فی الحال مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 3
جڑواں دارالحکومتوں سے چل رہی ہے۔ جموں سے سری نگر تک ٹریفک دن کے وقت چلاتا تھا۔محکمہ ٹریفک کے ایک ترجمان نے کہا کہ 434 کلومیٹر طویل سری نگر لیہ قومی شاہراہ کیساتھ مغل روڈ اور سنتھن سڑک جو کشمیر اور باقی ملک کے درمیان متبادل رابطہ فراہم کرتی ہیں، بھی برف جمع ہونے کی وجہ سے بند ہیں۔انہوں نے کہا کہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ جب تک سڑکیں مکمل طور پر بحال نہیں ہو جاتیں سفر نہ کریں۔

بقیہ نمبر 4
430 اور غلام نبی بٹ نے 429 ووٹ حاصل کیے۔ گروپ کے دیگر افراد جنہوں نے انتظامی کمیٹی میں آرام سے اندراج کیا ان میں فاروق احمد کٹھو (423 ووٹ)، شوکت احمد پختون (422)، عامر منظور (421) اور محمد ابراہیم سیاح (421) شامل تھے۔ نچلے درجے کے مقابلوں میں مظفر مجید جان (416)، عرفان احمد گجو (403)، محمد لطیف بھٹ (402)، آفاق سرور ملک (398)، طارق احمد ڈار (398)، زبیر مہاجن (396)، عابد حسین پنڈت (368)، توصیف احمد بھٹ (360)، اور چابی (360) نے بھی اپنی پوزیشنیں حاصل کیں۔

بقیہ نمبر 5
کے سیکرٹری کے ساتھ ملٹری امور کے محکمے کے قیام سے شروع ہوا۔انہوں نے کہا کہ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ مربوط تھیٹر کمانڈز اور مربوط جنگی گروپس کے قیام کے ذریعے افواج کی تنظیم نو کے لیے کوششیں جاری ہیں۔صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ آفاقی اقدار ہمارے قومی مفادات کو متعین کرنے کا مرکز ہیں اور ہندوستانی روایت نے ہمیشہ پوری انسانیت کو ایک خاندان کے طور پر دیکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ پوری دنیا کے ایک خاندان ہونے کے اس بھرپور جذبے کا اظہار ہماری قدیم کہاوت ’واسودھائیو کٹمبکم‘ میں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی بھائی چارہ اور امن ہمارے عقیدے کے مضامین رہے ہیں۔ لیکن ہم نے انسانیت اور ہماری قوم کے لیے نقصان دہ قوتوں کو شکست دینے کے لیے جنگ کے لیے تیار رہنے کو بھی اہمیت دی ہے۔

بقیہ نمبر 6
جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک پانچ رہائشی مکان جل کر خاکستر ہو گئے تھے اور ان میں موجود ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔

بقیہ نمبر 7
برفباری سے سیب کے باغات اور بجلی کی سپلائی لائنوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ برف کے بوجھ تلے کئی درخت جڑ سے اکھڑ گئے جس سے بجلی اور سڑک کے رابطے میں جزوی طور پر خلل پڑا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ نمبر 101
کرنے اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے پر زور دیا تاکہ طبی خدمات کو بہتر بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ مریضوں کی اطمینان، خریداری میں شفافیت اور بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ کے اصولوں کی پابندی کو ترجیح دیں۔ وزیر موصوفہ نے ہسپتالوں اور میڈیکل کالجوں میں بہتر صفائی ستھرائی اور ویسٹ مینجمنٹ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں میڈیکل تعلیم اور صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ تقریباً 200 ایم بی بی ایس نشستوں کا اضافہ کیا گیا ہے جو یہاں کے صحت نظام کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے علاوہ اَضلاع اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں اعلیٰ معیار کی طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تاکہ عوام کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ وزیر صحت نے ایم ڈی جے کے ایم ایس سی ایل کو ہدایت دی کہ طبی آلات کی خریداری متعلقہ ہسپتالوں اور کالجوں کی طرف سے دی گئی درخواستوں کے مطابق کی جائے تاکہ شفافیت اور جوابدہی یقینی بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے سیکرٹری صحت کو ہدایت دی کہ اَدویات کی معیاد ختم ہونے سے متعلق معمول کی جانچ کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ اُنہوں نے اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں سرجری سے متعلق تقرریوں کے لئے ایک آن لائن نظام تشکیل دیا جائے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ عوام کو ’صحت ایپ‘ کے ذریعے دستیاب خدمات کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہیے۔ اُنہوں نے ہسپتالوں کے منتظمین کو ہدایت دی کہ کینسر، گردے، جگر اور دیگر بڑی بیماریوں سے متعلق مفت اَدویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے تاکہ متاثرہ کنبوں کو فائدہ ہو۔ دورانِ میٹنگ متعلقہ جی ایم سی کے پرنسپلوں نے اَپنی کالجوں کی کارکردگی، کام کاج، تعلیمی سرگرمیوں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیگر پہلوؤں کے بارے میں تفصیلی پرزنٹیشن دی۔

بقیہ نمبر 102
جموں وکشمیر جاوید ڈار نے کہا کہ پی ایم کسان سمان ندھی کی 21 ویں قسط کا اجرا کسانوں کو مالی امداد فراہم کرنے اور جموں وکشمیر میں زرعی ترقی کو فروغ دینے کی سمت بالخصوص حالیہ سیلاب کے بعد ایک اہم قدم ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ ترقی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی رہنمائی میں محکمہ زراعت (اے پی ڈی) اور مرکزی حکومت کے درمیان قریبی تال میل کا ثبوت ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ بروقت فنڈز کا اجرا کسانوں کو ان کی زرعی سرگرمیاں بحال کرنے اور ذریعہ معاش دوبارہ قائم کرنے میں مدد دے گا۔ جموں وکشمیر اور مرکزی حکومتوں کے درمیان اشتراک زرعی شعبے کی حمایت اور جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی کو فروغ دینے کے اُن کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ جاوید ڈار نے مرکزی وزیر سے جموں وکشمیر کے لئے خصوصی پیکیج کی درخواست بھی کی جس پر پہلے بھی جموں میں شیوراج سنگھ چوہان کے دورے کے دوران بات ہو چکی ہے۔ یہ درخواست علاقے کی ضروریات اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے بالخصوص زرعی شعبے میں خصوصی تعاون کی اہمیت کو اُجاگر کرتی ہے۔ اس میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری زرعی پیداوار شیلندر کمار، سیکرٹری ٹیکنیکل اے پی ڈی جی اے صوفی اور ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 103
کے لئے شروع کی گئی تھی۔ اس مہم کے دوران مجموعی طور پر 960 مقدمات ثالثی کیلئے لئے گئے۔ ان میں سے 8 مقدمات فریقین کے باہمی رضامندی سے حل ہوئے، 206 مقدمات غیر حل شدہ رہے جبکہ 646 مقدمات ابھی فریقین کی تصدیق کے منتظر ہیں اور تمام ضروری رسمی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد ان کے تصفیے کی توقع ہے۔ باقی مقدمات کو مزید قانونی کارروائی کے لئے متعلقہ عدالتوں میں بھیج دیا گیا۔ اس ثالثی مہم میں فریقین، وکلا، ثالثوں، عدالت کے افسران اور عملے کی بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی۔ چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ اور چیئرمین، ثالثی ومصالحت کمیٹی نے تمام شراکت داروں کے قابلِ قدر تعاون فراہم کرنے پر شکریہ ادا کیا اور اُمید ظاہر کی کہ ایسے اقدامات آئندہ بھی جاری رہیں گے تاکہ انصاف تک رسائی میں بہتری آئے اور ثالثی کے ذریعے زیرِ التوا مقدمات کا جلد از جلد حل ممکن ہو سکے۔

بقیہ نمبر 104
کیا تاکہ حقیقی وقت کی بنیاد پر صورتحال پر نظر رکھی جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ مستعد رہیں اور موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر آئندہ کسی بھی صورت حال کا فوری جواب دیں۔ انہوں نے جموں سری نگر قومی شاہراہ پر عوامی تحفظ اور بلاتعطل نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے ضلع انتظامیہ، NHAI اور ٹریفک حکام کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھنے پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 105
کمیٹیاں، بہتر نگرانی اور سیکورٹی، فیکلٹی کی تربیت اور صلاحیت سازی، دکانداروں کی نگرانی، اینٹی نارکوٹکس آگاہی کیمپ وغیرہ شامل ہیں۔ مسئلے کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے منشیات کی لت سے نمٹنے اور محفوظ تعلیمی ماحول کو یقینی بنانے کیلئے اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات نے ہمارے معاشرے کے سماجی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا ہے جسے فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ منشیات کی لت کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے اور ہماری نوجوان نسل کیلئے صحت مند اور محفوظ تعلیمی ماحول میں تعاون کیا جاسکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تعلیمی اداروں اور مقامی پولیس، صحت کے محکموں اور نشہ چھڑاؤ مراکز کے درمیان رابطہ کاری پر زور دیا تاکہ مشترکہ مداخلت، آگاہی مہمات اور ردِ عمل کے طریقہ کار کو بہتر بنایا جاسکے۔ مسٹر چودھری نے والدین کیلئے ہر ششماہی کونسلنگ سیشنز اور تعلیمی ورکشاپس منعقد کرنے کا بھی مشورہ دیا تاکہ خاندانوں کو منشیات کے استعمال کی علامات کو پہچاننے اور اپنے بچوں کی موثر طریقے سے پرورش کرنے میں مدد مل سکے۔

بقیہ نمبر 106
بار بار مجرموں سے تعلق رکھنے والی گاڑیوں کو ضبط کرنا۔ انہوں نے سڑک حادثات، اموات، اور روڈ سیفٹی فنڈ کے تحت متاثرین کو دی جانے والی امداد کا بھی جائزہ لیا، اس کے علاوہ درخواست دہندگان کو ڈرائیونگ لائسنس کی ترسیل کی رفتار کا جائزہ لیا، بشمول زیر التواء بیک لاگوں کی منظوری۔ محکمہ کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے، محکمہ ٹرانسپورٹ کے سیکریٹری، Lavasa Avny نے جموں وکشمیر کے ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر اور گورننس کو تبدیل کرنے کے مقصد سے کلیدی پروجیکٹوں اور اسٹریٹجک اصلاحات کے بارے میں ایک جامع بریفنگ دی۔ بتایا گیا کہ آئی ڈی ٹی آر، جموں اور آئی سی سی، سامبا جیسی دو بڑی سہولیات تکمیل کے قریب ہیں۔ IDTR نے تمام چھ جدید ترین ڈرائیونگ ٹریکس کے ساتھ اپنے تعلیمی، ہاسٹل اور ورکشاپ بلاکس کو مکمل کر لیا ہے۔ ماروتی سوزوکی انڈیا لمیٹڈ نے تمام آٹومیشن آلات نصب کر دیے ہیں، اور ڈرائیونگ لائسنس کے ٹرائلز 14 جنوری 2025 کو شروع ہوئے، جس کی مجموعی تکمیل 30 اکتوبر 2025 تک متوقع ہے۔ آئی سی سی، سامبا میں سول اور الیکٹریکل کام مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ آئی سی اے ڈی سے معائنہ رپورٹ 15 اکتوبر 2025 تک متوقع ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت (ایم او آر ٹی ایچ) دو سالہ مدت کے لیے آپریٹر کی تقرری کے لیے ٹینڈرنگ کے عمل میں ہے، میٹنگ کو بتایا گیا۔ مزید بتایا گیا کہ RTCJ&K کے ذریعے دو خودکار ٹیسٹنگ سٹیشنوں (ATS) پر کام 15 اکتوبر تک شروع ہونے کی امید ہے، جبکہ نجی طور پر تیار کردہ ATS سرکاری اطلاع کا انتظار کر رہی ہے۔ محکمہ کی ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات کے ایک حصے کے طور پر، ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) نے الیکٹرانک انفورسمنٹ آلات کی تنصیب کے لیے شاہراہوں پر 92 مقامات کی نشاندہی کی ہے۔ ڈی پی آر کو 15 اکتوبر تک جانچ کے لیے محکمہ آئی ٹی کو بھیج دیا جائے گا، جس کے ٹینڈرز 10 نومبر تک جاری کیے جانے کی امید ہے۔ وہیکل اسکریپنگ پالیسی کے بارے میں یہ بات سامنے آئی کہ رجسٹرڈ وہیکل اسکریپنگ سہولت پالیسی کا مسودہ تشکیل کے آخری مرحلے میں ہے۔ ایک بار مطلع ہونے کے بعد، یہ پہلے آیئے، پہلے پائیے کی بنیاد پر ?10 کروڑ کے ترغیبی فنڈ کو فعال کرے گا، جس سے تقریباً 3,500 سرکاری گاڑیوں کو ختم کرنے میں سہولت ملے گی، جس سے ممکنہ طور پر صرف سرکاری ٹرانسپورٹ سیکٹر میں ہی ?170 کروڑ کی ترغیبات حاصل ہوں گی۔ دریائے جہلم پر اندرون ملک آبی گزرگاہوں (NW-49) کو بحال کرنے کی کوششوں کا جائزہ لیتے ہوئے، چیف سیکرٹری نے محکمے کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ ٹائم لائنز پر عمل کریں۔ سات تیرتی کنکریٹ جیٹیوں پر کام 15 اکتوبر 2025 تک شروع ہونا ہے، جب کہ نیوی گیشنل ایڈز کی تنصیب اور ساحلی ترقی کا کام 31 اکتوبر تک شروع ہونا ہے، جس کی مجموعی تکمیل کا ہدف دسمبر 2025 تک ہے۔ مزید بتایا گیا کہ محکمہ 20 مسافروں پر مشتمل ہائبرڈ الیکٹرک کروز/بوٹ چلانے کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کے لیے ریکوسٹ فار پروپوزل (RFP) پیش کرنے جا رہا ہے تاکہ حکومت کے ساتھ ریونیو شیئرنگ کی بنیاد پر پائیدار نقل وحرکت کو فروغ دینے کے وسیع تر اقدام کے حصے کے طور پر۔ میٹنگ میں SRTC ڈیجیٹلائزیشن اور ریونیو میں اضافہ پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا، جہاں کارپوریشن بیڑے کی توسیع اور سروس اپ گریڈ کے بعد مالی سال 2024-25 کے لیے مجموعی آمدنی میں ?114 کروڑ (2021-2024) سے تخمینہ ? 240 کروڑ تک بڑھنے کا تخمینہ لگا رہی ہے۔ ڈیجیٹلائزیشن کا ایک بڑا اقدام جس میں آن لائن ٹکٹنگ، روٹ اور شیڈول مینجمنٹ اور ریئل ٹائم ایندھن کی نگرانی شامل ہے، اسی سیٹ کے لیے ٹینڈر کو 12 اکتوبر 2025 تک حتمی شکل دی جائے گی۔ اپنی شہری مرکوز خدمات کے حصے کے طور پر، محکمہ نے اب تک 1,28,715 نئی درخواستوں میں سے 1,07,627 ڈرائیونگ لائسنس اور 1,51,103 بیک لاگ درخواستوں میں سے 1,21,672 لائسنس بھیجے ہیں۔ جائزہ کو ختم کرتے ہوئے، چیف سیکریٹری نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ تمام پروجیکٹ جموں وکشمیر میں ایک جدید، محفوظ، موثر اور ٹیکنالوجی پر مبنی ٹرانسپورٹ ایکو سسٹم تیار کرنے کے حکومت کے وژن میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، جس کا مقصد سب کے لیے بہتر نقل وحرکت، عوامی سہولت اور سڑک کی حفاظت فراہم کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 107
کا تعین اور کارروائی کی صلاحیت کو موثر انداز میں پیش کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے معدنی بلاکوں کی نشاندہی اور نیلامی کے عمل کا جائزہ لیتے ہوئے پولیوشن کنٹرول کمیٹی سے کہا کہ تمام مطلوبہ منظوریوں اور تقاضوں کی مکمل چیک لسٹ فراہم کریں تاکہ تمام ضروری رسمی کارروائیوں کو ایک ہی بار میں مکمل کیا جا سکے بجائے اس کے کہ اکثر غیر ضروری تاخیر ہوتی ہے۔ پرنسپل سیکرٹری کان کنی انیل کمار سنگھ نے محکمہ کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اب تک آئی ایم ایس ایس کے ذریعے 114 الرٹس جاری کیے گئے ہیں جن میں مشتبہ غیر قانونی کان کنی کی جگہوں کے جغرافیائی کوآرڈینیٹس اور سیٹلائٹ امیجز شامل ہیں۔ ان میں سے 29 جگہوں کا موقع پر جا کر جائزہ لیا گیا جن میں سے 16 مقامات پر غیر قانونی کان کنی کی تصدیق ہوئی۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ تمام الرٹس ضلع ترقیاتی کمشنروں، سینئر سپرانٹنڈنٹس آف پولیس (ایس ایس پیز) اور متعلقہ ضلع کان کنی افسران (ڈی ایم اوز) کے ساتھ فوراً شیئر کئے جاتے ہیں تاکہ فوری کارروائی کی جاسکے۔ اُنہوں نے کہا کہ آئی ایم ایس ایس پورٹل کو ای۔ چالان اور ای۔ مارکیٹ پلیٹ فارموں سے منسلک کیا جا رہا ہے تاکہ اس کی کارکردگی مزید بہتر ہو۔ میٹنگ میں مزید بتایا گیا کہ محکمہ ویب پر مبنی وہیکل ٹریکنگ اور آن سپاٹ ای۔ چالاننگ کی سہولیتوں کو بھی اس نظام میں شامل کر رہا ہے تاکہ نگرانی اور عمل درآمد کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ جموں وکشمیر میں اس وقت 48 چونے کے پتھر بلاکوں اور 235 چھوٹے معدنی بلاک موجود ہیں جن میں سے 207 کو لیز پر دیا جا چکا ہے اور 98 فعال ہیں جس سے تقریباً 220 کروڑ روپے کی متوقع آمدنی حاصل ہوگی۔ چیف سیکرٹری نے لیتھیم، سیفائر، لیگنائٹ، گرینائٹ، ڈولومائٹ، گریفائٹ اور جپسم سمیت اہم معدنی وسائل کی جاری تلاش کا بھی جائزہ لیا۔

بقیہ نمبر 108
بات پر زور دیا کہ مناسب فنڈز مختص کیے گئے ہیں اور کام نہ کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ ذمہ داریوں کو پورا نہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی شروع کی جائے گی۔ اس عمل کو ہموار کرنے کے لیے، ڈائریکٹر نے ACPs سے کہا کہ وہ باقاعدگی سے جائزہ لیں اور فیلڈ لیول مانیٹرنگ میکانزم کو مضبوط کریں تاکہ تیزی سے اور زیادہ موثر نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ حالیہ سیلاب کی وجہ سے متعدد پنچایت گھروں کو پہنچنے والے نقصان پر توجہ دیتے ہوئے انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر متبادل جگہوں کی نشاندہی کریں تاکہ بغیر کسی تاخیر کے تعمیر نو شروع کی جا سکے۔ گورننس پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، پنچایت ایڈوانسمنٹ انڈیکس (PAI 2.0) کے جائزے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 93 فیصد جی پیز نے ڈیٹا انٹری شروع کر دی ہے۔ انہوں نے PAI 2.0 ڈیٹا انٹری کی بروقت تالیف پر زور دیا، جو پنچایت کی سطح کی ترقیاتی کارکردگی کو ٹریک کرنے اور ڈیٹا پر مبنی منصوبہ بندی کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ شام لال نے اس وقت کی پابند اور لازمی مشق کی اہم نوعیت پر زور دیا، تمام افسران کو ہدایت کی کہ ڈیٹا انٹری اور اسیسمنٹ کے عمل کو تیزی سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ ڈیٹا بھرنے کو اولین ترجیح سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے اے سی پیز کو ہدایت دی کہ وہ تاخیر کے ذمہ دار غیر کارکرد پنچایت سکریٹریوں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام ڈیٹا کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے اور ڈائریکٹر کے دفتر میں حتمی جمع کرانے سے پہلے متعلقہ ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ شیئر کیا جائے۔ شام لال نے کہا کہ سب سے بڑا مقصد جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مضبوط پنچایتی انفراسٹرکچر اور موثر ادارہ جاتی میکانزم کو یقینی بنا کر نچلی سطح پر حکمرانی کو مضبوط بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 109
شامل کرنا چاہیے۔ اجلاس میں چیف ٹاؤن پلانر کشمیر نے شرکت کی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پلوامہ؛ اونتی پورہ، پامپور اور کاکاپورہ کے تحصیلدار؛ ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی اونتی پورہ/پامپور؛ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر پامپور/اونتی پورہ؛ جبکہ سکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکچر (SPA)، نئی دہلی کے نمائندے نے بھی عملی طور پر میٹنگ میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 110
ڈی سی نے ایگزیکٹو انجینئرز کو ہدایت دی کہ وہ ڈسٹرکٹ کیپیکس، یوٹی کیپیکس، سماگرا شکشا، اور دیگر اسکیموں کے تحت شروع کیے گئے کاموں کی تکمیل کے لیے ٹائم لائنز پر عمل کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مکمل شدہ عمارتیں متعلقہ اسکول کے حکام کے حوالے کر دی جائیں تاکہ طلبہ کے استعمال کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ انہوں نے انہیں جاری شدہ رقوم کے بل جمع کرانے اور محکمہ جنگلات اور ڈبلیو یو ایم اے سے این او سی درکار کاموں کی فہرستیں پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ایسے سکولوں کی فہرستیں جمع کروائیں جن میں بیت الخلاء ، پینے کے پانی سمیت بنیادی سہولیات کا فقدان ہے اور وہ عمارتیں جن میں چھت یا چھت نہیں ہے انہیں مستقبل کے منصوبوں کے تحت شامل کیا جائے۔ ڈی سی نے افسران کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ ضروری کارروائی کے لیے اسکول سے باہر، اسکول چھوڑنے والے اور کبھی اندراج نہ ہونے والے بچوں کی تازہ ترین تفصیلات فراہم کریں۔ ڈی سی نے تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے، 100 فیصد اندراج اور برقرار رکھنے کو یقینی بنانے اور لڑکیوں کی تعلیم اور نقل مکانی کرنے والے بچوں پر خصوصی توجہ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے زونل سطح پر نگرانی اور نگرانی کو مضبوط بنانے کی ہدایت کی تاکہ شفافیت اور کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں اٹل ٹنکرنگ لیبز، ووکیشنل لیبز، کے جی بی وی، اور تعلیم کے شعبے کے تحت دیگر اہم اقدامات کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈی سی نے اس بات پر زور دیا کہ اٹل ٹنکرنگ لیبز کو وسائل کی تقسیم اور اختراع پر مبنی سیکھنے کو مضبوط بنانے کے لیے ترجیح دی جائے۔ ڈی سی نے محکمے کی کوششوں کو سراہا اور ضلع بھر کے تمام سکولوں میں بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، سیکھنے کے نتائج، اور جامع تعلیم پر نئے سرے سے توجہ دینے پر زور دیا۔ میٹنگ میں چیف پلاننگ آفیسر بانڈی پورہ محمد مقبول نے شرکت کی۔ چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) بانڈی پورہ الطاف حسین تارا؛ Dy سی ای او، ڈاکٹر جی ایم یوجو؛ ضلع کے PWD (R&B) ڈویژنوں کے تمام زونل ایجوکیشن آفیسرز اور ایگزیکٹو انجینئرز۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

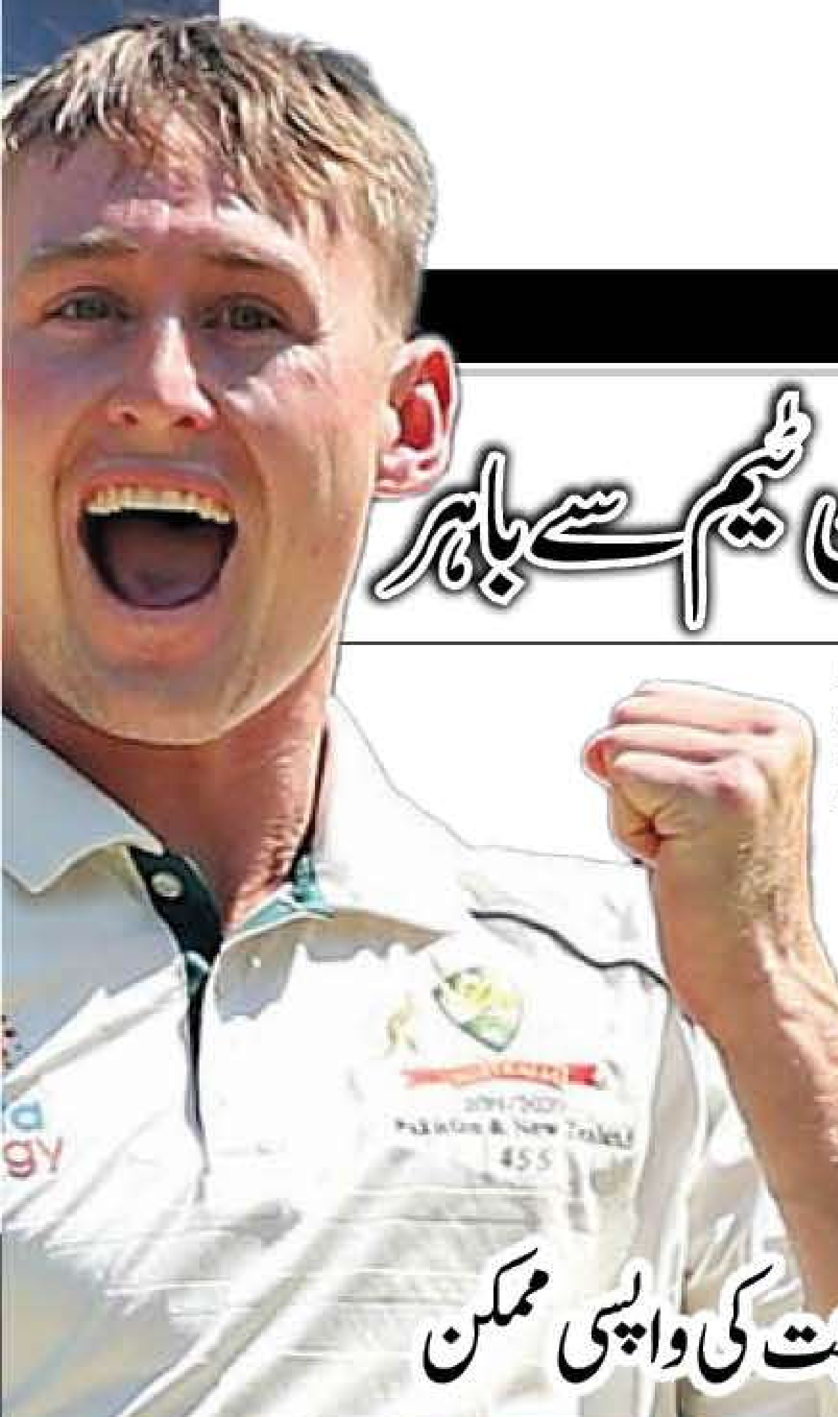

ہندوستان کے خلاف لابوشین ٹیم سے باہر

میلبورن، ۷ اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے بلے باز مارنس لابوشین کو ہندوستان کے خلاف ہونے والی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے، جبکہ ان کے کوئنز لینڈ کے ساتھی کھلاڑی میٹ رینشا کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے اور وہ اس فارمیٹ میں اپنا ڈیبیو کر سکتے ہیں۔ لابوشین کا ٹیم سے باہر ہونا زیادہ حیران کن نہیں ہے، کیونکہ انہوں نے اپنی گزشتہ ۱۰ ون ڈے اننگز میں صرف ۴۷ رنز کا بہترین اسکور بنایا ہے۔ اگر میتھیو شارٹ، جو اس ٹیم میں شامل ہیں، جنوبی افریقہ کے دورے سے پہلے سائیڈ اسٹرین کی وجہ سے باہر نہ ہوتے تو شاید لابوشین اس وقت بھی نہیں کھیلتے۔ البتہ ان کے باہر ہونے کا فائدہ یہ ہے کہ وہ اب شیفیلڈ شیلڈ میں بہتر کارکردگی کے ذریعے ٹیسٹ ٹیم میں واپسی کا موقع حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے سیزن کا آغاز تسمانیہ کے خلاف ۱۶۰ رنز کی شاندار اننگز سے کیا ہے۔ رینشا کو یہ موقع ان کی لسٹ-اے کرکٹ میں شاندار فارم کی بدولت ملا ہے، جس میں ڈارون میں سری لنکا اے کے خلاف ایک سنچری بھی شامل ہے۔ ریڈ بال کرکٹ میں وہ اس وقت اوپننگ کر رہے ہیں اور ایشیز کے لیے ایک ممکنہ متبادل کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں، لیکن ۵۰ اوور کے فارمیٹ میں وہ عموماً تیسرے یا چوتھے نمبر پر کھیلتے ہیں۔ نومبر ۲۰۲۱ سے اب تک ان کا اوسط ۴۸٫۶۸ رہا ہے اور ان کی سات کیریئر سنچریوں میں سے چھ اسی مدت میں بنی ہیں۔ وہ ٹی ۲۰ کرکٹ میں بھی ایک مؤثر مڈل آرڈر بلے باز بن چکے ہیں۔ وہ اس سے پہلے بھی ۲۰۲۲ میں پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے منتخب کیے گئے تھے، لیکن اس وقت انہیں کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔ مچل اسٹارک، جنہوں نے گزشتہ نومبر کے بعد کوئی ون ڈے نہیں کھیلا، بھی ٹیم میں واپس آ گئے ہیں۔ یہ انتخاب ظاہر کرتا ہے کہ آسٹریلیا نے دستیاب کھلاڑیوں میں سے ایک مکمل طاقتور اسکواڈ منتخب کیا ہے۔ ایلکس کیری سیریز کے پہلے میچ میں نہیں کھیلیں گے تاکہ وہ ساؤتھ آسٹریلیا کی جانب سے شیفیلڈ شیلڈ کا دوسرا راؤنڈ کھیل سکیں۔ وکٹ کیپر بلے باز جوش انگلس پنڈلی کی چوٹ سے صحتیاب ہو چکے ہیں اور وہ ون ڈے اور ٹی ۲۰ دونوں ٹیموں میں شامل ہیں۔ ٹی ۲۰ اسکواڈ کا اعلان صرف ابتدائی دو میچوں کے لیے کیا گیا ہے تاکہ ایشیز جیسے ملٹی فارمیٹ کھلاڑیوں کے شیڈول کا بہتر انتظام کیا جا سکے۔

رنجی ٹرافی کے دوسرے راؤنڈ سے رشبھ پنت کی واپسی ممکن

نئی دہلی، ۷ اکتوبر (یو این آئی) رشبھ پنت ۲۵ اکتوبر سے شروع ہونے والی رنجی ٹرافی ۲۶-۲۰۲۵ کے دوسرے راؤنڈ میں ایک بار پھر ایکشن میں نظر آ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ ۱۴ نومبر سے جنوبی افریقہ کے خلاف شروع ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے ذریعے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی واپسی کا آغاز بھی کر سکتے ہیں۔ یہ وہی منصوبہ ہے جس کا اشارہ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے گزشتہ ماہ دبئی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کرتے وقت دیا تھا۔ جولائی کے آخر میں اولڈ ٹریفورڈ ٹیسٹ کے دوران دائیں ٹانگ میں فریکچر کے بعد پنت اب اپنی ریہیب کے آخری مرحلے میں ہیں اور اس ہفتے کے آخر میں وہ بنگلورو کے سینٹر آف ایکسیلنس (سی او ای) میں فٹنس ٹیسٹ سے گزریں گے۔ تین ہفتے قبل ان کے پیر سے پلاسٹر ہٹا دیا گیا تھا اور اب وہ بغیر کسی تکلیف کے چل پھر رہے ہیں۔ پنت نے اپنے پیر کو مضبوط کرنے کے لیے موبیلیٹی ایکسرسائز اور ویٹ ٹریننگ شروع کر دی ہے، ساتھ ہی انہوں نے نیٹس میں دوبارہ بلے بازی کی مشق بھی شروع کر دی ہے۔ اگر فٹنس ٹیسٹ میں انہیں کلیئرنس مل جاتی ہے تو پنت کے دہلی ٹیم سے جڑنے کی امید ہے، جو ۱۵ اکتوبر سے حیدرآباد کے خلاف رنجی ٹرافی کے پہلے راؤنڈ کا میچ کھیلے گی۔ تاہم، دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) کے مطابق اس میچ کے لیے پنت کی دستیابی «کچھ مشکوک» ہے۔ پنت جولائی پچھلے سال سے میدان سے باہر ہیں، جب انہوں نے انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ میں کرس ووکس کی گیند پر ریورس سویپ کھیلتے ہوئے گیند اپنے ہی پیر پر ماری تھی۔ انہیں ریٹائرہرٹ ہونا پڑا اور اسکین میں فریکچر کی تصدیق ہوئی۔ اگرچہ وہ اگلے دن دوبارہ بیٹنگ کے لیے آئے، لیکن وکٹ کیپنگ نہیں کر پائے۔ اس سیریز میں پنت نے چار ٹیسٹ میچوں میں ۴۷۹ رنز بنائے تھے، جن میں دو سنچریاں اور تین نصف سنچریاں شامل تھیں۔

سنیل گاوسکر کا سخت ردِ عمل

احمد آباد، (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے حالیہ ٹیسٹ میچ میں بلے بازی سے گیند بازی تک انتہائی مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس پر ٹیم انڈیا کے سابق عظیم کرکٹر سنیل گاوسکر نے ویسٹ انڈیز ٹیم کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اسپورٹس اسٹار سے گفتگو کرتے ہوئے گاوسکر نے کہا، "جیڈن سیلز کے علاوہ احمد آباد میں باقی دونوں گیند باز تو ایسے لگ رہے تھے جیسے نیٹ بولرز ہوں۔ آدھا درجن اوورز ڈالنے کے بعد بھی انہوں نے ایک بھی باؤنسر نہیں پھینکا۔ کیا یہ واقعی ویسٹ انڈیز کا تیز گیند بازی اٹیک ہے؟ مانا کہ باؤنسر پھینکنا تھکا دینے والا کام ہے، لیکن یہی وہ ہتھیار ہے جو بلے بازوں کو فرنٹ فٹ پر آنے سے روکتا ہے۔" بلے بازی پر بات کرتے ہوئے سابق کپتان نے مزید کہا، "یہ وہی ٹیم ہے جس میں کبھی سیمور نرس، روہن کنہائی، کلائیو لائیڈ، گورڈن گریج اور ڈیسمنڈ ہینس جیسے عظیم بلے باز ہوا کرتے تھے۔ اب اس ٹیم میں ان کے آس پاس کا بھی کوئی کھلاڑی نظر نہیں آتا۔"

مچل اسٹارک کی واپسی

میلبورن، 7 اکتوبر (و س)۔ آسٹریلیا کے تیز گیند باز مچل اسٹارک کی ہندوستان کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم میں واپسی ہو رہی ہے۔ سیریز کا آغاز 19 اکتوبر سے پرتھ میں ہوگا۔ اسٹارک کے ساتھ میتھیو شارٹ اور مچل اوون کو بھی انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد 15 رکنی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ میتھیو رینشا کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ٹیم کی کمان مچل مارش کے ہاتھوں میں ہی رہے گی۔ کرکٹ آسٹریلیا نے آئندہ مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کی تیاریوں کے حصے کے طور پر 29 اکتوبر سے 8 نومبر تک ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کے پہلے دو میچوں کے لیے بھی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ موجودہ سیزن میں اسٹارک کی پہلی اسائنمنٹ ہوگی۔ انہوں نے اس موسم گرما کی ایشز سیریز کے لیے اپنی فٹنس اور کام کے بوجھ کو سنبھالنے کے لیے دورہ جنوبی افریقہ سے وقفہ لیا تھا۔

ہندوستان ایتھنز میں آئی ایس ایس ایف ورلڈ چمپئن شپ شاٹگن 2025 کے لیے تیار

نئی دہلی، ۰۷ اکتوبر (یو این آئی)۔ دنیا کے بہترین شاٹ گن نشانے باز ایتھنز، یونان میں ۸ سے ۱۹ اکتوبر تک ہونے والی آئی ایس ایس ایف عالمی چیمپئن شپ شاٹ گن ۲۰۲۵ میں حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔ یہ مقابلہ مالاکاسا شوٹنگ رینج میں منعقد ہوگا، جس میں پانچ مجموعی میڈل مقابلے ہوں گے: مرد و خواتین کے ٹریپ اور اسکیٹ ایونٹس، جو سبھی اولمپک ایونٹ ہیں، سات دنوں تک یہ مقابلے کھیلے جائیں گے۔ مقابلہ کی شروعات ۱۰ اکتوبر ۲۰۲۵ سے ہوگی۔ اس چیمپئن شپ میں ۹۸ ممالک کے ۲۰۶ کھلاڑی ۵۱۸ ایونٹس میں حصہ لیں گے، جن میں چھ موجودہ اولمپک میڈل فاتح بھی شامل ہیں۔ ہندوستان نے ۱۲ رکنی ٹیم بھیجی ہے، جس میں ایشیائی چیمپئن مرد اسکیٹ کے اننجیت سنگھ ناژکا اور خواتین ٹریپ کی نیرو ڈھانڈا شامل ہیں۔ حال ہی میں ختم ہونے والی شمکینٹ ایشین چیمپئن شپ کے مرد ٹریپ رنراپ بھونیش مندیرا تا اور خواتین ٹریپ کانسی کے تمغے کی فاتح آشا اہلوت بھی ٹیم کا حصہ ہیں۔

جنوبی افریقہ کی سلامی بلے باز برٹس نے کیریئر کی بہترین چوتھی پوزیشن حاصل کی

دبئی، ۰۷ اکتوبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی سلامی بلے باز تیز من برٹس نے اس ہفتے جاری ہونے والی آئی سی سی خواتین ون ڈے کرکٹرز رینکنگ میں دو درجے کی چھلانگ لگا کر کیریئر کی بہترین چوتھی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ برٹس نے پیر کو آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ میں نیوزی لینڈ کے خلاف چھ وکٹ سے جیت میں ۱۰۱ رنز کی اننگز کھیل کر بلے بازوں کی فہرست میں یہ مقام حاصل کیا۔ یہ برٹس کی اس سال پانچویں سنچری ہے، جو کسی بھی خاتون کرکٹر کی طرف سے ایک کیلنڈر سال میں بنائی جانے والی سب سے زیادہ سنچریوں میں شامل ہے۔ جنوبی افریقہ نے ٹورنامنٹ کے ابتدائی میچ میں انگلینڈ سے شکست کے بعد شاندار واپسی کی۔ اس دوران، آسٹریلیا کی ایش گارڈنر نے سات درجے کی چھلانگ لگا کر بلے بازوں میں ۶۹۷ رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ پانچواں مقام حاصل کر لیا، جبکہ برٹس کے ۷۰۶ پوائنٹس ہیں۔ برٹس کا اس سے قبل بہترین مقام اس سال جنوری میں ۱۰واں تھا۔ گارڈنر کی یہ پیش رفت وائٹ فرنز کے خلاف ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں ۸۳ گیندوں میں ۱۱۵ رنز کی شاندار اننگز کی بدولت ہوئی، جسے آسٹریلیا نے ۸۹ رنز سے جیتا۔ نیوزی لینڈ کی کپتان صوفی ڈیوائن بھی بلے بازوں کی فہرست میں سات درجے اوپر چڑھ کر کیریئر کی بہترین آٹھویں پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں۔

اسٹیڈیم کا نام میتھالی راج کے نام پر رکھا جائے گا

وشاکھاپٹنم، ۰۷ اکتوبر (یو این آئی)۔ وشاکھاپٹنم کرکٹ اسٹیڈیم کے اسٹینڈز کا نام سابق ہندوستانی کپتان میتھالی راج اور وکٹ کیپر بلے باز روی کلپنا کے نام پر رکھا جائے گا۔ ۱۲ اکتوبر کو آسٹریلیا کے خلاف خواتین ورلڈ کپ میں ہندوستان کے میچ سے پہلے اس اسٹینڈ کا افتتاح ہوگا۔ اگست میں بریکنگ دی باؤنڈریز چیٹ کے دوران ہندوستان کی سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا نے آندھرا پردیش کے آئی ٹی وزیر نارالوکیش کو یہ تجویز دی تھی، جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ اے سی اے نے اپنے بیان میں کہا، «میتھالی راج اور روی کلپنا کو وقف اے سی اے کا یہ اعزاز اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ہندوستانی خواتین کرکٹ کو نئی پہچان دینے والے ان عظیم کھلاڑیوں کے تئیں ہماری گہری وابستگی ہے۔ انہوں نے آنے والی نسل کو بڑے خواب دیکھنے کی تحریک دی ہے۔» میتھالی راج خواتین کرکٹ کی عظیم کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جن کے نام خواتین ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ درج ہے۔ انہوں نے ۲۳۲ ون ڈے میچز میں ۵۰٫۶۸ کی اوسط کے ساتھ ۷۸۰۵ رنز بنائے، جن میں ۷ سنچریز شامل ہیں۔ ہندوستان کے لیے کھیلے گئے ۸۹ ٹی ۲۰ میچز میں انہوں نے ۱۷ نصف سنچریوں کے ساتھ ۲۳۶۴ رنز بنائے اور اس دوران ان کا اوسط ۳۷٫۵۲ رہا۔ ۱۲ ٹیسٹ میچز میں میتھالی نے تقریباً ۴۴ کی اوسط کے ساتھ ۶۹۹ رنز بنائے، جن میں ۲۱۴ ان کا بہترین اسکور رہا جو اس فارمیٹ میں کسی ہندوستانی کھلاڑی کا اعلیٰ ترین اسکور بھی ہے۔ ۲۰۲۲ میں انہوں نے کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ لے لیا تھا۔

بھارت نے آسٹریلیا انڈر 19 کو 135 پر سمیٹ دیا

میکائے، ۰۷ اکتوبر (یو این آئی)۔ ہینل پٹیل اور کھلن پٹیل نے تین تین وکٹیں لے کر آسٹریلیا انڈر ۱۹ کو دوسرے یوتھ ٹیسٹ کے پہلے دن منگل کے روز پہلی اننگز میں صرف ۱۳۵ رنز پر سمیٹ دیا۔ ہندوستان انڈر ۱۹ نے اس کے جواب میں اسٹمپ تک سات وکٹوں کے نقصان پر ۱۴۴ رنز بنا کر نو رن کی برتری حاصل کر لی ہے۔ آسٹریلیا انڈر ۱۹ کی جانب سے ایلکس لی ینگ نے سب سے زیادہ ۶۶ رنز بنائے جبکہ یش دیشکھ نے ۲۲ رنز کا تعاون دیا۔ ہینل نے ۲۱ رنز پر تین وکٹیں، کھلن نے ۲۳ رنز پر تین وکٹیں، اور اُدھو موہن نے ۳۳ رنز پر دو وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں ہندوستان انڈر ۱۹ نے اسٹمپ تک سات وکٹوں کے نقصان پر ۱۴۴ رنز بنا لیے۔ ٹیم انڈیا نے ۸۴ رن پر اپنے چھ وکٹیں گنوا دی تھیں، لیکن کھلن نے ۲۶ اور ہینل نے ناٹ آؤٹ ۲۲ رنز بنا کر ٹیم کو سنبھالا اور برتری دلوائی۔ ودانت ترویدی نے ۲۵ اور ویبھو سوریہ ونشی نے ۲۰ رنز کا تعاون دیا۔ اسٹمپ کے وقت ہینل کے ساتھ دیپیش دیویندر چھ رن بنا کر کریز پر موجود تھے۔

اوٹوباک کا ہندوستان میں ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار

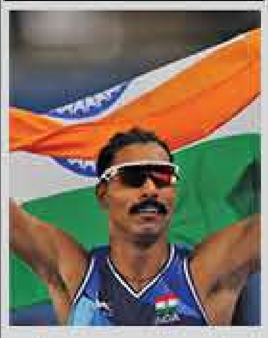

نئی دہلی، 07 اکتوبر (یو این آئی)۔ اوٹوباک نے ہندوستان میں پہلی بار منعقد ہونے والی 12ویں ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ مقابلہ 8 دن تک جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں جاری رہا، جس میں 100 سے زائد ممالک کے 1,000 سے زیادہ ایتھلیٹس نے 186 میڈل مقابلوں میں حصہ لیا۔ اوٹوباک کی خصوصی ٹیم نے پروتھیٹک آلات، آرتھوٹکس اور وہیل چیئر میں تقریباً 300 ماہر ریپیئرس اور درست ایڈجسٹمنٹ فراہم کیں، جس سے ایتھلیٹس بھرپور اعتماد اور تسلسل کے ساتھ مقابلہ کر سکے۔ آن سائٹ ٹیکنیکل سروس سینٹر نے ایتھلیٹس کے لیے اہم مدد فراہم کی، جہاں وقت پر مداخلت اور آلات کی دیکھ بھال کے ساتھ ہر مقابلہ کرنے والے کو مکمل تعاون دیا گیا۔ خاص طور پر، اوٹوباک ٹیکنالوجی استعمال کرنے والے ایتھلیٹس نے چیمپئن شپ کے دوران 4 سونے اور 4 چاندی کے تمغے حاصل کیے، جو پیرا اسپورٹس میں جدید موبلٹی حل کے اثر کو ظاہر کرتے ہیں۔ اوٹوباک انڈیا کے مینجنگ ڈائریکٹر میتس فرانک نے کہا، "بطور آفیشل ٹیکنیکل سروس پرووائیڈر، اوٹوباک کے لیے یہ فخر کی بات ہے

کلیئن ایمباپے کے ٹخنے کے چوٹ کی جانچ ہوگی: ڈیسچیمپس

پیرس، 7 اکتوبر (و س)۔ فرانس کے فٹ بال کوچ ڈیڈیئر ڈیسچیمپس نے پیر کو کہا کہ کپتان کلیئن ایمباپے جب آئندہ 2026 فیفا ورلڈ کپ کوالیفائرز کے لیے ٹیم کیمپ میں شامل ہوں گے تو ان کے دائیں ٹخنے کے ٹیسٹ ہوں گے۔ ایمباپے ہفتے کے روز ویلاریئل کے خلاف ریئل میڈرڈ کی 3-1 سے جیت کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے۔ آذربائیجان اور آئس لینڈ کے خلاف فرانس کے آئندہ کوالیفائر میں ان کی شرکت مشکوک ہے۔ ڈیسچیمپس نے کہا، "میں نے کلیئن سے بات کی ہے۔ انہیں ہلکی سی پریشانی ہے، لیکن یہ سنگین نہیں ہے، ورنہ وہ یہاں نہ ہوتے۔ ہم طبی عملے کے ساتھ مل کر صورتحال کا جائزہ لیں گے اور دیکھیں گے کہ یہ کیسی رہتی ہے۔ میرے پاس اس وقت مزید معلومات نہیں ہیں کیونکہ کھلاڑی شام 4 بجے کے قریب پہنچیں گے۔ (1400 جی ایم ٹی)، جس کے بعد ہم معمول کے طریقہ کار کے مطابق صورتحال کا جائزہ لیں گے۔" ڈیسچیمپس نے یہ بھی بتایا کہ لیورپول کے محافظ ابراہیم کوناٹے کی بھی جانچ کی جائے گی، جو ہفتے کے روز چیلسی کے خلاف 2-1 کی شکست میں انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ لی بلیو فی الحال اپنے کوالیفائنگ گروپ ٹیبل میں سرفہرست ہیں، انہوں نے اب تک دونوں میچ جیتے ہیں۔ فرانس کا اگلا میچ جمعہ کو پیرس سینٹ جرمین کے پارک ڈیس پرنسز اسٹیڈیم میں آذربائیجان سے ہوگا، جس کے بعد ٹیم تین دن بعد آئس لینڈ کے خلاف کھیلے گی۔ کلیان ایمباپے (Kylian Mbappé) آج کے دور کے اُن چند فٹبال کھلاڑیوں میں سے ہیں جنہوں نے نہ صرف اپنی غیر معمولی صلاحیتوں سے دنیا بھر کے شائقین فٹبال کو حیران کیا بلکہ اپنے ملک فرانس کو عالمی سطح پر فٹبال کی نئی شناخت بھی دی۔ ایمباپے کا تعلق پیرس کے نواحی علاقے بانڈی سے ہے جہاں سے انہوں نے فٹبال کا آغاز کیا اور بہت کم عمر میں ہی اپنی رفتار، درستگی اور تکنیکی مہارت سے کوچز کو متاثر کیا۔ ایمباپے نے 2017 میں پیرس سینٹ جرمین (PSG) کلب کے ساتھ اپنا سفر شروع کیا اور جلد ہی ٹیم کے مرکزی کھلاڑی بن گئے۔ اُن کی برق رفتار دوڑ اور گول کرنے کی صلاحیت نے انہیں دنیا کے سب سے خطرناک اسٹرائیکرز میں شامل کر دیا۔ انہوں نے فرانس کی قومی ٹیم کے ساتھ 2018 کے فیفا ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی دکھا کر دنیا کو حیران کر دیا۔ محض 19 سال کی عمر میں انہوں نے عالمی کپ کے فائنل میں کروشیا کے خلاف گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کو ٹائٹل جتانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ایمباپے کا کھیل صرف گول کرنے تک محدود نہیں بلکہ وہ ایک مکمل فٹبالر کے طور پر دفاع، پاسنگ اور ٹیم ورک میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔

مرحوم حمید خان کی پہلی برسی

مرحوم حمید خان بھائی عرفی بھائی جان کی آج پہلی برسی ہے۔ مرحوم نہ صرف ایک بہترین اسپورٹس مین تھے بلکہ سماجی کارکن کے طور پر بھی نمایاں کردار ادا کرتے تھے۔ ان کی دوستانہ طبیعت، اعلیٰ اخلاق اور دوسروں کے لیے محبت و خلوص کے باعث وہ ہر دل عزیز تھے۔ ان کے دیرینہ دوست ایم اشرف ڈیجو نے کہا کہ «کسی نظر کو تیرا انتظار آج بھی ہے، خان ہو تم یہ دل بے قرار آج بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔» مرحوم کی یاد میں آج کھیلوں سے وابستہ مختلف شعبوں، مختلف دوستوں اور ساتھیوں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

اشرف ڈجو

نیشنل سکول گیمز کے تحت کشمیر کے مختلف میدانوں میں دلچسپ میچز کا انعقاد

سرینگر، 07 اکتوبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: 69ویں نیشنل اسکول گیمز 2025، جس کا افتتاح پیر کے روز چیف منسٹر عمر عبداللہ نے ٹی آر سی اسٹیڈیم سرینگر میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ کیا، کے دوسرے دن منگل کو فٹ بال کے دلچسپ مقابلے شہر کے مختلف میدانوں میں منعقد ہوئے۔ دن بھر کھیلے گئے میچوں میں کئی ٹیموں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور کچھ میچز سنسنی خیز برابری پر ختم ہوئے۔ ٹی آر سی سنتھیٹک ٹرف پر مین پوری نے گجرات کو 1-4 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے ڈیوڈ، ایل سیتم، پونی اور بورش نے گول اسکور کیے۔ پولو گراؤنڈ پر مدھیہ پردیش نے اپنی زبردست جارحانہ کارکردگی دکھاتے ہوئے آندھرا پردیش کو 0-10 سے عبرتناک شکست دی۔ گرین ویلی فٹ بال فیلڈ پر آئی بی ایس ایس او نے تلنگانہ کے خلاف 1-2 سے کامیابی حاصل کی، جبکہ کشمیر یونیورسٹی فیلڈ پر پنجاب نے اپنے حریف کو 0-2 سے ہرایا۔ دن کے دوران دو میچز برابری پر ختم ہوئے جنہوں نے تماشائیوں کو آخری لمحے تک محظوظ رکھا۔ پولو گراؤنڈ پر اتر پردیش اور مہاراشٹر کے درمیان میچ 1-1 پر ختم ہوا، جبکہ جموں و کشمیر اور ہریانہ کے درمیان میچ بھی سخت مقابلے کے بعد برابری پر ختم ہوا، جس میں دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ دیا گیا۔ ٹی آر سی سنتھیٹک ٹرف پر دن کے اختتام پر سی آئی ایس سی ای نے پدوچیری کو 1-7 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کے لیے سیان اور جیوتھ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین تین گول اسکور کیے۔ اسپورٹس کے اس عظیم قومی ایونٹ کے منظم انعقاد پر محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (DYSS) کو بھرپور سراہا جا رہا ہے، جس نے کھیلوں کے اس بڑے جشن کا کامیاب آغاز یقینی بنایا۔

ایم ایس دھونی نے ڈرون پائلٹ تربیت مکمل کی

چنئی، ۷، اکتوبر (یو این آئی)۔ ہندوستان کے معروف کرکٹر اور گروڑا ایروسپیس کے برانڈ ایمبیسیڈر، مہندر سنگھ دھونی نے چنئی میں واقع کمپنی کے ڈی جی سی اے منظور شدہ ریموٹ پائلٹ ٹریننگ آرگنائزیشن (آر پی ٹی او) میں ڈرون پائلٹ تربیت کامیابی کے ساتھ مکمل کر لی ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف کمپنی کے ساتھ دھونی کے تعلق کو مضبوط کرتی ہے بلکہ ہندوستان کے مشہور کھیلوں کے لیجنڈ میں سے ایک کے طور پر طیارہ سازی اور ایوی ایشن ٹیکنالوجی میں قدم رکھنے کے ایک اہم لمحے کی نشاندہی بھی کرتی ہے۔ سخت تربیتی پروگرام مکمل کرنے کے بعد، دھونی اب ڈرون اڑانے کے لیے سرٹیفائیڈ ہو گئے ہیں، جو ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ اس تربیت میں نظریاتی کلاسز، سیمولیٹر کے ساتھ عملی پرواز کے سیشن شامل ہیں تاکہ محفوظ اور مستند ڈرون آپریشن کو فروغ دیا جا سکے۔ گروڑا ایروسپیس نے اپنے ۳۰۰ سے زیادہ «ایکسلنس سینٹرز» کے نیٹ ورک اور تعلیمی اداروں کے تعاون کے ذریعے اس شعبے میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے، تاکہ پائلٹس باضابطہ طور پر سرٹیفائیڈ ہوں اور کمپنی کی معیار اور اعتماد کے تئیں وابستگی مضبوط ہو۔ گروڑا ایروسپیس کے بانی اور سی ای او اگنیشور جے پرکاش نے کہا، «ہمارے برانڈ ایمبیسیڈر اور سرمایہ کار، ایم ایس دھونی کا ذاتی طور پر تربیت لینا اور پائلٹ کے طور پر سرٹیفائیڈ ہونا ہمارے لیے ایک اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے بہت جلد یہ سیکھا اور تربیت میں مکمل توجہ مرکوز کی۔ ڈرون انڈسٹری میں انقلاب لانے کے ہمارے مشن میں ان کا پختہ یقین پوری ٹیم کے لیے حوصلہ افزا ہے۔» مہندر سنگھ دھونی نے بتایا کہ انہوں نے گروڑا ایروسپیس کے ساتھ اپنا ڈی جی سی اے ڈرون پائلٹ سرٹیفکیشن پروگرام کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔ آر پی ٹی او کے تحت گروڑا ایروسپیس نے اپنے تجربہ کار ماسٹر ٹرینرز کی رہنمائی میں ۲,۵۰۰ سے زائد امیدوار پائلٹس کو تربیت دی ہے۔ دھونی نے گروڑا ایروسپیس کے ساتھ اپنی وابستگی جاری رکھنے اور کمپنی کی ترقی میں اپنی دلچسپی ظاہر کی۔

رجت پاٹیدار تمام فارمیٹس میں مدھیہ پردیش کی کپتانی کریں گے

نئی دہلی، ۷، اکتوبر (یو این آئی)۔ رجت پاٹیدار کو ۲۰۲۵-۲۶ کے گھریلو سیزن کی شروعات سے قبل مدھیہ پردیش کی تمام فارمیٹس کی کپتانی سونپی گئی ہے، جو رنجی ٹرافی کے ساتھ ۱۵ اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے۔ پاٹیدار نے شبھم شرما کی جگہ لی ہے اور یہ ذمہ داری انہیں مدھیہ پردیش کرکٹ ڈائریکٹر چندرکانت پنڈت سے ملی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ مدھیہ پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن پاٹیدار کی حالیہ کامیابیوں کے بعد ان کے لیے ایک بڑی ذمہ داری چاہتی تھی۔ ۳۲ سالہ پاٹیدار کو گزشتہ سال سید مشتاق علی ٹرافی کے دوران پہلی بار کپتان کے طور پر آزمایا گیا تھا، جب انہوں نے پنڈت سے آئی پی ایل میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے ساتھ اسی طرح کی موقع پر بات کی تھی۔ انہیں کپتانی دی گئی اور انہوں نے مدھیہ پردیش کو فائنل تک پہنچایا، جہاں ٹیم کو ممبئی سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاٹیدار نے بعد میں آر سی بی کو ان کا پہلا آئی پی ایل خطاب دلایا اور حال ہی میں انہوں نے سنٹرل زون کی کپتانی کرتے ہوئے دلیپ ٹرافی میں ۲۰۱۴-۱۵ کے بعد پہلی بار ٹیم کو چیمپئن بنایا۔ گزشتہ ہفتے پاٹیدار نے ایرانی کپ میں ایک مضبوط ریسٹ آف انڈیا ٹیم کی کپتانی کی، جس میں ایشان کشن، رتوراج گائیکواڑ اور ابھیمنیو ایشورن جیسے کھلاڑی شامل تھے۔

میمی روڈز ہیرو خواتین انڈین اوپن میں آرڈر آف میرٹ کے لیے دوڑ میں شامل

گروگرام، 07 اکتوبر (یو این آئی) انگلینڈ کی ابھرتی ہوئی اسٹار میمی روڈز اس ہفتے ہندوستان میں ہیرو خواتین انڈین اوپن میں حصہ لے رہی ہیں اور تین فتوحات کے ساتھ لیڈیز یورپیئن ٹور آرڈر آف میرٹ جیتنے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ روڈز، جنہوں نے فورڈ خواتین این ایس ڈبلیو اوپن، جوبرگ لیڈیز اوپن اور ڈچ لیڈیز اوپن میں فتح حاصل کی، اس وقت آرڈر آف میرٹ میں سب سے اوپر ہیں۔ تاہم، سنگاپور کی شینن ٹین اور چیک ریپبلک کی سارہ کسکووا بھی سخت مقابلہ دے رہی ہیں، جو روڈز کی برتری کے لیے خطرہ ہیں۔ اگرچہ یہ روڈز کا ہندوستان میں پہلا مظاہرہ ہے، ٹین اور کسکووا یہاں کے کورس اور حالات سے اچھی طرح واقف ہیں۔ یہ ایک ایسا فائدہ ہے جو اس اہم مقابلے میں فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ اموندی جرمن ماسٹرز چیمپئن ٹین صرف 209.54 پوائنٹس کی کمی سے پیچھے ہیں، جبکہ کسکووا ان سے 500 پوائنٹس سے کم فاصلے پر ہیں۔ چار مقابلے باقی ہیں، جن میں سے ہر ایک میں جیت کے لیے 500 پوائنٹس ملیں گے، اس لیے خطاب کی دوڑ ابھی بھی کھلی ہے۔ اس ہفتے، اگر ٹین ٹاپ 3 میں رہتی ہیں تو وہ میمی روڈز سے آگے نکل سکتی ہیں، خاص طور پر انگلش کھلاڑی میمی روڈز ٹاپ 35 سے باہر رہیں۔ اگر میمی روڈز کٹ سے باہر ہو جاتی ہیں، تو کسکووا دہلی میں فتح کے ساتھ میمی روڈز سے آگے نکل سکتی ہیں۔ آرڈر آف میرٹ کے دیگر دو دعویدار، کیسنڈرا الیگزینڈر اور ہیلن بریم اگلے ہفتے غیر حاضر رہیں گی۔ لیڈیز یورپیئن ٹور آرڈر آف میرٹ میں ٹاپ تین کھلاڑیوں کو بالترتیب 75,000، 50,000 اور 25,000 یورو نقد انعام ملے گا، جبکہ فاتح کو معزز آرڈر آف میرٹ ٹرافی دی جائے گی۔ سیزن کے آخری مرحلے میں، آرڈر آف میرٹ میں ٹاپ 10 کھلاڑی دسمبر میں ایل پی جی اے کیو سیریز فائنل کوالیفائنگ میں حصہ لینے کا موقع پائیں گے۔ آرڈر آف میرٹ میں 70-2 یا اس سے اوپر پوزیشن رکھنے والے کھلاڑیوں کو 2026 کے سیزن کے لیے کیٹیگری 4 دی جائے گی، جس کا مطلب ہے کہ چار ایونٹس باقی رہنے کے باوجود سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔

چین کی یوان نے شکست کا بدلہ لیا

ووہان (چین)، 07 اکتوبر (یو این آئی): چین کی یوان یو نے پیر کو 2025 ووہان اوپن کے اپنے پہلے میچ میں اٹلی کی لوسیا برونزیٹی کو دو ٹائی بریک سیٹوں میں شکست دے کر ایک سخت مقابلے میں کامیابی حاصل کی، جب کہ وانگ شینیو کو جاپان کی اکیچیما مویوکا کے ہاتھوں سیدھے سیٹوں میں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ عالمی درجہ بندی میں 69ویں نمبر پر موجود یوان نے دو گھنٹے 21 منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں برونزیٹی کو 6-7 (2)، 6-7 (1) سے شکست دی، جس میں کئی طویل ریلیاں بھی شامل تھیں۔ یوان نے کہا، "یہ واقعی ایک دلچسپ میچ تھا، دونوں سیٹ ٹائی بریک تک گئے اور ہر پوائنٹ اہم محسوس ہو رہا تھا۔ مجھے خوشی ہے کہ میں نے آج کے مقابلے کے اہم لمحات کو بہتر انداز میں سنبھالا۔" یہ جیت یوان کے لیے خاص تھی جو 2021 میں اٹلی کلے کورٹ پر برونزیٹی سے 1-6، 1-6 سے بری طرح ہار گئی تھیں۔ یوان نے کہا، "اس وقت میں بری طرح شکست کھائی تھی، لیکن آج رات میں بہت خوش ہوں، کیونکہ اب پیچھے مڑ کر دیکھنے پر مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ میں نے پچھلے چند برسوں میں کتنا اصلاح کیا ہے۔" یوان کا اگلا مقابلہ اٹلی کی ساتویں سیڈ جیسمین پاؤلینی سے ہوگا۔ پیر کو ہی دنیا کی 91ویں نمبر کی کھلاڑی مویوکا، جنہوں نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں فلپائن کی الیگزینڈرا ایلا اور چین کی وانگ ژی یو کو ہرایا تھا، نے دو سخت سیٹوں کے بعد وانگ شینیو کو 4-6، 6-7 (6) سے شکست دی۔ وانگ شینیو، جو دوسرے سیٹ میں 3-5 سے پیچھے ہونے کے بعد 5-6 کی برتری حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی تھیں۔

ضلع ریاسی سائیکلنگ چیمپئن شپ 2025 اختتام پذیر

ریاسی، 07 اکتوبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر سائیکلنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ضلع ریاسی سائیکلنگ چیمپئن شپ 2025 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس ایونٹ میں مختلف زمروں بشمول ایلیٹ، انڈر18-، انڈر16-، انڈر14-، ایم ٹی بی اور گرلز میں کھلاڑیوں نے بھرپور شرکت کی۔ مقابلوں کے دوران نوجوانوں اور سینئر سائیکلسٹس نے شاندار برداشت، طاقت اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔

میڈل جیتنے والے کھلاڑی:

ایلیٹ زمرہ:
روہت ورما

گرلز (اوپن زمرہ):
منسوی پانڈت، انوشکا پانڈت، شیوانشیکا

انڈر16- زمرہ:
سروف دیپ، سکشم ٹھاکر، انمول شرما

انڈر14- زمرہ:
اروینش ورما، شیوانش، لامندیپ سنگھ

ضلع ریاسی سے تعلق رکھنے والے فاتح کھلاڑی اب ریاستی سائیکلنگ چیمپئن شپ کے لیے منتخب ہو گئے ہیں، جہاں وہ جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع کے بہترین سائیکلسٹس کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔ ایونٹ میں جنرل سیکریٹری اوم پرکاش شرما، کوآرڈی نیٹر ایس ایس گل، وشال ٹھاکر اور روی شرما موجود تھے جنہوں نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے کھیل کے جذبے کو سراہا۔ جموں و کشمیر سائیکلنگ ایسوسی ایشن نے تمام کامیاب اور شریک کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی اور ایونٹ کے کامیاب انعقاد میں تعاون کرنے والے منتظمین، رضاکاروں اور میڈیا اہلکاروں کا شکریہ ادا کیا۔

ضلع بانڈی پورہ سائیکل پولو چیمپئن شپ اختتام پذیر

بانڈی پورہ، 07 اکتوبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع بانڈی پورہ سائیکل پولو چیمپئن شپ 2025-26 گلستان پلے فیلڈ بانڈی پورہ میں 6 اور 7 اکتوبر کو اختتام پذیر ہوئی۔ دو روزہ ایونٹ میں مختلف نجی و سرکاری اداروں اور کلبوں سے تعلق رکھنے والے 140 سے زائد لڑکوں اور لڑکیوں نے اے جی زمرے میں اپنی شاندار مہارت اور کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اس چیمپئن شپ کا افتتاح ضلعی سائیکل پولو ایسوسی ایشن بانڈی پورہ کے صدر ناصر علی نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر نذیر احمد ملک (ہیڈ ماسٹر مڈل اسکول چکپورہ گلستان) شریک ہوئے۔ ایونٹ کے کامیاب انعقاد میں تنظیمی سیکریٹری محمد رفیق کا اہم کردار رہا۔ اختتامی تقریب میں مہمان اعزاز محترمہ نصرت جان نے تمام کامیاب کھلاڑیوں اور شرکاء میں میڈلز اور اسناد تقسیم کیں اور ان کی شاندار کارکردگی کو سراہا۔ یہ ایونٹ ڈسٹرکٹ بانڈی پورہ سائیکل پولو ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر سائیکل پولو ایسوسی ایشن کی سرپرستی اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے کامیابی کے ساتھ منعقد کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781